222

روش علاج بالادویہ

Roche Drug Therapy

یہ کتاب
ایف ہاف مین لا روشش بال کے ایجنٹ
وُلٹاز لمیٹیڈ بمبئی کی اجازت سے اُردو
میں ترجمہ کی گئی ہے اور عاملینِ طب کیلئے
شائع کی گئی ہے

مطبوعہ
لکھنؤ تھویر پریس دہلی

۷۸۶

روش علاج بالادویہ

یا

روش ڈرگ تھیراپی

از قلم:- ——— ڈاکٹر بشیر الدین عصری

ایڈیٹر:- ——— رسالہ مغربی طب میرٹھ

مصنف

جیبی عمل اشراب، جیبی امراض النساء، علاج بالجوہر غدد،

جدید ڈاکٹری کتاب العلاج، فارماکوپیا بمبئی ہسپتال،

سیبا علاج بالادویہ، دافع حساسیت علاج۔ (علاج عصری)

جدید ڈاکٹری رہبر علاج

ناشرین

ایڈیشن ۱۹۵۷ء

کامیاب انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن میرٹھ

قیمت ——— فی کاپی ——— دو روپے

فہرست مضامین

پیش لفظ

اس مختصر کتاب میں دنیا کی مشہور دوا ساز فرم ہافمین لاء روش کی ادویات اور اُن کے معالجات پر بحث کی گئی ہے اور انسانی ہستیوں کو امراض سے بچانے کے لئے جو اہم ترین مادے اِس ادارے کے محقیقین نے تلاش کئے ہیں ان کے افعال و صفات پر پوری روشنی ڈالی گئی ہے اور تمام جدید ترین مرکبات پر تفصیل کے ساتھ بحث کی گئی ہے۔

مجھے امید ہے کہ یہ کتاب طب کے معالجین کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوگی۔ اور طبی معالجات میں ایک رہبر سمجھی جائے گی۔

۱۵ اگست ۱۹۵۷ء

خادم طب
ڈاکٹر بشیر الدین عصری
میرٹھ شہر

تمہیدی اشارات

دارالروش ⟵ ایک قدیم روشن خیال ادارہ

دارالروش (ہاؤس آف روش) کی ترقی کا راز ان چند الفاظ میں پنہاں ہے
قدیم روایات کی پیروی، حکیماتی عظمت و شان قابلِ اعتماد اور شفا بخش تاثیر
قدیم روایات کی پیروی تو قطعی ایک نصب العین رہا ہے اور روش
کے تمام دنیا کے کارخانے جدید طبی صنعت اور کیمیاوی ساز و سامان کے اہم ترین
نمونے ثابت ہوئے ہیں روش کے اعلیٰ تعلیم یافتہ سائنسداں، کیمیاداں، علم تاثیر
کے ماہر، ماہرین طبعیات، فنِ طب کے ڈاکٹر اور ہوشیار کاریگر بہت ہی مشہور
ہیں۔

دراصل جدید نقل و حمل کے ذرائع نے تو دنیا کی کایا ہی پلٹ دی ہے اور
اس وجہ سے ہر بیمار اور دکھی انسان کے لئے زندگی کو بچانے کا بہتر طریقہ ہاتھ آگیا
ہے اور اب ہندوستان کے عوام کیلئے روش کی موثر ادویات ایک نعمتِ غیر مترقبہ
ثابت ہو رہی ہیں اور حیاتین کا سلسلہ تو تمام دنیا میں مشہور ہو چکا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ کیمیاوی ایجاد اور طبی معالجاتی تحقیقات کا راستہ
آسان نہیں ہے اور پھر ان کا اعلیٰ ڈاکٹروں کے ذہن تک پہونچانا اور بھی مشکل ہے
اس باب میں روش نے جدید طبی ادب کے ذریعہ ایک زبردست خدمت انجام دی

ہندوپاکستان، سیلون کے ڈاکٹروں کو روشن کا عظیم الشان علمی ادارہ روشن ہرکارہ، روشن معمہ ذہن اور سوال وجواب کی خدمت پیش کرتا ہے۔ اور حیاتین کے بارے میں علاج بالحیاتین ادب فراہم کرتا ہے اور لاکھوں ڈاکٹروں کو روزانہ جدید طبی رسائل کی روداد کا خلاصہ دکھلاتا ہے۔ علم العلاج کے خاص خاص نکات کے ذریعہ روزانہ کی پریکٹس میں مدد دیتا ہے اور ماہرین شفائیات کے زبردست تجربات سے ہر ایک عامل طب کو روشناس کراتا ہے اور ہر سال ایک نہ ایک جدید دوا ضرور پیش کرتا ہے۔

ہمیں بڑی خوشی ہے کہ روشن کے ہندوستانی ذمہ دار حضرات نے ایلوپیتھی ادویات کے بارے میں ہم کو پوری معلومات فراہم کیں اور ہم کو اپنے بیش قیمت ادب سے پورا پورا استفادہ حاصل کرنے کا موقعہ دیا اور ہم محسوس کرتے ہیں کہ اس ادب سے اردو داں عاملین طب کو بہت فائدہ پہنچے گا اور انسانی تکالیف سے بچانے کا یہ ایک موثر ہتھیار ثابت ہوگا۔

روش کی ادویات پر ایک نظر

روش سوئٹزرلینڈ کی ایک عظیم الشان فرم ہے جس نے ہندوستان اور پاکستان میں اپنی ادویات کے لئے بڑی شہرت حاصل کرلی ہے اور عوام میں کھانسی کی مشہور دوا سیرولین روش عرصہ دراز سے استعمال کی جارہی ہے۔ اب ہندی اردو اخبارات میں درد کی تیر بہدف سیری ڈان کا بھی خوب پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے۔ جس کی وجہ سے عوام میں بھی روش کی ادویات کی شہرت عام ہوگئی ہے۔ روش نے ۱۹۵۲ء میں آئسونیازڈ کو تپ دق کے جراثیم ختم کرنے کے لئے ریمی فن کے نام سے پیش کیا اور ڈرامائی نتائج حاصل کیا۔ یہ دوا جدید طب میں تپ دق کی ایک عام دوا ہوگئی ہے۔

موجودہ زمانے میں انٹی ہسٹامین ادویات کا حلقہ بھی بہت وسیع ہوتا جارہا ہے اور آج کل ہر زمرہ میں ایک دواساز نے اپنی موثر دوا پیش کردی ہے روش نے بھی دافع حساسیت علاج میں ۱۹۴۸ء میں تھیفورین روش پیش کردی تھی جس کے متعلق روش کا دعویٰ ہے کہ یہ دوا نعاس (اونگھ اور پینک) سے مبرا ہے اور موٹر ڈرائیوروں کو بھی استعمال کرائی جاسکتی ہے یہ ایک مامون اور نعاس سے آزاد دوا ہے مشین چلانے والوں، رسل ورسائل کے ڈرائیوروں کو دی جاسکتی ہے۔ ان کے ذہن کو بیدار رکھ سکتی ہے اور دافع حساسیت اثر پیدا کرسکتی ہے۔

تھیفورین خاص طور پر خراش جلد کو فوری طور پر سکون دینے کے لئے تجویز کی جاتی ہے اور جلدی اضرار، تپ کاہی، تشنجی التہاب انف، ڈنک مارنا۔ کاٹنا میں بھی بلا خوف وخطر استعمال کی جاسکتی ہے۔

روش کی سب سے زبردست کامیابی علاج بالحیاتین سلسلہ کی ادویات پیش کرنا ہے۔ روش نے ۱۹۴۹ء میں وٹامن اے کی تجھیز ایرووٹ روش پیش کی پہلی مصنوعی حیاتین الف تجھیز ہے اور شہرہ آفاق شفا بخش دوا خیال کی جاتی ہے۔ اس دوا نے اشارات علاج کا ایک نیا باب کھول دیا ہے اور یہ بہت سے معالجات مثلاً امراض چشم، امراض جلد، امراض السناد امراض انف واذن اور حلق میں اہم ترین اشارات کی بھرپور کمی کردی ہے۔

یہ دوا جراثیمی حملہ سے عام مقاومت قائم کرنے میں بہت ہی موثر ہے۔ اعضاء تنفس کی لگاتار سرایت کا بڑھ چڑھ کر مقابلہ کرتی ہے اور جدید تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ دوا زیادہ

مقدار میں دینے سے بعض مزمن بیماریوں یعنی بخر انف (ناک سے بدبو آنا) ناک و حلق کے خشک التہاب حیض سے قبل اعصاب کے تناؤ اور مہاسہ جوانی میں بہت ہی موثر ثابت ہوتی ہے۔

یہ دوا زبردست مقوی اثر بھی رکھتی ہے۔ اور حیرت انگیز مقوی حیاتین دوا خیال کی جاتی ہے۔ بہت ممکن ہے اس کا مقوی اثر روغن جگر ماہی کے مقوی اثر کی وجہ سے ہو۔ جیسا کہ قدیم تاریخی رودادوں میں یہ عام تجویز کیا جاتا ہے اور اب بھی اطباء یونانی اس کو مقوی خیال کرتے ہیں۔

ہمیں روش سے یہ بڑی توقع تھی کہ یہ بھی کوئی انٹی بائیوٹک دوا پیش کرے گی اور موجودہ زمانہ کی شہرۂ آفاق دافع سرایت دوا کے زمرہ میں اپنا نام لکھائے گی۔ لیکن اس نے ایسا نہیں کیا بلکہ اس نے سلفونامائیڈ علاج پر توجہ دی اور ۱۹۴۹ء میں سب سے اعلیٰ جدید ترین بے ضرر دوا "گین ٹری سن" پیش کر دی جو سب سے بہتر دافع جراثیم، موثر، مامون الاثر دوا ہے، یہ دوا بہت سے حالات میں اتنی ہی موثر ثابت ہوتی ہے جتنی کہ کوئی انٹی بائیوٹک گراں قیمت دوا ہو۔

آج کل طب جدید کا سب سے عظیم اور مشکل علاج و معالجہ عروقی امراض کے علاج کا ہے یہ امراض بوڑھے لوگوں میں بہت کثیر الوقوع ہوتے ہیں۔ عام طور پر شرائین کی صلابت اور ان کی سادیت، عرجان متوقف (لنگڑا کر چلنا) شرائین و عروق کا محو ہو جانا، خطرناک حد تک گنگرین پیدا ہونا، ذبحہ صدریہ کا واقع ہو جانا، دل کے عضلات میں خلل پڑ جانا، یہ تمام امراض پریکٹس میں نظر آ سکتے ہیں۔ اس خیال کے پیش نظر روش نے ۱۹۵۰ء میں عروق کو کشادہ کرنے والی دوا پر توجہ دی اور ایک طویل الاثر، موثر دوا "رونی کول" نام سے پیش کی یہ دوا سب سے کم مخالف اثرات رکھتی ہے اور یہ بوڑھے افراد کی بہت سی عروقی علامات میں دستور علاج کے طور پر تجویز کی جا سکتی ہے۔

جگر کے عوارض و خلل کا علاج بھی عرصہ تک مسئلہ شفاء بنا رہا ہے۔ جگر کے پیچیدہ افعال اور ان کے خلل کو سمجھنا بھی بہت ضروری تھا روش کے ماہرین نے جگر کے عوارض مثلاً جگر پر کیمیاوی اثرات، زہروں کا سموم سے تباہ ہونا، جراثیم و تشنج کا جگر پر حملہ آور ہونا، بھاری فلزیات اور ادویات کا جگر پر اثر، دافع فقر الدم عامل کا ذخیرہ، پلازما پروٹین کی تیاری وغیرہ پر غور کیا اور بس ان سب کی ایک دوا تلاش کر دی۔ جس کا نام ۱۹۵۰ء میں روش نے لٹری سن رکھا، یہ مرکب گیارہ ۱۰ اجزاء پر مشتمل ہے۔ اس میں وٹامن بی ۱۲ فولک ایسڈ، بائیوٹن، وٹامن ای اور لپوٹروپک امینو ایسڈز میتھونین وغیرہ شامل ہیں جو جگر کے فعل کی خرابیوں سے بچانے

کے لئے اور بطور علاج استعمال کئے جاتے ہیں۔

اب سے چند سال پہلے فقرالدم ایک مہلک اور کثیرالوقوع مرض تھا اور اس کی متعدد اقسام مثلاً میگالوبلاسٹک فقرالدم، مہلک فقرالدم، ہائپوکرومک فقرالدم وغیرہ عام پھیلے ہوئے تھے لیکن اب ان تمام پر قابو پالیا گیا ہے۔ وٹامن بی ۱۲ اور فولک ایسڈ نے فقرالدم کے علاج میں انقلاب پیدا کردیا ہے اور روش نے بھی ایک تجویز ۱۹۵۱ء میں ایبری فول کے نام سے پیش کردیا ہے یہ مرکب بطور معاون علاج ہائپوکرومک فقرالدم میں تجویز کیا جاتا ہے اور مزمن بیماری کیلئے بہت مفید ہے۔ مزید براں یہ فقرالدم بہمراہ سنگرہنی کے لئے بھی بہت موثر ہے اور کسی پرانی بیماری اور کمزوری کی حالتوں میں ایک زبردست مقوی ثابت ہوچکا ہے مزید براں طویل بیماری کی نقاہت، آپریشن کے بعد اور کسی سرایت کے بعد کمزوری میں بھی مفید ہے۔

علاج بالحیاتین میں جدید ترقیاں!

روش نے علاج بالحیاتین میں حیرت انگیز ترقی کی ہے اور اس کا وٹامن کا پلانٹ دنیا میں سب سے اعلیٰ ہے۔

دراصل حیاتین کے مرکبات جسمانی استحالہ میں ایک ضروری فعل انجام دیتے ہیں اور جدید تحقیقات نے حیاتین کے عام فعل کی منطقی وسعت کافی پیدا کردی ہے روزانہ کی حیاتین ضروریات اور حیاتین کی قلت نے اس علاج کو اور بھی اجاگر کردیا ہے اور جسمانی استحالہ پر اس کے مخصوص اثرات کافی ظاہر ہوچکے ہیں۔ حیاتین مرض کی حالت میں زیادہ مقدار میں بھی دی جاسکتی ہیں یہ نہ صرف عمل انگیز محرک اثر ہی کرتی ہیں بلکہ ایک زبردست شفابخش متوازن اثر بھی کرتی ہیں۔

اس محرک تاثیر کے لحاظ سے حیاتین اس درجہ تک شفابخش طور پر قوی التاثیر ثابت ہوتی ہیں کہ جن کو ہم دیگر ادویات کے ساتھ ان کو مخصوص کرسکتے ہیں۔ یعنی ان کا فائدہ طبعی لحاظ سے بہت ہی زیادہ مقدار میں دینے سے جراثیم کا مقابلہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

زیادہ مقدار میں حیاتین کا استعمال اور طبی تجربات!

ذیل میں حیاتین کو زیادہ مقدار میں استعمال کرنے کے لئے ان کے محرک تاثیر کا

مختصر خلاصہ درج کیا جاتا ہے۔

وٹامن اے (حیاتین ا)

یہ حیاتین جسم کی عام مصابرت کو بڑھاتی ہے اور جراثیمی حملہ کے خلاف مخاطی جھلی کو بڑھاتی ہے اور عظیم معتادگی میں یعنی ½ الاکھ یونٹ روزانہ براہِ دہن دی جاتی ہے تو سرائتوں سے بچاتی ہے خاص طور پر اعضائے تنفس کی متواتر سرایت کو روکتی ہے اور دیگر دافع جراثیم معالجات کے ساتھ دی جاسکتی ہے۔ اور یہ نقاہت کے دوران میں بحالی پیدا کرنے میں موثر ثابت ہوسکتی ہے۔

وٹامن بی ا (حیاتین ب ا)

یہ حیاتین ۱۰۰ ملی گرام کی واحد مقدار میں دینے سے لاعلاج شدید عصبی خرابیوں کو شفا دیتی ہے اور درد کمر و عرق النساء (لنگڑی کا درد) کا زود اثر علاج ثابت ہوتی ہے۔ انیورین (وٹامن بی ا زیادہ مقدار یعنی ۲۰۰ ملی گرام تک عظیم معتادگی میں وضع حمل کو بڑھاتی اور دردِ زہ (وضع حمل کے درد کو کم کرتی ہے اور فوری ولادت پیدا کرتی ہے۔ (دیکھئے نمبر ۱۰ کا بیان)

وٹامن سی (حیاتین ج)

یہ حیاتین دافع سرایت اور دافع سموم اثر رکھتی ہے اور بطور حفظِ ماتقدم و علاج شدید سرائتوں، جراثیمی و قشبی ذات الریہ، سرسام، التہاب حوضِ گردہ، التہاب لوزتین وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ ۵۰۰ ملی گرام سے ا گرام تک کی واحد معتادیں براہِ دہن بہ شکل ٹکیہ بھی دی جاتی ہے۔ اور انٹی بیوٹک ادویات یا سلفا ادویات کی تاثیر بڑھانے میں بہت ہی مفید ہے۔ اس کو عام طور پر اسکاربک ایسڈ بھی کہتے ہیں یہ بطور مددگار یا معاون علاج نزلہ و زکام وبائی میں ۵۰ ملی گرام منہ کے ذریعہ (براہ دہن) روزانہ ۲، ۳ بار دی جاتی ہے۔

وٹامن ای (حیاتین ی)

یہ حیاتین روزانہ ۶ سو ملی گرام مندرجہ ذیل امراض میں بطور علاج استعمال کی جاسکتی ہے۔

مزمن التہاب عضلہ قلب | اکلیل وشرائین کی صلابت

ڈی پُٹرین کا انقباض عرجان متوقف

التہاب فائبرین

یہ حیاتین سن یاس کے خلل میں ۵۰ تا ۱۵۰ ملی گرام روزانہ دی جا سکتی ہے۔ دانتوں کے گرد بافتوں کے مرض میں ۱۰۰ ملی گرام روزانہ دی جا سکتی ہے۔

زبردست مقوی علاج

وٹامن اے، بی، سی اور ای کی عظیم مقدار استعمال کرنے سے مرض سے مقابلہ کرنے کی قوت بڑھ جاتی ہے اور فوراً سریع بحالی نظر آتی ہے۔ نقاہت دُور ہو جاتی ہے۔ وٹامن اے تو بہ حیثیت مقوی نظام جسمانی کام کرتی ہے اور قوت حیات کو بڑھاتی اور اساس قوت کو زیادہ کرتی ہے۔

وٹامن بی نظام عصبی کے لئے لہجہ و قوتِ حیات کو فراہم کرتی ہے اور اعضاء ہضم کو قوت عطا کرتی ہے اور قوت ہاضمہ و اشتہا کو محرک کرتی ہے اور وٹامن سی تمام جسمانی بافتوں کے انفرادی خلایا کو طبعی قوت عطا کرتی ہے۔ اور سرائتوں و سموم سے مقابلہ کرتی ہے اور وٹامن ای عضلاتی کمزوری کو سکون دیتی ہے اور کسی متعدی مرض و عملیہ کے بعد عام کمزوری کو رفع کرتی ہے یہ تمام طبعی سموم سے مبرا محرک ادویات، ناتواں، کمزور، بوڑھے نازک اندام، تنک مزاج افراد میں تجویز کی جاتی ہیں۔ ان سے کام کی تھکن، بے چینی، کمزوری، ضعف، ماندگی، سُستی، اور ہر قسم کی عصبی و جسمانی ناتوانی دفع ہو جاتی ہے اور اس مقصد کے لئے ملٹی وٹامن حیاتین یعنی وٹامن منٹس استعمال کی جا سکتی ہے۔ (دیکھئے ملٹی وٹامن مرکبات)

باب (۱)

علاج بالحیاتین

Vitamin Therapy

وٹامن لاطینی زبان کا لفظ جو دو لفظوں سے مرکب ہے۔ وٹا بمعنی حیات اور امیائن بمعنی مادہ یعنی مادۂ الحیات۔ زندگی کا جوہر پس یہ ایک عام اصطلاح ہے جو غیر متعلق عضوی مادوں کی تعداد پر حاوی ہے۔ یہ مادے تھوڑی مقدار میں غذاؤں میں بھی موجود ہوتے ہیں اور جسم کے عام فعل تحول کے لئے ضروری سمجھے جاتے ہیں۔ حیاتین کی دو اقسام پانی میں حل پذیر اور چربی میں حل پذیر ہوتی ہیں۔

حیاتین کی ترتیب ہم نے حسب ذیل کی ہے۔

(ا) تخلیقی حیاتین ا ــــــ ایرودٹ روش

(ب) دافع کمزوری حیاتین ب۱ ــــــ بنروا روش

(ج) حیاتین ب مخلوطیہ ــــــ بیکیم زم روش

(د) حیاتین ب۲ یا ــ ریبوفلیوین ــــ بی فلیوین روش

(س) حیاتین ب۶ یا ــ پائری ڈوکسین ــــ بینے ڈون روش

(ص) حیاتین ج یا ــ اسکاربک ایسڈ ــــ ریڈوک سون

(ط) حیاتین د اور ج بہمراہ کیلسیم ــــــ کیلسیم ڈی ریڈوک سون روش

(ع) حیاتین ی ــ یا ٹوکوفیرول ــــ ایفی ٹل روش

(ف) حیاتین ک ــ سنکے وٹ روش۔

(ق) کثیر الحیاتین قطرات یا ملٹی وٹامن ڈراپس ــــ پروٹو وٹ روش

(ک) کثیر الحیاتین بہمراہ مروارید (وٹامن ود ویمنرلس) ــــ وٹامنٹس فورٹ روش

(ل) کثیر الحیاتین بہمراہ میتھونین (مقوی جگر دوا)۔ لڑی سن روش

(م) حیاتین ب۱۲ بہمراہ فولک ایسڈ۔ ایری فول روش

(ن) پانٹو تھینک ایسڈ، بی، پن تھین روش

حیاتین ا۔ تخلیقی

Vitamin A Synthetic

ایرووِٹ روشن

Arovit 'Roche'

ترکیب۔ یہ سبزیوں اور قدرتی حیاتین سے تیار کردہ دوا ہے جو وٹامن اے کے تمام موثر اجزاء شامل رکھتی ہے۔

یہ شکر غلاف دار ٹکیہ ۵۰ ہزار بین قومی یونٹ کی شکل میں اور روغنی محلول ۳ لاکھ یونٹس کی شکل میں اور ڈراپس (قطرات) ۵ ہزار یونٹ فی قطرہ دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ یہ دوا طبعی استحالہ کے لئے ضروری ثابت ہو چکی ہے اور یہ خلیوں یا فتوں کی طبعی تکوین اور فعل کے لئے بھی ضروری خیال کی گئی ہے۔

حیاتین ا کی قلت سے غشاء مخاطی کا ذبول نمایاں ہو جاتا ہے اور سرایت سے مقابلہ کی قوت گھٹ جاتی ہے اس لئے وٹامن اے اعضاء تنفس کی متواتر سرایتوں یعنی زکام، التہاب شعبہ وغیرہ میں بطور حفظ ماتقدم تجویز کی جاتی ہے۔

حیاتین ا کی قلت سے جلد کی قرنیت (سینگ کا سا اُبھار پیدا ہونا) خشکی اور بھوسہ کا سا جھڑنا اور مسامات کا بند ہونا اور بالوں کے جڑوں میں تغیرات پیدا ہونا عام ہو جاتے ہیں۔

حیاتین ا کی قلت سے آنکھوں میں مرض نمایاں نظر آنے لگتا ہے۔ آنسوؤں کے غدد اور ان کے غدد کی تنائیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ شدید التہاب ملتحمہ چشم پیدا ہو جاتا ہے اور یہ سرایت قرنیہ تک پھیل جاتی ہے۔ قرنیہ کی نرمی (رخوت قرنیہ) تقرح قرنیہ اور بالآخر اندھا پن پیدا ہو جاتا ہے۔

حیاتین ا کی قلت کی سب سے بڑی علامت اندھراتا ہے جو وٹامن اے سے درست ہو جاتی ہے۔ لہٰذا وٹامن اے عشا (یا رات کے اندھا پن (رتوندے) کے لئے اور خشکی چشم کے لئے ایک مخصوص دوا ہے۔

وٹامن اے زیادہ مقدار میں دینے سے حیرت انگیز فوائد بھی رکھتی ہے اور مندرجہ ذیل حالاتِ مرض میں بہت ہی موثر ہے۔

۱۔ اعضائے تنفس کا مزمن نزلہ

اس میں اگر سرایت کا زور ہو اور اس کے ساتھ نزلہ و زکام، التہاب شعبہ، نجر الانف (ناک سے بدبو آنا) التہاب جوف انف وغیرہ بھی ہو تو وٹامن اے بطور شافی دوا کے کام کر سکتی ہے۔

۲۔ مُہاسہ۔ نوجوانی کے (حُبّ الشباب) دانے، مُہاسے اور دہنی غدد کے سیلان کے سیلان کے ساتھ التہاب جلد میں بھی بہت موثر ہے۔

۳۔ جسمانی و دماغی تکان کی حالت میں وٹامن اے ایک سریع الاثر دوا ہے، نیز بہدف مقوی حیات دوا ثابت ہوتی ہے اور قوت حیات کو بڑھاتی ہے۔ کہا جاتا ہے وٹامن اے کا یہ اثر کاڈ لیور آئیل کی وجہ سے ہے۔

روزانہ کی ضروریات۔ وٹامن اے کی روزانہ کی ضروریات یہ ہیں۔

۱۲ سال تک کے لئے	۲ ہزار سے ۴ ½ ہزار انٹرنیشنل یونٹ
۱۲ سے ۲۰ سال تک کے لئے	۵ ہزار سے ۶ ہزار بین الاقوامی یونٹس
بالغ فرد کے لئے	۵ ہزار بین الاقوامی یونٹس
حمل و زچگی کے لئے	۶ ہزار سے ۸ ہزار بین الاقوامی یونٹس

داعیات و اشارات علاج

ایرووٹ کے وہی افعال و اثرات اور معالجاتی اشارات ہیں جو وٹامن اے کے ہیں۔

علم امراضِ جلد

مہاسہ، کسی اور دوا کے اثر سے مہاسہ، دہنی التہابِ جلد، حُبّ الشباب، مہاسوں کے سیاہ دانے و پھنسیاں، بھدّی جلد، ماہی جلد (جلد کا ماہی مرض جس کو مچھیرا جلد بھی کہتے ہیں) ڈیریر کا مرض (جلد کے رکازات کی قرنیت، سینگ نما جلد کا ابھار) حزاز (بالوں کا انکسار) بھرا ین۔ انگلی کے ناخونوں کا فردار ہونا، وغیرہ، ان تمام حالات میں وٹامن اے ایک شفا بخش دوا ہے۔

فنِ ولادت اور علم اَمراضُ النساء

قبل از حیض تناؤ (پستان کے غدد کا درد اور دُکھن، دردِ شکم، انخفاض، دردِ سر وغیرہ جو عام طور پر ایام ماہواری سے کئی دن پہلے رُونما ہو جاتے ہیں۔

بُوڑھاپے کا التہاب مہبل، خراشِ فرج، فرج کی سفیدی نمودار ہونا یا بیاضی سطحیت ان تمام حالات میں وٹامن اے بطور معاون علاج مفید ہے۔

طب داخلی

وٹامن اے سرائتوں میں بطور حفظ ماتقدم و علاج استعمال کی جاسکتی ہے اور مخصوص علاج اور معاون علاج کے طور پر بھی دی جاسکتی ہے۔

وٹامن اے کی خامی میں یعنی جلد کی بیماریوں، اعضائے تنفس کی سرائتوں میں استعمال کی جاتی ہے یہ اعضائے تنفس کی لگاتار سرایت و نزلہ و زکام و التہاب شعبہ کا حفظِ ماتقدم کرتی ہے۔

بطور مقوی جسم

وٹامن اے عام جسمانی حالت کو بحال کرتی اور قوت حیات کو بڑھاتی اور بطور مقوی کام کرتی ہے۔ مرض کے بعد کمزوری، زیادہ کام کرنے کے بعد، تکان کے بعد استعمال کی جاسکتی ہے۔

اعضائے ہضم، آنتوں کی لُعاب دار جھلّی کی تکلیف، مزمن التہاب امعاء (آنتوں کی پُرانی سوزش) اسہال اور تقرحی التہاب قولون میں بھی مفید ہے۔ غدہ درقیہ کے امراض مثلاً بیش درقیت، گریو کے مرض میں بھی مفید ہے۔

اَمراض اعضائے بول = حصاتِ مثانہ

علم اَمراض چشم!

عشادہ۔ رات کا اندھا پن۔ رتوندہ۔

پردہ ملتحمہ اور قرنیہ کی خشکی

بیٹو صاحب کے دھبے۔ (آنکھ کا ایک مرض)

نود تر سی

قرنیہ کی رخوت

افراز۔ آنسو کا کم پڑ جانا

کالازین

ان تمام حالات میں وٹامن اے کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔

علم امراض اذن، انف و حلق...

بخر انف ـــــ ناک سے بدبو آنا

ذبولی التہاب انف

التہاب انف و حلق

قوت شامہ کی کمزوری ـــــ بو محسوس نہ ہونا۔

طنین۔ گنگناہٹ ـــــ بہرا پن کی بعض اقسام

علم امراض اطفال

بچوں کا سرائتوں سے بہت جلد متاثر ہونا اور خاص طور پر اعضائے تنفس کی لگاتار سرایت نمودار ہونا میں وٹامن اے ایک موثر دوا ہے، بچوں کے شکمی مرض۔ جھاگدار اسہال میں ایک موثر دوا ہے۔

بہرکیف وٹامن اے لمایرووٹ جسمانی مخاطوں کو سرایت سے مقابلہ کرنے پر آمادہ کر دیتی ہے۔ اور اعضائے تنفس و اعضائے ہضم اعضائے بول و تناسل کی سر حلمی بافتوں و مخاط (لعابدار جھلی) کو متعدد سرائتوں سے بچاتی ہے۔

معتادگی اور طریقہ استعمال

بالغوں کے لئے معمولی حالات میں وٹامن اے کی شدید ضرورت میں بطور علاج و حفظ ماتقدم اسے دو ٹکیاں روزانہ دی جاسکتی ہیں اور اس کے ساتھ۔

شدید حالات مرض میں دو ٹکیاں دن میں دو یا تین بار دی جاسکتی ہیں اور اس کے ساتھ درونِ عضلاتی راہ سے ایک سے دو امپیول ہفتہ میں ایکبار انجکشن کیا جاسکتا ہے۔

بطور مقوی جسم اور بطور حفظِ ماتقدم ایرووِٹ تین ٹکیاں روزانہ دو ہفتہ تک دی جاسکتی

ہیں اور پھر ۲ دو ہفتہ تک ۲ دو ٹکیاں روزانہ دی جا سکتی ہیں۔ یہ دستور علاج موسم برسات میں اعضائے تنفس کی سرایتوں سے بچانے کے لئے بھی جاری رکھا جا سکتا ہے۔

قبل از حیض تناؤ میں ایروٹ چار ٹکیاں روزانہ ۱۴ دن تک ماہواری سے پہلے دی جا سکتی ہیں۔

بچوں کے لئے ایک ٹکیہ روزانہ یا ایک امپیول درونِ عضلاتی راہ سے لگایا جا سکتا ہے۔

خبردار! ایروٹ کا روغنی محلول صرف درونِ عضلاتی راہ سے ہی انجکٹ کیا جاتا ہے۔

پیکنگس۔ ایروٹ۔ ۵ ہزار انٹرنیشنل یونٹ کی مقدار شکر غلاف دار ٹکیہ کی شکل میں ۳۰ ٹکیوں کی شیشی اور ۱ سی سی کے ۳ لاکھ یونٹس کے ۱۳ امپیول کے بکس میں اور ڈراپس $1\frac{1}{2}$ لاکھ یونٹس فی سی سی، $\frac{1}{2}$ سی سی کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے۔

ب۔ دافع کمزوری حیاتین ب۱

Antiweakness Vitamin B_1

بنیروا روش

Benerva 'Roche'

ترکیب۔ بنیروا خالص تخلیقی حیاتین ب۱ کا ایک موثر جزو رکھتا ہے اور ٹکیہ، سولوشن کی شکل میں مہیا ہوتا ہے۔ بنیروا انیورین ہائیڈروکلورائیڈ اور تھیامین ہائیڈروکلورائیڈ کی تجارتی نام ہے۔

صفات:

حیاتین ب۱ تحوّل شکر میں ایک ضروری عامل ہے یہ شکر کی آکسیکوہ تحلیل کرتا ہے اور اس کی خامی سے بعض مخصوص استحالات کا خصوصاً پائروویوک ایسڈ کا اجتماع ہو جاتا ہے جن سے حیاتین ب۱ خامی کے سبب اعصاب و عضلہ قلب کے نمایاں افعال پیدا ہو جاتے ہیں۔

خامی کی سب سے اہم علامت عام طور پر بڑی نازک ہوتی ہے اور اپنے ابتدائی درجہ میں اس کی سرسری صورت کسی قدر عصبی کمزوری (نہاکت عصبی) کے مشابہ ہوتی ہے۔ اس حیاتین کی طویل کمزوری و خامی عصبی انحطاط نمایاں کر دیتی ہے اور نظام عروق قلب و اعضاء ہضم پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سب سے پہلی علامات قوت اشتہاء کا فقدان، ہاضمہ کا فتور اور قبض ہوتی ہیں۔ مریض جلد ہی تھکا ماندہ ہو جاتا ہے۔ وزن و قوت کم ہونے لگتی ہے، اور دگر درد کے اعصاب میں درد ہونے لگتا ہے۔ اعضاد شکنی، مروڑ، دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اور خفقان قلب ہونے لگتا ہے، سانس پھولنے لگتا ہے اور اس بے چینی میں ذرا سی محنت کرنے سے بہرسی ہو جاتی ہے۔ عصبی علامات میں پنڈلی کے عضلات دکھنے لگتے ہیں جلد کی حساسیت یا بے حسی بڑھ جاتی ہے۔ ٹخنے کا جھٹکا اور احساس ارتعاش غائب ہو جاتا ہے۔ بیری بیری اس حیاتین کی خامی کا زبردست مرض ہے جس میں عضلات کا ذبول، پیر و پہنچوں کا گراؤ، شلل، دل کی کلانی اور دوران خون کی بے بسی عام ہوتی ہے۔

آغاز حملہ میں بچوں کی بیری بیری عام طور پر شدید ہوتی ہے۔ بچہ خورد و نوش بند کر دیتا ہے اور اس کا پیٹ پھول جاتا ہے۔ مروڑ، شکم و قے، قبض، پیشاب کی کمی کے ساتھ المیت ہو جاتی ہے۔ وزن میں غیر طبعی اضافہ ہو کر جسم پر اذیما سا پھیل جاتا ہے۔ بعد ازاں سرعت قلب، شرح تنفس کی زیادتی اور فشل قلب کی علامات رونما ہو جاتی ہیں اور دل کی عظیم کلانی ظاہر ہو جاتی ہے، وٹامن بی

ان حالات میں زیادہ مقدار میں دینے سے حیرت انگیز اثرات پیش کرتی ہے۔

یہ ۲۰۰ ملی گرام کی مقدار میں ہر روز براہِ دہن دینے سے درد کا فوری علاج ہے اور عرق النساء کیلئے ایک مفید دوا ہے۔

بچوں کی ولادت کے وقت وضع حمل کو بڑھانے کیلئے اور جلد بچہ پیدا کرنے کے لئے بھی مفید ہے وٹامن بی کی عام روزانہ کی ضرورت ا سے دو ملی گرام ہے۔

داعیات واشارات علاج

یہ حیاتین مندرجہ ذیل طب کے علوم میں استعمال کی جاتی ہے۔

علم امراض اعصاب

بیری بیری

الکوحل، تمباکو، ادویات یا صنعتی قسم کے سبب التہاب عصب

عرق النساء، لنگڑی کا درد

سہ اضلاعی، بین اضلاعی عصبی درد۔

خناق وبائی کے بعد اور بچوں کے فالج کے بعد شلل

لقوہ

بصری التہاب عصب

نمہ منطقی

تحت حاد مشترکہ انحطاط جو مہلک فقر الدم کو پیچیدہ کر دیتا ہو۔

علم داخلی طب

عام اندرونی امراض مثلاً

حیاتین کی قلت اور حیاتین ب کی کمزوری

بیری بیری۔ پیلاگرا

اعضاء ہضم کے امراض مثلاً

آنتوں کے لعجہ کی شدت، عدم اشتہاء، فقدان وزن، غیر تشنجی قبض، ہضمی قرحہ کے پابند غذا کے طور پر ذیابیطس، فشار دم وغیرہ میں بطور غذا دی جا سکتی ہے۔

علم امراض قلب

بیری بیری ۔ دل کا جلندھر
جدوجہد سے بہرہ ہونا
سرعت قلب ۔ دل کا جلدی جلدی دھڑکنا ۔
بے قاعدگی قلب
خفقان قلب
اذیما اور اتساع قلب ، دل کا پھیل جانا ، ممتلی فشل قلب ، حیاتین ب۱ کی خامی ۔

مقوی فعل :- بنیرو از یادہ سے زیادہ مقدار میں دینے سے فوری اور موثر مقوی اثرات ۔ نظام عصبی و افعال ہضم پر کرتی ہے ۔ نقاہت ، کمزوری کے دوران میں قوت ہاضمہ کو بڑھاتی اور فوری عام بحالی پیدا کرتی ہے ۔

امراض النساء اور فن ولادت

حمل کے دوران میں التہاب عصب
اس کی ابتدائی علامات ہاتھ پیروں کی جھنجھناہٹ اور بے حسی اور فقدان اشتہاء (بھوک نہ لگنا) وغیرہ ہوتی ہیں ۔ دوران حمل میں متلی ، قے اور قبض بھی ہو سکتا ہے ۔
یہ دوا وضع حمل کو تیز کرنے اور جلد بچہ پیدا کرنے کے لئے بھی تجویز کی جا سکتی ہے ۔

علم امراض نفس

عصبی کمزوری ۔ نہاکت عصبی ، اعصاب کا انخفاض ، کسل مندی ، چڑچڑا پن ، خیالات کے اجتماع کا خلل ، تشویش و اضطراب ، ذہنی کمزوری سے خلل دماغی ، نفسیاتی حالات جن کے ساتھ مرض الورد بھی ہو ۔
مزمن الکحلزم ، ہذیان ضربی وغیرہ

معتادگی اور طریقہ استعمال

بطور حفظ ماتقدم بنیرو ۱۰ تا ۲۰ ملی گرام براہ دہن روزانہ دی جا سکتی ہے اور اسی مقدار میں مندرجہ ذیل حالات میں تجویز کی جا سکتی ہے ۔

پرہیزی غذا

وٹامن بی ۱ کی مزید حاجت میں یعنی سن بلوغت ، حمل و رضاعت کے زمانہ میں بیش درقیت زیادہ محنت و جدوجہد میں زیادہ کام کرنے میں اسی مقدار میں دی جا سکتی ہے ۔

بطور علاج بنز ۱۰ ۵۰ ملی گرام روزانہ براہِ دہن دی جا سکتی ہے متوسط حالات مرض میں یا جبکہ آنتوں میں انجذاب دوا شکست ہو۔ ۵۰ ملی گرام درونِ عضلاتی راہ سے انجکٹ کی جا سکتی ہے۔

شدید حالاتِ مرض میں ۵۰ تا ۱۰۰ ملی گرام براہِ دہن روزانہ دی جا سکتی ہے، جب آنتوں کا انجذاب خراب ہو تو ۵۰ تا ۱۰۰ ملی گرام درونِ عضلاتی راہ سے وحشت جلدی راہ سے دی جا سکتی ہے، اور بوقتِ ضرورت شکست درونِ وریدی راہ سے بھی دی جا سکتی ہے۔

دردِ کمر اور عرق النساء میں ۵۰ ملی گرام روزانہ ہر بارہ ۲ دن تک براہِ دہن دی جا سکتی ہے۔

وضع حمل کی ترقی رفتار اور ولادت کے وقت تسکینِ الم کے لئے دردِ زہ شروع ہونے کے بعد اور رحم کا منہ کھلنے کے بعد بنز ۱۰ ۵۰ ملی گرام براہِ دہن دی جا سکتی ہے اور ۵۰ ملی گرام کا درونِ عضلاتی انجکشن دیا جا سکتا ہے پھر نصف گھنٹے انجکشن لگایا جا سکتا ہے اور کل مقدار ۲۰۰ ملی گرام تک دی جا سکتی ہے۔ اگر ضرورت پڑے تو ۵۰ ملی گرام ہر گھنٹے براہِ دہن بھی دی جا سکتی ہے۔

بطور مقوی جسم ۵۰ ملی گرام براہِ دہن روزانہ ۳ ہفتے تک دی جا سکتی ہے۔

فراہمی یا پیکنگ۔ بنز ۱۰ ۱۰ ملی گرام، ۵۰ ملی گرام اور ۱۰۰ ملی گرام شکر غلاف دار ٹکیہ کی شکل میں اور ربڑ کے ڈھکن دار شیشی میں ۱۰۰ ملی گرام فی سی سی سولوشن (۱۰ سی سی) میں دستیاب ہوتی ہے۔

ج۔ حیاتین ب مخلوطیہ

Vitamin B, Complex

بیکوزم روش

Becozym 'Roche'

ترکیب۔ بیکوزم، حیاتین ب مخلوطیہ کے ۵ اہم عوامل خالص شکل میں شامل رکھتی ہے اور ان کا تناسب طبعی لحاظ سے بالکل درست ہے۔

یہ ٹکیہ تیز بہدف (فورٹ)، ٹکیہ، شربت اور امپیول کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

اس کا نسخہ یہ ہے

	ٹکیہ و شربت	تیر بہدف ٹکیہ	امپیول
وٹامن بی ۱	۵ ملی گرام	۱۵ ملی گرام	۱۰ ملی گرام
وٹامن بی ۲	۲ ملی گرام	۱۵ ملی گرام	۴. ملی گرام
نکوٹینا مائیڈ	۲۰ ملی گرام	۱۵۰ ملی گرام	۴ ملی گرام
وٹامن بی ۶	۲ ملی گرام	۱۰ ملی گرام	۴ ملی گرام
کیلسیم پانٹوتھینٹ (ٹکیہ)	۳ ملی گرام	۲۵ ملی گرام	.
پانتھے نول (شربت)	۳ ملی گرام	.	۶ ملی گرام

صفات ۔بیکوزم میں حیاتین ج مخلوطیہ کے عوامل بافتوں میں موجودہ انزائم کے اجزاء ہیں یہ شکر، چربی اور پروٹین کے استحالہ کے متعدد مناظر کو باقاعدہ کرتے ہیں۔

اگرچہ اس کا ہر ایک عامل ایک خاص فعلیاتی اثر رکھتا ہے لیکن حیاتین ج مخلوطیہ کا فعل ہی پورے طور پر کام کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور ان میں سے کسی ایک جزو و دیگر اجزا کی خامی کے ساتھ نمودار ہو جاتی ہے۔ بہت سے حالات میں بیکوزم مفید ثابت ہوتی ہے۔

بہر کیف بیکوزم اشارات علاج کا ایک وسیع حلقہ رکھتی ہے اور حمل و رضاعت، ممنوعہ غذاؤں میں رجوع ہضمی قرحہ، ذیابیطس، فشار دم میں تجویز کی جاتی ہے، اور اعضاء ہضم کے سوء فعل اور بہت سے جلدی امراض کے معاون و معالجہ میں تجویز کی جاتی ہے۔

شفائیات میں جدید ترقی یہ ہے کہ حیاتین ج مخلوطیہ کا باقاعدہ استعمال انٹی بائیوٹک ادویات سلفا ادویات، یا دیگر کیمیاوی ادویات حاصل کرنے والے مریضوں کے لئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے کیونکہ ان کے استعمال سے آنتوں کے حیاتین ج مخلوطیہ بنانے والے جراثیم بھی ہلاک ہو جاتے ہیں۔

بیکوزم خاص طور پر نقاہت کے دوران میں عصبی و جسمانی خستگی میں اور بیمار پست ماندہ بچوں میں نشو و نما بڑھانے کے لئے بطور مقوی عام موثر ہوتی ہے۔

اشارات علاج ۔بیکوزم کے وہی تمام اشارات علاج ہیں جو حیاتین مخلوطیہ کے ہوتے ہیں مثلاً **داخلی طب** ۔ عدم اشتہاء، لاغری، وزن کی کمی و نقاہت ہضمی قرحہ اور ذیابیطس کے ممنوعہ غذا کی صورت التہاب فم، التہاب لسان مزمن اعضاء ہضم کا سوء فعل، التہاب قولون، شکمی مرض، چربی دار اسہال، سنگرہنی، بیری بیری، پیلاگرا، مزمن الکحلزم یہ تمام امراض دور حمیات میں بطور معاون دستور علاج تجویز کی جاسکتی ہے۔ کیمیاوی علاج

اور انٹی بائیوٹک ادویات کے سبب حیاتین ب مخلوطیہ خامی میں بطور حفظِ ماتقدم و علاج تجویز کی جاسکتی ہے یعنی التہاب زبان، باچھیں آنا۔ اور دیگر پیچیدہ علامات، سُستی نقاہت، آرام ہونے میں ناکامی وغیرہ۔ بیری بیری قلب۔ حیاتین ب خامی کے سبب سرائیتں، عضلہ قلب کی کمزوری، عسر بول اور اذیما کے ساتھ دورانِ خون کے خلل۔

مقوی جسم کے طور پر

یہ خاص طور پر نقاہت، عصبی کمزوری و ناتوانی، اعضاء ہضم کی کمزوری و لاغری و بڑھاپے میں بھی مفید ہے۔

علم امراضِ جلد

یہ تمام جلدی خللوں کا ایک معاون دستور علاج ہے خاص طور پر جب ان میں ناکامی ہو مفید ہوتی ہے۔ مزمن نار فارسی، عصبی التہاب جلد، شیر خوار بچوں کی کھوپڑی کا دھہنی سیلان، دہاسہ وردیہ، دہاسہ عام، دہاسہ دوائی، دُنبل (پھوڑے)، التہاب جلد شعاعی، لاشعاعی التہاب جلد، التہاب جلد دوائی، صنعتی التہاب جلد، ذئبہ احمراری، نملہ منطقی، پیلاگرا،

عِلم امراضِ اعصاب۔

یہ بطور مقوی اعصاب، عصبی امراض کا معاون علاج ہے، التہاب اعصاب، التہاب کثیر اعصاب (حمل، متعدی امراض، الکوحلزم، خمار دوا ذیابطیس وغیرہ کا)، بیری بیری، اور پیلاگرائے عصبی، ظواہر، نملہ منطقی، شدید جھٹکے کے بعد حالات۔

فنِ ولادت اور علم امراض النساء

حمل، رضاعت (زچگی) صبح کی متلی میں بھی مفید ہے۔

علم امراضِ چشم

التہاب ملتحمہ چشم، التہاب قرحیہ، التہاب قرنیہ، قرنیہ کی عروقیت اور تقرح بہ بدیلی، ظلمت چشم

علم امراض اطفال

بچوں کی عام بیماریاں مثلاً فقدان اشتہا، سوء ہضم، فقدان وزن یا وزن کا بے قاعدہ زیادہ ہونا۔ قبل از وقت شیر خوار بچہ، دُھہنی سیلان کے ساتھ التہاب جلد، شکمی مرض، نشو و نما اور پرورش کے لئے مفید ہے۔

مقدار خوراک اور طریقہ استعمال

معمولی حالات میں بطور حفظِ ماتقدم اور علاج ۲ تا ۳ ٹکیاں یا زیادہ روزانہ دی جاسکتی ہیں خدید متمرد

مریضوں کے لئے بطور علاج بیکوزم فورٹ ٹکیاں ۲ یا تین زیادہ مقدار میں روزانہ دی جاسکتی ہیں۔
بچوں کے لئے اور جن کو ٹکیہ نگلنے کی دقت ہو بیکوزم سیرپ ۱۰ تا ۱۵ سی سی کی مقدار روزانہ دیا جاسکتا ہے۔
شدید خامی یا انجذاب کی خرابی کی حالت میں اپمپیول ۲ یا چار سی سی کی مقدار میں دروںِ عضلاتی راہ سے ہر دوسرے تیسرے دن انجکٹ کیا جاسکتا ہے۔

۲ سی سی اپمپیول اوریہ دروںِ وریدی یا دروںِ عضلاتی راہ سے اشراب کیا جاسکتا ہے۔

فراہمی اور پیکنگ۔ بیکوزائم مندرجہ ذیل شکلوں میں دستیاب ہوتی ہے۔

شکر غلاف دار ٹکیاں	۲۰ اور ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی
شکر غلاف دار ٹکیاں فورٹ	۲۰ اور ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی
سیرپ (شربت)	۱۰۰ سی سی کی بوتل
اپمپیول ۲ سی سی	(۶ اور ۵۰ کا بکس)

د۔ حیاتین ب۲

Vitamin B_2

ریبو فلیوین Riboflavin

لیکٹو فلیوین Lactoflavin

بی فلیوین روش

Beflavin 'Roche'

ترکیب۔ یہ خالص تحقیقی وٹامن بی دو کا موثر جزو شامل رکھتی ہے اور شکر غلاف دار ٹکیہ و اپمپیول کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ جیسا کہ معلوم ہے یہ زرد یا فلیوو پروٹین انزائم کا ایک موثر جز ہے اور ریبو فلیوین، شکر، چربی و پروٹین کے استحالہ کے ساتھ مخصوص اعمال تکسید و تقلیل کی ایک عظیم تعداد کے لئے ضروری ہے۔

ربوفلیوین خامی کی خاص الخاص نشانیاں یہ ہیں۔ ہونٹ منہ اور زبان کے اضرار، ہونٹ پھٹنے لگتے ہیں اور بند ہو جانے والی لائن پر غیر طبعی طور پر سرخ دانے ہو جاتے ہیں۔ اور گوشوں میں شقاق سے پڑ جاتے ہیں جن کو ہونٹ پھٹنا بھی کہتے ہیں، دردناک زبان کے التہاب کے ساتھ منہ کی باچھیں بھی آجاتی ہیں اور منہ کی شوزش شروع ہو جاتی ہے۔ زبان تیز سرخ رنگ کی ہو جاتی ہے اور زبان کا اوپری پرت بڑھ جاتا ہے اور چوڑا ہو جاتا ہے۔ ان اضرار کے ساتھ عام طور پر ناک کے گرد روغنی تقشر بھی ہو جاتا ہے ناک کی چنٹ میں اور کانوں پر بھی تیل سا گرنے لگتا ہے اکثر خصیہ کا التہاب جلد بھی موجود ہوتا ہے۔ نظام چشم خاص طور پر متاثر ہوتا ہے۔ نور ترسی، التہاب ملتحمہ چشم، آنکھوں میں جلن و سوزش اور پپوٹوں کے اندر جلن کا احساس خوب ہوتا ہے۔ نظر تھک جاتی ہے، اور حجاب العین کا تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ سب سے پہلی اور عام نشانی پردہ قرنیہ کا امتلاء ہے وٹامن بی ۲ کے لئے عام ضرورت روزانہ ایک تا تین ملی گرام ہے۔

داعیات و اشارات علاج

ربوفلیوین کی خامی بیری بیری، مرض کواشیر کور، پیلاگرا میں عام ہوتی ہے لہذا ان حالات میں اس کا استعمال مخصوص ہے۔

اعضاء ہضم کے امراض

مزمن التہاب امعاء، چربیوں کا غلط انجذاب، چربی دار اسہال، شکمی مرض سنگرہنی۔ قارورہ میں پارفیرین کا آنا۔

پلومر وانسن علامیہ (التہاب لسان مزمار، عسر البلع اور ہائپوکرومک فقر الدم جو لزرہ براندام ادھیڑ عمر کی عورتوں میں واقع ہوتا ہے)

امراض چشم

التہاب ملتحمہ چشم، نور ترسی، قرنیہ کے مرکز کا امتلاء اور عروقی نزاکت، التہاب قرحیہ، التہاب قرنیہ، حجاب عین کا تشنج۔

جلد اور مخاطی نظام

باچھ آنا، شقاق جلد، ناک و لب کی تہ میں تقشر (چھلکا سا اترنا) دُھنی سیلان کے

کے ساتھ التہاب جلد، ہونٹوں، زبان کی غیر طبعی سُرخی، مے گنٹانہ بان، التہاب فم، بیری بیری، کواشیر کور، پیلاگرا کے جلدی اضرار۔

معتادگی اور طریقہ استعمال

بی فلیوین اتا ۲ ٹکیہ روزانہ ۲ سے ۳ بار دی جاسکتی ہے۔ شدید خامی میں بطور ابتدائی علاج اور آنتوں میں ہضم نہ ہونے کی صورت میں درونِ عضلاتی راہ سے اشراب کی جاسکتی ہے روزانہ ایک امپیول ہفتہ میں ۲ سے ۳ بار لگایا جاسکتا ہے۔

بیری بیری، پیلاگرا کے علاج میں بی فلیوین بیکوزم کے ہمراہ دینی چاہیئے۔ بی فلیوین گہرے انجکشن کے ذریعہ اشراب کی جاتی ہے۔

فراہمی اور پیکنگ

بی فلیوین شکر غلاف دار ٹکیہ ۱۰ ملی گرام فی ٹکیہ اور ۲۰، ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے۔ ۱۰ ملی گرام ۲ سی سی کا امپیول ۶ اور ۱۵ امپیول کا بکس میں بھی مل سکتی ہے۔

حیاتین ب۶

Vitamin B_6

پائری ڈوکسین

Pyridoxine

بینے ڈون روش

Benadon 'Roche'

ترکیب۔ بینے ڈون روش خالص حیاتین ب۶ (پائری ڈوکسین یا اڈرمین) کا موثر جز شامل رکھتی ہے۔ جو حیاتین ب مخلوطیہ کا ہی ایک عامل ہے یہ ٹکیہ اور امپیول کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ یہ حیاتین مخلوطیہ کی دیگر حیاتینوں کے ساتھ مل کر ادنیٰ سے ادنیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ خصوصیات میں خلوی استحالہ کو باقاعدہ کردیتی ہے یہ پائری ڈوکسال اور پائری ڈوکسامین کی شکل

میں بطور انزائم کے کام کرتی ہے یہ خون آفریں نظام کو بھی حرکت میں لاتی ہے اور سفید ذرات خون کو بڑھاتی ہے اور ان کو ہڈے کے گودے سے رواں دواں کرتی ہے اور اس لئے لاشعاعی لیوکوپینیا اور سپیدی عدم خلایا کے علاج میں استعمال کی جاتی ہے۔

بینے ڈن کے دو زبردست اشارات علاج ہیں یعنی حاملہ کی متلی، قے اور تشعیعی بیماری، حیوانات پر تجربہ کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ وٹامن بی ۶ عصبی بافتوں کی پرورش کرتی اور عضلاتی بافتوں کے افعال کو تیز کرتی ہے اور طبی تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اس حیاتین کی خامی سے عصبی تناؤ، چڑچڑاپن اور بےخوابی، اعضاء ہضم کا تشنج و مروڑ، عضلہ کی کمزوری اور عضلہ کی سختی جیسی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے بینا ڈن عضلات کے ذبول، رعشہ مع فالج اور پارکن سونزم کے لئے تجویز کی جاتی ہے ان حالات میں یہ سکون کا احساس پیدا کرتی اور ساتھ ہی ساتھ بڑھتی ہوئی جسمانی لزوجت کو کم کرتی اور حرکتِ عضلاتی میں آسانی پیدا کرتی ہے، حیاتین ب۶ کی متوسط روزانہ کی ضرورت تقریباً ۲ ملی گرام ہے۔

داعیات و اشارات علاج

حاملہ کی متلی اور درد شقیقہ۔ متوسط حالاتِ مرض میں بینے ڈن ٹکیہ ۳ سے ۴ عدد روزانہ تجویز کی جاتی ہے اور زیادہ شدید حالات میں ۱ سے دو ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے انجکٹ کیا جا سکتا ہے۔

تشعیعی بیماری جس کی اہم علامت دوار سر، متلی، لیوکوپینیا وغیرہ ہے اس میں دو ٹکیہ بطور حفاظت مرض دی جا سکتی ہے۔ اور بطور علاج ایک سے دو ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے یا درونِ وریدی راہ سے انجکٹ کیا جا سکتا ہے۔ اور یا ۴ ٹکیاں روزانہ دی جا سکتی ہیں۔

اگرے نیولوسائٹو سس ۔ اس حالت میں تین سے چار ایمپیول درونِ وریدی راہ یا درونِ وریدی راہ سے اور اس کے بعد ایک تا دو ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے روزانہ انجکٹ کیا جا سکتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ چار ٹکیاں روزانہ براہِ دہن دینی چاہئیں۔

اعصاب و عضلات کے خلل۔

متوسط حالاتِ مرض میں ۴ ٹکیاں تک روزانہ دی جا سکتی ہیں۔ شدید حالات میں ۱ سے دو ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے انجکٹ کیا جا سکتا ہے۔ شدید حالات میں ۱ تا ۲ ایمپیول تحتِ جلدی درونِ عضلاتی یا درونِ وریدی راہ سے روزانہ یا ہفتہ میں ۳ بار انجکٹ کیا جا سکتا ہے۔ اور ساتھ ساتھ ۴ ٹکیاں روزانہ براہِ دہن دی جا سکتی ہیں۔

اور ساتھ ہی چار ٹکیاں روزانہ براہِ دہن دی جا سکتی ہیں۔ عام طور پر علاج عرصہ تک جاری رکھنا چاہیے۔

فراہمی اور پیکنگ۔ بینے ڈون ۴۰ ملی گرام ۲۰ و ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی میں اور ۲ سی سی ۱۰۰ ملی گرام ایمپیول کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

س۔ حیاتین ج

Vitamin C

اسکاربک ایسڈ

Ascorbic Acid

ریڈوکسون روش

Redoxon 'Roche'

ترکیب۔ یہ خالص تا شدار تخلیقی وٹامن سی کا موثر مادہ شامل رکھتی ہے اور ٹکیہ ایمپیول کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ اسکاربک ایسڈ کاربوہائیڈریٹ، سکرو پروٹین، امینو ایسڈ اور شحمی ترشہ استحالہ میں تہ نشین ہو جاتا ہے اور متعدد نہز اہم ردعمل میں مداخلت کرتا ہے وٹامن سی تمام بافتوں کے انفرادی خلایا کے لئے ایک طبعی مقوی جسم دوا ہے۔ اور ان کے استحالہ کو بڑھاتی اور ان کی حیاتی قوت کو دوبالا کرتی ہے۔ اور یہ جراثیوں کے ساتھ قدرتی مزاحمت کرتی ہے مرض کے اعمال سے مقابلہ کرتی ہے اور نقاہت کو تیز کرتی ہے۔

وٹامن سی خامی کا عظیم اثر کولائیڈل درون خلیہ مادوں کی غلط تکوین ہے، چنانچہ اس سے زخموں کا عدم اندمال ظاہر ہونے لگتا ہے اور مندمل زخم دوبارہ کھلنے لگتے ہیں، کھرنڈوں میں کمزوری آجاتی ہے۔ ہڈیوں کے کسوں کا جڑنا کم ہو جاتا ہے اور پرانے جڑے ہوئے کسور پھر خستہ ہو جاتے ہیں۔ ہڈیوں کی کمزوری اور ان کی تخلیق کی بد انتظامی رونما ہونے لگتی ہے، دانتوں کی بناوٹ خراب ہو جاتی ہے اور دانتوں کی زبردست بوسیدگی واقع ہونے لگتی ہے لہذا ست سے ایسے حالات میں وٹامن سی کا زیادہ مقدار میں دے کر جسم کو سیراب کر دینے سے بہت ہی موثر فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

وٹامن سی خون کی پیدائش کے لئے ضروری ہے یہ براہ راست ہڈی کے گودے میں خون آفریں مراکز پر اثر کرتی ہے خون کے سرخ ذرات کی نشوونما بڑھاتی اور ان کو پختہ کرتی ہے۔ لہذا وٹامن سی خامی کے سبب نقر الدم کا علاج بھی اسی حیاتین کے استعمال سے کرنا چاہئے۔

وٹامن سی متعدی امراض کے حفظ ما تقدم و علاج میں زبردست اہمیت رکھتی ہے اور یہ مناعت کو بڑھاتی، ضد اجسام کی پیداوار تحریک دیتی اور سموم کے اثرات کو زائل کرتی اور سفید ذرات خون کے فیگوسائٹک قوتوں کو بڑھاتی ہے اور اس طرح قاتل جراثیم و مانع جراثیم اثرات ظاہر کرتی ہے۔ لہذا تمام شدید متعدی یا ساری امراض کے دستور علاج میں ریڈوکسون ۲ گرام روزانہ کا استعمال تجویز کیا جاتا ہے۔

وٹامن سی سم الفار، باربٹون مرکبات، سیسہ، سونا وغیرہ کے سبب صنعتی داد دیاتی سموم کے علاج میں عظیم مقدار میں استعمال کی جاتی ہے اسکاربک ایسڈ کا فعل بہ حیثیت محرک طبعی کے خلوی، استحالہ کے اعمال کو تحریک دیتا ہے اور یہ زبردست مقوی فعل رکھتا ہے۔

وٹامن سی عام غذائی خورونوش میں بھی تجویز کی جاسکتی ہے جہاں پر اس حیاتین کی زیادہ مانگ ہو وہاں بخوبی دی جاسکتی ہے۔ مثلاً رضاعت، نشوونما و کہولت کے دوران میں جسمانی و دماغی قوت، کاریسا اور کھیل کودیں بطور اضافہ غذا دی جاسکتی ہے اس کو روزانہ لگاتار دیا جاسکتا ہے۔

وٹامن سی کی روزانہ کی متوسط ضرورت حسب ذیل ہے۔

پیدائش سے چھ سال تک کی عمر کے لئے	۳۵ ملی گرام روزانہ
۷ سال سے ۱۲ سال تک کی عمر کے لئے	۶۰ تا ۷۵ ملی گرام
۱۳ سال سے ۲۰ سال تک کی عمر کے لئے	۸۰ تا ۱۰۰ ملی گرام
بالغ افراد کے لئے	۷۵ ملی گرام
حمل کے دوران میں	۱۰۰ ملی گرام
رضاعت یا زچگی کے دوران میں	۱۵۰ ملی گرام

لہذا ریڈوکسان کی ٹکیاں اس مقصد کے لئے روزانہ استعمال کرنے کے لئے ہر وقت گھر میں موجود رکھنی چاہئیں۔

وٹامن سی پر جدید ترقیاں

امکاربک ایسڈ (وٹامن سی) عظیم ترین مقدار میں یعنی ۵۰۰ ملی گرام تا ۲ گرام روزانہ دی جاسکتی ہے۔ یہ شدید متعدی امراض میں بطور معاون علاج انٹی بائیوٹک، ادویات یا سلفا ادویا سے علاج کرنے کے ساتھ دی جاسکتی ہے کیونکہ یہ حیاتین دافع سرایت اور دافع سم اثرات رکھتی ہے اور سرائتوں سے قدرتی طور پر مقابلہ کرتی ہے۔ اور جلد شفایابی کا پیغام لاتی ہے مخصوص معالجات کے شافی اثرات کو قوی کرتی ہے۔ لہٰذا اس مقصد کے لئے ریڈوکسان حسب دستور متعدی امراض جراثیمی یا قشبی ذات الریہ، سرسام، التہاب لوزتین، زکام وبائی، نزلہ و زکام کے علاج میں تجویز کی جاسکتی ہے۔ گٹھیائی بخار اور گٹھیائی التہاب مفصل اور ان حالات میں جہاں سرایت سبب کے طور پر اہم ہو اسکاربک ایسڈ عظیم ترین مقدار میں دی جاسکتی ہے۔

وٹامن سی فقر الدم، ہائپوکرومک اور ہائپرکرومک فقر الدم (مہلک فقر الدم، خون کی شدید قلت)، اور جہاں وٹامن سی اجامی مسبب عامل کے طور پر ہو کے متمرد مریضوں میں تجویز کی جاتی ہے۔

داعیات و اشارات علاج۔ وٹامن سی وہاں ہی تجویز کی جاتی ہے جہاں حیاتین سی کی خامی ہو خواہ غذائی خلل ہی اس کا سبب کیوں نہ ہو۔ سردیوں کے مہینوں میں ممنوعہ غذا (مضمی قرحہ، تقرحی التہاب قولون وغیرہ) میں حمل، رضاعت، زخموں کے اندمال کسور عظم کے دوران میں بطور حفظ ما تقدم و علاج تجویز کی جاتی ہے عضویات کے حملہ متعدد سموم کے زہر کو دور کرنے کے لئے بطور مقابلہ تجویز کی جاسکتی ہے۔

داخلی طب۔ ان حالات میں ایک معاون کامیاب دوا ہے۔

نقاہت یا کمزوری بعد از مرض — عروقی انکساریت یا نزاکت

قبل از اسقربوط حالات، داء الحضر

حساسیتوں، متواتر سرائتوں سے عام مزاحمت پیدا کرنے کے لئے بھی تجویز کی جاسکتی ہے بطور مقوی جسم ان مریضوں میں تجویز کی جاسکتی ہے جن کی عام حالت جسمانی کمزور ہو یعنی عدم اشتہاء، فقدان وزن، ناطاقتی وغیرہ۔

علم الجراحت بطور معاون علاج جراحات و کسور عظم کو جلد مندمل کرتی ہے، اور دہ التیام عظم کی غلط تکوین کو درست کرتی ہے۔

علم امراض اطفال - اعضائے ہضم کے خلل خصوصاً قبل از وقت نومولود بچوں میں بحالی پیدا کرتی ہے ہڈیوں اور دانتوں کی غلط نشوونما کو درست کرتی ہے، بوسیدگی دندان رفع کرتی ہے اور بچوں کی اسکروی (داء الحفر) کو دور کرتی ہے۔ کالی کھانسی میں عظیم مقدار میں دی جاسکتی ہے۔ براہِ دہن اور بذریعہ انجکشن بطور معاون علاج تجویز کی جاسکتی ہے اس حالت میں یہ عروقی نزاکت کو دور کرتی اور نزف کو روکتی ہے اور مریض کی عام حالت درست کرتی ہے۔

امراض دہن اور دندان سازی

یہ بطور حفظ ماتقدم وعلاج حیاتین سی کی خامی میں تجویز کی جاسکتی ہے۔

پائیریا - جوف دنداں سے پیپ جانا۔ ریمی جوفینزی سیلان، مسوڑھوں کا سیلان خون، دانتوں کا ڈھیلا پڑنا، رخوت دنداں۔ التہاب مسوڑھ، بوسیدگی دنداں اور حیاتین سی خامی کے سبب دانت اکھاڑنے کے بعد سیلان خون۔

دیگر امراض وعوارض

وٹامن سی عظیم مقدار میں بطور معاون علاج قشبی ذات الریہ، نملہ، منطقی، لگائے چیچک زکام وبائی، کن پھیڑ اور کھسرہ میں بھی مفید ہے۔

متعدی التہاب جگر، التہاب رماد النخاع، بچوں کا فالج، قشبی امراض، سرطان، احراق نار اور بڑھاپے کے عوارض میں مفید ہے۔

معتادگی اور طریقہ استعمال

وٹامن سی بطور حفظِ ماتقدم ۵۰ ملی گرام روزانہ ۲، ۳ بار دی جاسکتی ہے۔ خاص طور پر سردیوں کے موسم میں غذائی قلت کو پورا کرتی ہے۔

براہِ دہن ریڈوکسان ۱ تا ۲ ٹکیہ ۲۰۰ ملی گرام والی یا ۵۰ ملی گرام ۱ سے ۲ تک دی جاسکتی ہے۔

علاج بالاشراب - ریڈوکسون ۱۰۰ ملی گرام کے ۱ تا ۲ یا ۵۰۰ ملی گرام کے ۱ تا ۲ امپیول یا ۱ ہزار ملی گرام کا ایک امپیول تحت جلدی یا درونِ عضلاتی راہ سے یا درونِ وریدی راہ سے حسب ضرورت انجکٹ کیا جاسکتا ہے۔

عظیم معتادگی سریع الاثر تیر بہدف علاج کا دستور حسب ذیل متعدی سرائتوں میں روا رکھا جاسکتا ہے اور معتادگی ۵ ملی گرام تا ۱ گرام براہ دہن درونِ عضلاتی راہ سے

مقرر کی جاسکتی ہے، ۲۰ سے ۵۰ ملی گرام روزانہ براہِ دہن ٹکیہ کی شکل میں کئی مرتبہ دی جاسکتی ہے۔

زکام وبائی۔ نزلہ وزکام۔ ذات الریہ وغیرہ یہ مقدار دن میں کئی بار تجویز کی جاسکتی ہے۔ اسقربوطیا یا داء الحفر میں ریڈوکسون ۵۰۰ ملی گرام تا ایک گرام درونِ عضلاتی راہ سے تجویز کی جاسکتی ہے اور ساتھ ہی براہِ دہن ایک ہفتہ ایک گرام کی مقدار میں روزانہ دی جاسکتی ہے اور پھر ۲۰۰ ملی گرام روزانہ دی جاسکتی ہے۔

زخموں اور کسورِ عظم کے اندمال کرنے میں ریڈوکسون براہِ دہن ایک گرام روزانہ دی جاسکتی ہے۔ پھر ایک ماہ تک ۲۰۰ ملی گرام روزانہ دی جاسکتی ہے۔

استخراجِ دنداں میں اندمال کرنے گڑھے اور خون روکنے کے لئے ریڈوکسون ۵۰ ملی گرام براہِ دہن دانت اکھاڑنے سے قبل دی جاسکتی ہے۔ دانت اکھاڑنے کے بعد ۲۰۰ ملی گرام براہِ دہن دی جاسکتی ہے قرنیہ چشم کے گہرے قرحات (گھاؤ) میں ریڈوکسون ۵ دا گرام روزانہ براہِ دہن دی جاسکتی ہے چشم کے اندرونی طبقہ کے ملاد میں ۵۰ ملی گرام براہِ دہن روزانہ دی جاسکتی ہے۔

مقوی کورس۔ بطور مقوی خون ریڈوکسون ۴۰۰ ملی گرام سے ۱ گرام تک روزانہ ۳ دن تک دی جاسکتی ہے۔ پھر آہستہ آہستہ ۲۰۰ ملی گرام روزانہ دو یا تین ہفتے تک دی جاسکتی ہے درونِ عضلاتی راہ سے ریڈوکسون بہت ہی تیز بہدف مقوی دوا بن جاتی ہے۔

ریڈوکسون ۔ کوک سولو Quick Solve (یہ سریع الحل ٹکیہ)

ریڈوکسون کی یہ نئی شکل ۵۰۰ ملی گرام کوک سولو ٹکیہ کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔ اور یہ پانی میں جلد سے جلد حل ہونے اور چھوٹی ہونے کے سبب پانی میں، شربت میں پھلوں کے رس میں چاء میں بطور خوشگوار مشروب استعمال کرنے کا فائدہ رکھتی ہے۔

نوٹ:۔ ریڈوکسان کی ٹکیہ یا تو منہ میں چبانی چاہئے یا کچل کر پانی کے ہمراہ نوش کرا دی جائے۔

فراہمی اور پیکنگ۔ ریڈوکسون (وٹامن سی) مندرجہ ذیل مقدار میں دستیاب ہوتی ہیں۔

ٹیبلیٹ (ٹکیہ)		۵۰ ملی گرام	۲۰، ۱۰۰، ۲۵۰ ٹکیوں کی شیشی
"		۲۰۰ ملی گرام	۲۰، ۱۰۰
" کوک سولو		۵۰۰ ملی گرام	۱۰ ٹکیوں کا ٹیوب اور ۱۰۰ کی شیشی
ایمپیول	۲ سی سی	۱۰۰ ملی گرام	۶ اور ۵۰ کا بکس
"	۵ سی سی	۵۰۰ ملی گرام	۳ اور ۲۵ کا بکس
"	۵ سی سی	۱ گرام	۳ ایمپیول کا بکس اور ۲۵ کا بکس

ط- حیاتین د وج بہمراہ ریڈوکسون

Vitamin D and C with Calciun

معقول کیلسیم معالجہ براہِ دہن

کیلسیم ڈی ریڈوکسون روش

Calcium—D—Redoxon 'Roche'

ترکیب۔ اس مرکب کا نسخہ حسب ذیل ہے۔

کیلسیم	۳۳۰	ملی گرام	فاسفورس فاسفیٹ	۱۷۰	ملی گرام
وٹامن سی	۱۷	ملی گرام	وٹامن ڈی	۳۰۰	یونٹ (بین الاقوامی)

یہ ایک ٹکیہ کا تناسب ہے۔

صفات۔ بچے کی نشوونما اور بڑھوتری کے دوران کیلسیم اور فاسفورک ایسڈ کی مناسب مقدار استعمال کرنا ضروری ہے اور یہ دو اہم غذائی معدنی جواہر بڑے قوت بخش ثابت ہوتے ہیں ان کا زبردست فائدہ یہ ہے کہ یہ حمل کے دوران میں اور عام تندرستی کی حالت میں اعصاب و بافتوں کے فعل کو برقرار رکھتے ہیں اور بڑھاپے میں بھی کیلسیم توازن کو برقرار رکھتے ہیں اس لئے یہ مرکب تمام ان اہم ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

کیلسیم و فاسفورک ایسڈ کا انجذاب و اخراج اور ہڈیوں و دانتوں میں ان کا ذخیرہ اور جسمانی سیالات میں ان کی تقسیم وٹامن ڈی کے ذریعہ باقاعدہ کردی گئی ہے۔ ہضم شدہ کیلسیم کے طبعی فائدہ کے لئے وٹامن ڈی کی مناسب رسد ضروری ہوتی ہے اسی طرح وٹامن ڈی کیلسیم و فاسفورک ایسڈ کی خود بخود رسد کے بغیر ادھوری و ناکافی رہ جاتی ہے۔

وٹامن سی ہڈیوں و دانتوں کے بنانے میں اور درون خلیہ مادہ کی بناوٹ بڑھانے میں ایک اہم رول ادا کرتی ہے یہ خلیے کے استحالہ کو بڑھا کر سرایت سے مقاومت بڑھا دیتی ہے اور اس طرح

جسم سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے اور ان سے مقابلہ کرنے میں ایک اہم پارٹ ادا کرتی ہے۔ بافتوں میں خلوی استحالہ اور سیال کے دوران کا مدار زیادہ تر وٹامن سی کی زیادہ رسد پر ہوتا ہے اور متوازن کیلسیم ما فیہ پر بھی ہوتا ہے۔

لہٰذا کیلسیم، فاسفورک ایسڈ، وٹامن سی، اور وٹامن ڈی کا یہ مرکب ایک معقول کیلسیم معالجے کی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور نہایت مناسب مرکب ہے اور صرف اکیلے کیلسیم کے مرکب استعمال کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

داعیات و اشارات علاج:۔ یہ مرکب حسب ذیل حالتوں میں بطور معاون علاج تجویز کیا جاسکتا ہے۔

علم امراض اطفال۔ یہ بطور حفظ ماتقدم و علاج مرض کساحت (رکٹس)۔ اور مزاج نزفی میں کمفید ہے۔ ہڈیوں اور دانتوں کی طبعی بالیدگی و نشو و نما کے لئے بھی مفید ہے۔

حمل کے ایام۔ کیلسیم، فاسفورس، وٹامن سی اور ڈی زبردست مانگ کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

عمل جراحی۔ کسور عظم، اپریشن، ہڈیوں کی عدم شرکت کے بعد التیام عظم بڑھانے کے لئے بھی مفید ہے اور ہڈیوں کے سوراخ کو بھی بھرتا ہے۔

دنداں سازی۔ دانتوں کے گرد بافتوں کے مرض، بوسیدگی دنداں میں بھی مفید ہے۔

علم امراض جلد۔ یہ اکزیما اور شری میں بھی مفید رہتے۔

متفرق امراض۔ حساسیتی خلل، سرائتوں سے مزید حساسیت، نزف کے رجحان اور اذیما میں بھی مفید ہے۔

مقدار اور طریقہ استعمال۔ بالغ افراد اور بچوں کے لئے بطور حفظ ماتقدم ۲ یا ۳ ٹکیاں روزانہ دی جاسکتی ہیں اور بطور علاج چار یا چار سے زیادہ ٹکیاں روزانہ دی جاسکتی ہیں۔

تندرست افراد میں اور بوڑھے آدمیوں میں کیلسیم کی کمی پورا کرنے کے لئے ایک ٹکیہ روزانہ سوتے وقت دی جاسکتی ہے۔ ایام حمل، کساح، بوسیدگی دنداں، کسور عظم وغیرہ میں مقدار بڑھائی جاسکتی ہے۔ ٹکیہ کھانے کے دوران میں چبا کر استعمال کرنا چاہیئے۔

فراہمی اور پیکنگ:۔ ۲۱ اور ۱۰۰ ٹکیوں کی بکس دستیاب ہوتا ہے۔

ع۔ حیاتین ی یا حیاتین معین حمل

Vitamin E Tocopherol

ایفی نال روش

Ephynal 'Roche'

ترکیب۔ یہ خالص حیاتین ی کا سو شر مادہ شامل رکھتی ہے اور ٹکیہ غلاف دار ٹکیہ (چبانے کے لئے) اور امپیول و سولوشن (آئیلی سولوشن) کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ یہ ایک معیاری حیاتین ی ہے جو مرکزی طور پر غدہ نخامیہ پر اثر کرتی ہے۔ گونے ڈوٹروفک ہارمون کی تکوین کو بڑھاتی ہے۔ اور براہ راست خصیۃ الرحم ہارمون پر اثر کرتی ہے اور خصیۃ الرحم کے فعل کو بڑھاتی ہے یہ ایک طبعی دافع تکسید عامل خیال کی جاتی ہے۔

ایفی نال ایک وسیع حلقہ حفاظت رکھتی ہے یعنی ۱۰۰۰ ملی گرام روزانہ دینے سے بھی مخالف اثرات وقوع پذیر نہیں ہوتے اور بہ حفاظت عرصہ دراز تک مزمن امراض میں دی جاسکتی ہے۔

سریری تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ دوا عظیم مقدار میں دینے سے ایک حیرت انگیز اثر کرتی ہے عروقی صلابت میں چھوٹی چھوٹی خون کی کوٹھریوں (دموی ادعیہ) عروق شعریہ شریانین میں تغیر پیدا نہیں کرتی اور درون خلیہ اذیما کو دور کرتی ہے۔

عروقی عواقب مثلاً عضو کی تربِ خون کے لئے، خون کا فقدان، درد خون، بافت کی قوت حیات کی خرابی وغیرہ یہ منظر ڈن پٹرین صاحب انقباض کہلاتا ہے۔

مرض دوالی۔ التہاب غبار برین۔ اکلیلی قلب کی صلابت، مشیمہ میں عروقی تغیرات کے سبب عادتی اسقاط حمل یہ سب عضو یا نظام جسم کے اثر پذیر ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ ان حالات میں عروقی امراض کا زبردست ہاتھ ہوتا ہے۔

اعصاب و عضلات کے فعل میں ڈیامن ای خون کی رسد بڑھاتی ہے اور عضلہ کو آکسیجن کی

ضرورت پورا کرتی ہے، عضلہ کی قوت میں، توانائی اور عضلہ کے لہجہ میں ایک عظیم اضافہ کرتی ہے۔

بہر کیف ایفی نال عضلہ کی کمزوری میں اور ساتھ ہی دوران خون کی خرابی، سمّی و متعدی اور عصبی حالات یعنی مالیخولیا التہاب رماد النخاع (بچوں کا فالج)، خناق کے بعد فالج میں تجویز کی جاتی ہے اور نقاہت کے دوران میں زیادہ تکان و عام کمزوری کی حالت میں بھی بطور مقوی تجویز کی جا سکتی ہے۔

گرد عروق خلل کے سبب عام ظواہر مثلاً فرش عروق شعریہ، شریانیں، عروق شعریہ کے مرضی حالات، فائبرینی بافت کے تکاثر، فقدان الدم، عام آکسیجن خون میں، جو وٹامن ای سے ضرر رساں پذیر ہوتے ہیں، اور اسی وجہ سے وٹامن ای ایفی نال، عرجان، متوقف، ڈی پیٹرن کے انقباض عروق، التہاب فائبرین ابتدائی گنگرین میں تجویز کی جاتی ہے۔

ایفی نال عظیم مقدار میں اور عرصہ دراز تک التہاب عضلہ قلب، ذبحہ صدریہ، صلابت انکلیل قلب وغیرہ کے مریضوں میں موثر پائی گئی ہے۔

ایفی نال کی سب سے بڑی تجویز سن یاس کے خلل کے علاج میں ہے۔ جبکہ یہ بہت سے فوائد رکھتی ہے اور غیر زہریلی موثر ثابت ہوتی ہے اور براہ دہن بلا خوف و خطر دی جا سکتی ہے نہ تو جریان خون کا خطرہ رکھتی ہے۔

ایفی نال یا تو مکمل سکون پیدا کرتی ہے یا سن یاس کی علامات میں نمایاں بحالی پیدا کرتی ہے اور ساتھ ہی تورد (چہرہ کی تمتماہٹ) تعرق (پسینہ آنا) خفقان (دل کی دھڑکن)، بہر (سانس پھولنا) دوار سر (سر چکرانا) کو بھی کم کرتی ہے اور رپورٹ ملی ہے کہ یہ عروقی حرکت کی شدت کو کم کرنے میں ایسٹروجنس سے بھی زیادہ موثر ہے۔

ایفی نال بڑھاپے کے التہاب مہبل و فرج و خراش فرج کے علاج میں بھی موثر ثابت ہو چکی ہے اور یہ اسقاط مخطور و اسقاط عادتی اور ابتر مشیمہ کے علاج کے لئے بھی تجویز کی جا سکتی ہے۔ خیال ہے کہ یہ مشیمہ میں عروقی بے قاعدگی کو درست کر دیتی ہے۔

مزید براں یہ خمر مایہ تکوین (مردانہ قوت کے جراثیم کو بڑھانے) کے لئے بطور معالجہ استعمال کی جاتی ہے اور دافع بانجھ پن حیاتین کہلاتی ہے۔

وٹامن ای بہت زیادہ مقدار میں دینے سے پرانی بیماریوں میں بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے اور عام طور پر یہ کئی ہفتہ تک یعنی ۸ تا ۱۲ ہفتے تک دی جا سکتی ہے۔ حتیٰ کہ علاج کے اثرات ظاہر ہو جاتے ہیں۔

اِشاراتِ علاج اور معتادگی

یہ حیاتین مندرجہ ذیل امراض کے علاج میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

علم امراض النساء اور فنِ ولادت

عادتی اسقاط حمل اور عادتی مردہ مولود (جنین مُردہ)

۱۰ ملی گرام کی ا تا ۳ ٹکیہ یا ٹکیہ ..ا ملی گرام کی روزانہ دی جاسکتی ہے۔ ایسا حمل سے تین ماہ قبل کرنا چاہئے۔

اسقاط مخطور اور مشیمہ کی ابتری۔ ...ا ملی گرام روزانہ براہِ دہن دی جاسکتی ہے۔

قبل از وقت ولادت بچّہ کا رجحان

حمل کے دوران میں ۱۰ ملی گرام کی ایا ۲ ٹکیہ روزانہ دی جاسکتی ہیں اور آخری دو ماہ کے دوران میں روزانہ ۱۰۰ ملی گرام تک بڑھا کر دی جاسکتی ہے۔

عدم حیض، بندشِ حیض

۱۰۰ ملی گرام روزانہ براہِ دہن دی جاسکتی ہے ماہواری ہونے کے دو ہفتہ بعد متواتر دی جاسکتی ہے۔

سن یاس کے خلل۔ ۱۰۰ تا ۲۰۰ ملی گرام روزانہ براہِ دہن دی جاسکتی ہے۔

التہاب فرج و مہبل اور پژمردگی فرج

۱۰۰ ملی گرام روزانہ براہِ دہن دی جاسکتی ہے۔

علم امراض اطفال۔

خلقی تشوہات اور حالات ذبول خصوصاً قبل از وقت مولود بچوں کے نوزائیدہ بچّہ کا ٹھوکھا پن، مزاج نزفی میں ½ یا ایک ٹکیہ ۱۰ ملی گرام دودھ یا غذا میں سفوف کر کے ملا کر دی جائے سلسل بول (بول فی الفراش) رات میں بستر پر پیشاب کر دینا، اس میں ۱۰ ملی گرام کی دو ٹکیاں روزانہ دی جاسکتی ہیں۔

علم امراض اعصاب

سرایت کے بعد، خناق وبائی کے بعد، التہاب رماد النخاع کے بعد قوت حیات کے فقدان، مترقی عضلاتی ذبول، صلابت اعصاب وغیرہ۔ ان میں ایفی نل ۲ تا ۳ ٹکیاں ۱۰۰ ملی گرام والی روزانہ کئی ماہ تک دی جاسکتی ہیں۔

باطنی طب

عرجان متوقف (لنگڑا کر چلنا)۔ التہاب ورید، دوالی کے زخم، جوارح کی ابتدائی گنگرین، مزمن التہاب عضلہ قلب، اکلیلِ قلب کی عدم کفایت، ذبحہ صدریہ غیر تشنجی ان میں ۳ یا ۶ ٹکیاں روزانہ دی جاسکتی ہیں۔

کوے جن امراض، التہاب فائبرین (درد کمر وغیرہ)، ڈی پٹرین کا انقباض عروق، پیرونی صاحب کا مرض، ان میں ۲ تا ۳ ٹکیاں ۱۰۰ ملی گرام والی روزانہ دی جاسکتی ہیں۔

بطورِ مقوی خون

عضلاتی کمزوری اور عام جسمانی کمزوری کے لئے خصوصاً متعدی امراض کے بعد اور بوڑھے افراد میں ۱۰۰ تا ۲۰۰ ملی گرام روزانہ ۳ ہفتہ تک دی جاسکتی ہے۔

دنداں سازی

دانتوں کی بافتوں کے مرض (پایارڈینٹوسس) میں ۱۰۰ ملی گرام روزانہ براہِ دہن دی جاسکتی ہے۔

علم امراض جلد

دوالی کے قرحات، ذئبہ احمراری، ران کی گلٹی زہراوی میں ایک دو ٹکیہ ۱۰۰ ملی گرام کی روزانہ دی جاسکتی ہے، ۱۰۰ ملی گرام کی شکر غلاف دار ٹکیہ میں چبا لینی چاہئے۔ یہ بہت خوشگوار ذائقہ رکھتی ہے۔

علاج بالاشراب کے لئے ۱ تا ۳ ایمپیول (۳۰ ملی گرام) روزانہ یا ۱ تا ۳ ایمپیول (۳۰ ملیگرام) ہفتہ میں ایک دو بار تک دی جاسکتی ہے۔

تنبیہ۔! ایمپیول کا روغنی محلول صرف درونِ عضلاتی راہ سے ہی دیا جاتا ہے۔

فراہمی اور پیکنگ

ایفی نال کی ٹکیہ ۱۰۰ ملی گرام (۲۰ اور ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی)

شکر غلاف دار چبانے کی ٹکیہ ۱۰۰ ملی گرام (۲۰ اور ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی)

ایمپیول	اسی سی	۳۰ ملی گرام	۶ کا بکس
ایمپیول	اسی سی	۳۰۰ ملی گرام	۳ کا بکس

ف۔ حیاتین ک

Vitamin K.

سنکے وٹ روش

Synkavit 'Roche'

ترکیب۔ یہ وٹامن کے پانی میں حل پذیر، قابل جذب مادہ کا موثر جزو شامل رکھتی ہے اور ٹکیہ (کیلسیم سالٹ) اور امپیول (سوڈیم سالٹ) کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ وٹامن کے (حیاتین ک) جگر میں پروتھرومبین کی تکوین کے لئے ضروری ہے اور خون کی طبعی عام ترویب کے لئے بھی لازمی ہے۔

یہ حیاتین پروتھرومبین کا زبردست اثر بڑھانے والی خیال کی جاتی ہے یہ خون کے تھکے کا استحکام بڑھاتی ہے فائبرین کی تحلیل کو روکتی ہے اور دیوار دموی اوعیہ کے تخلل کو کم کر دیتی ہے۔ سیرم کا امتحان کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ یہ مکمل تکوین کو بڑھا دیتی ہے اور دافع جراثیم اثرات کو ظاہر کرتی ہے۔

حیاتین ک کی خامی میں جگر میں پروتھرومبین کی تکوین کمزور پڑ جاتی ہے اور اس کا خون میں بھی لیول گھٹ جاتا ہے۔ جب پروتھرومبین ۳۵ فیصدی طبعی لیول پر رہ جاتا ہے تو سب سے پہلے سریری علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں مثلاً ذرا سی چوٹ کے بعد خون بہہ نکلنا، معمولی دانت نکالنے سے ہی خون جانا، جسم میں کسی جگہ سے خون رستے رہنا۔ عمل جراحی کے وقت خون کی رسولی پیدا ہو جانا۔ عمل بزل سے خون کا تھکہ بننا وغیرہ اور جب پروتھرومبین لیول ۲۵ فیصدی یعنی طبعی سے کم گر جاتا ہے تو ایک نزفی استعداد مرض نمودار ہو جاتی ہے مثلاً خون کی صلبات میں خود بخود خون کا نزف ہونا، جوڑوں میں خون کا سیلان ہونا، خون کی قے آنا۔ نکسیر پھوٹنا، خون کا پیشاب آنا، خون کا پاخانہ آنا، اور استحاضہ جاری ہونا، طبقہ شبکیہ میں خون نمودار ہونا اور درون کھوپڑی نزف بھی ظاہر ہو سکتا ہے۔

زندگی کے ابتدائی ایام میں نوزائیدہ بچہ کا پروتھرومبین لیول میں طبعی تقلیل کے سبب نزفی مرض کا حفظ ماتقدم و علاج کرنا بہت اہم ہے اور اس مقصد کے لئے وٹامن معالجہ بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے

بعض اوقات طبعی طور پر پیدا شدہ شیر خوار بچے میں کھوپڑی کے اندر سے خون کا معمولی سیلان ہو جاتا ہے لیکن ایسا خاص طور پر قبل از وقت مولود بچوں میں زیادہ ہوتا ہے اور کسی آلہ کے ذریعہ پیدا کئے جانے بچوں اور مشکل سے جنے ہوئے بچوں میں عام ہو سکتا ہے ایسے حالات میں وٹامن کے خامی عام پائی جا سکتی ہے اس حالت میں وٹامن کے کا باقاعدہ استعمال نازک حالات سے نجات دلا سکتا ہے اور اس سے بچنے کے لئے ایسی ماؤں کو دردِ زہ شروع ہونے سے پہلے ہی وٹامن کے استعمال کرا دینی چاہئے دراصل وٹامن کے نوزائیدہ بچہ کے نزف میں طے شدہ ہو چکی ہے۔

وٹامن کے کی خامی کیمیاوی علاج، انٹی بائیوٹک ادویات، سلفا ادویات سے علاج کئے جانے والے مریضوں میں نمودار ہو سکتی ہے کیونکہ ان سے جراثیم امعا فنا ہو جاتے ہیں اور وٹامن کے کی تخلیق ختم ہو جاتی ہے لہٰذا ان حالات میں بھی وٹامن کے سنکے وٹ کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

وٹامن کے قلت پروتھرومبین میں جو کونین، باربٹون مرکبات، سلفا ادویات، سیلی سلیٹس وغیرہ سے پیدا ہو گئی ہو تجویز کی جاتی ہے، یہ سیلی سلیٹس (سوڈا سیلی سلاس، اسپرین وغیرہ) استعمال کرنے والے مریضوں میں بھی نوزتین کا شگاف دینے کے بعد بھی نزف کو روکنے اور اس کا علاج کرنے میں بھی تجویز کی جا سکتی ہے۔

خون میں پروتھرومبین کی قلت کا سب سے اہم سبب استخراج دندان کے بعد افراط نزف و طویل سیلان خون، استحاضہ و نزف رحم ہو سکتا ہے۔ آخر الذکر دونوں نسوانی امراض بہت جلد صحت یاب ہو سکتے ہیں۔ شدید نزف کی حالت میں سنکے وٹ بہت موثر ثابت ہو سکتی ہے اور پروتھرومبین لیول کے غیر ضروری دباؤ سے پیدا شدہ نزف کو روک سکتی ہے۔

جدید ترقی اور وٹامن کے کا استعمال

کالی کھانسی میں وٹامن کے کا استعمال بہت ہی امید افزا بتلایا جا رہا ہے اور بعض حضرات نے تو اس کو ایک تیر بہدف علاج بتلایا ہے اس سے کھانسی کی شدت و وقوع دوروں میں نمایاں کمی پڑ جاتی ہے اور اس کے لئے سنکے وٹ براہِ دہن بہت ہی موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہ صفرا کی عدم موجودگی میں بھی دی جا سکتی ہے۔

داعیات اور اشارات علاج اور معتاد

بطور حفظِ ماتقدم و علاج پروتھرومبین کی قلت کے سبب نزف میں اور استعداد نزف میں ایک مفید دوا ہے۔

علم امراض اطفال

نو زائیدہ بچہ کا نزفی مرض، دماغ کا نزف وسونڈھی جبل الستره نزف وغیرہ میں خصوصاً قبل از وقت مولود بچہ میں، اور آلہ جراحی سے پیدا شدہ بچہ میں اور مشکل سے مولود ہونے والے بچے میں سنیکے وٹ کا استعمال بہت ہی مفید ہے۔

شیر خوار بچوں کے لئے ½ تا ایک امپیول درونِ عضلاتی راہ سے یا ۱ تا ۲ ٹکیہ روزانہ سفوف کر کے، دودھ میں ملا کر دی جا سکتی ہے بطور حفظِ ماتقدم ½ یا ایک امپیول درونِ عضلاتی راہ سے پہلے دن اور دوسرے تیسرے دن ایک یا دو ٹکیہ پیس کر دودھ میں ملا کر دی جا سکتی ہے۔

کالی کھانسی میں ایک امپیول درونِ عضلاتی راہ سے روزانہ دس دن تک دیا جا سکتا ہے۔

فن ولادت۔ بچہ اور ماں میں پروتھرومبن کی قلت کے سبب نزف کے خطرہ کو کم کرنے کے لئے وٹامن کے بطور حفظِ ماتقدم وضع حمل سے قبل ضرور دینی چاہیئے۔ حمل کے آخر ہفتہ میں دو ٹکیاں روزانہ دینی چاہیئں، وضع حمل سے قبل فوراً چار ٹکیاں دینی چاہیئں۔ یا وضع حمل سے فوراً قبل ۵ یا ۱۰ دن پہلے ایک امپیول درونِ عضلاتی راہ سے اشراب کر دینا چاہیئے۔

آنول نال (مشیمہ) کے چپکاؤ و خرابی سے بچنے کے لئے اور شگاف قیصری سے قبل ایک امپیول درونِ عضلاتی راہ سے دیا جا سکتا ہے۔

علم امراض النساء

استحاضہ، افراط حیض، نزف رحم، اسقاط حمل کے بعد نزف، سیلان طفلی۔ عضل کی رسولی سے نزف اور الاشعاعی تقطیع کے بعد نزف میں پروتھرومبن کی قلت کے سبب حالات میں سنیکے وٹ ایک تا تین امپیول درونِ عضلاتی راہ و درونِ وریدی راہ سے یا تین ٹکیاں روزانہ دی جا سکتی ہیں۔

نسوانی امراض کے آپریشنوں میں نزف کا حفظ ماتقدم کرنے کے لئے تین ٹکیاں یا تین امپیول تحت جلدی راہ سے یا درونِ عضلاتی راہ سے روزانہ کئی دن تک آپریشن سے قبل دی جا سکتی ہے۔

داخلی طب۔ یہ بطور حفظ ماتقدم و علاج ان مریضوں کے نزف میں استعمال کی جا سکتی ہے جنہوں نے کیمیاوی علاج کرایا ہو۔ انٹی بایوٹک ادویات استعمال کی ہوں ایسے حالات میں ۱ تا ۳

اپمپیول درونِ عضلاتی راہ سے انجکٹ کیا جا سکتا ہے۔
جلیدِ الطراف، نکسیر، شریانی، عروقی عصبی اذیما میں سنکے وِٹ ۲ تا ۳ ٹکیاں روزانہ دی جا سکتی ہیں سیلی سیلیٹ، بار بٹون مرکبات، کونین وغیرہ کے استعمال کے بعد خون میں پروتھروم بین کی قلت میں سنکے وٹ ۱ تا ۳ ٹکیاں، ۱ تا ۳ اپمپیول جلدی، درونِ وریدی روزانہ دی جا سکتی ہیں۔
ڈی کومیرال کے فادِ زہر میں شدید نزف کا فوری علاج یہ ہے کہ سنکے وٹ ۱۰۱ اپمپیول تک درونِ وریدی راہ سے دیئے جائیں اور تازہ سائٹریٹیڈ کئے ہوئے خون کا ادخال کیا جائے۔

عملِ جراحی۔

تسدّدی یرقان (مرّۃ صفرا کی پتھری، سرطان) میں سنکا وٹ ۳ ٹکیاں یا ۳ اپمپیول تحتِ جلدی راہ سے یا درونِ عضلاتی راہ سے کئی روز تک آپریشن سے قبل دی جائے آپریشن کے بعد نزف کو روکنے کے لئے یہ علاج ۴ سے ۸ دن تک مسلسل جاری رکھنا چاہیئے۔
کان، ناک اور حلق کی سرجری میں نزف سے بچنے کے لئے شگاف لوزتین اور نکسیر میں بھی (سنکا وٹ) دو ٹکیاں روزانہ کئی دن تک (آپریشن سے پہلے اور آپریشن کے بعد) ڈوکسون براہِ دہن بھی دینی چاہیئے۔ دی جا سکتی ہے۔

دندان سازی

دانت اکھاڑنے اور دانت کا آپریشن کرنے کے بعد نزف میں بطورِ حفظِ ماتقدم و علاج ۲ ٹکیاں روزانہ یا ایک اپمپیول درونِ عضلاتی راہ سے دی جا سکتی ہے۔

علم امراضِ چشم

آپریشن کے بعد نزف، طبقہ شبکیہ کے نزف وغیرہ میں سنکاوٹ بطورِ حفظِ ماتقدم ۱ یا ۲ ٹکیہ روزانہ دی جا سکتی ہے۔ آنکھوں کے آپریشن سے ۴ دن پیشتر ۴ یا ۵ دن تک بھی دی جا سکتی ہے۔ سنکے وِٹ ۱ تا ۴ اپمپیول بذریعہ اشراب تحتِ جلدی، درونِ عضلاتی یا درونِ وریدی راہ سے اور دو ٹکیہ روزانہ براہِ دہن دی جا سکتی ہیں۔

فراہمی اور پیکنگ سنکے وِٹ ۱۰ ملی گرام ۱۰، ۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی
اور ـــــــ اپمپیول ۱سی سی ۱۰ ملی گرام ۳، ۲۵۰ کے بکس میں
دستیاب ہوتی ہے۔

ق۔ کثیر الحیاتین قطرات

Multivitamin Drops

پروٹووِٹ روش

Protovit 'Roche'

ترکیب ۔ یہ ۱۰ اہم حیاتین کا مرکب ہے جو قطرے کی شکل میں بچوں کے لئے بہت ہی موزوں ہے اور جو ٹکیہ نہ نگل سکتے ہوں ان کے لئے بھی مفید ہو سکتا ہے۔ اور کیپ شول کی شکل میں بھی دستیاب ہوتا ہے۔

پروٹووِٹ کا نسخہ یہ ہے

وٹامن اے	۵ ہزار بین قومی یونٹس	وٹامن بی	۲ ملی گرام
وٹامن بی ۲	۱ ملی گرام	نکوٹینا مائیڈ	۱۰ ملی گرام
وٹامن بی ۶	۱ ملی گرام	پنٹو تھینک ایسڈ (پانتھونال)	۱۰ ملی گرام
بائیوٹن	۱ء ملی گرام	وٹامن سی	۵۰ ملی گرام
وٹامن ڈی	ایک ہزار بین قومی یونٹس	وٹامن ای	۳ ملی گرام

یہ ۲۴ قطروں کا تناسب ہے جو اسی سی پروٹووٹ ہے۔

صفات ۔ یہ تمام عمر کے مریضوں میں کثیر الحیاتین خامیوں کی سریری اور معمولی حالتوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ عام کمزوری اور چڑچڑاپن، کسل مندی، غیر معمولی تکان، کمزور قوت ہاضمہ وزن کی کمی، سرائتوں سے مقابلہ کرنے کی قوت کمزور، پرانی بیماری، بچوں کی نشوونما کی کمزوری اور زیادہ عرصہ تک نقاہت، یہ تمام حالات عام طور پر ساتھ ہی ہوتے ہیں جو کثیر الحیاتین سے روبہ صحت ہو جاتے ہیں۔

جلد یہ ترقی ۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ انٹی بائیوٹک دویات یا کیمیاوی شفا بخش ادویات کے استعمال سے بعض پیچیدگیاں نظر آنے لگتی ہیں اور حیاتین کی خامی یا کمزوری تمام حالات میں پائی جا سکتی ہے۔

پروٹووِٹ میں وہ تمام ضروری حیاتی مین شامل ہیں جو اسکروی ، اکلحفر، گساح، بیری

بیری، پیلاگرا اور وٹامن بی کمپلیکس (حیاتین ب مخلوطیہ) کی خامی کی تمام پیچیدہ علامتوں کا حفظِ ماتقدم و علاج ہو سکتی ہے۔ مثلاً اس میں وٹامن سی مرائتوں سے (مقابلہ کی قوت) بڑھا دیتی ہے۔ دا الحفر سے مقابلہ کرتی ہے، خون کی پیدائش میں اضافہ کرتی ہے اور اس میں وٹامن اے کا خزانہ غشاد مخاطی کے دافع جراثیم دفاع میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے نکوٹینا مائیڈ اور لیکٹو فلیوین جلد کی تندرستی کے لئے ضروری ہیں اور پنٹوتھینک ایسڈ غشاد مخاطی و سر حلمی بافتوں کی عام نشوونما و فعل کے لئے ضروری خیال کیا جاتا ہے اور بائیوٹن بچوں کی جلد کے امراض میں موثر ثابت ہو چکی ہے۔

داعیات و اشارات علاج پر وٹووٹ بطور حفظِ ماتقدم و علاج مندرجہ ذیل حالات میں کیپ شول کی شکل میں اور بچوں میں ڈراپس کی شکل میں استعمال کی جا سکتی ہے۔

حمل اور زچگی کے دنوں میں روزانہ ایک کیپ سول عام جسمانی، ہڈیوں، دانتوں کی نشوونما بڑھانے کے لئے پروٹووٹ ڈراپس استعمال کی جا سکتی ہے مرائتوں سے مقابلہ کی کمزوری میں مفید ہے۔

مزمن بیماریاں مثلاً تپ دق، ذیابطیس، غدہ درقیہ کے بڑھ جانے کے حالات مرض میں، نقاہت میں بھی بہت موثر ہے آپریشن سے پہلے اور آپریشن کے بعد بطور علاج استعمال کی جا سکتی ہے زخموں اور کسور عظم کے دیر سے مندمل ہونے میں بھی مفید ہے کیمیاوی اور انٹی بائیوٹک معالجات میں بطور حفظِ ماتقدم علاج استعمال کی جا سکتی ہے۔

غذائی خسران، پابندو ممنوعہ غذا (جیسا کہ ہضمی قرحہ، التہاب قولون، ذیابطیس، موٹاپا، جگر کے امراض میں بجویز کی جاتی ہے۔ عام بچوں کی غذا کی خرابی میں بھی دی جا سکتی ہے۔ عام کمزوری (ناتوانی، عدم اشتہاء، (بھوک نہ لگنا)، وزن کی کمی، بے حد تکان، عصبی تکان و کمزوری (دل کی گھبراہٹ، دل کا خوف و ہراس اور کمزوری سی)) میں بھی بہت مفید ہے اور اس کا روزانہ ایک کیپ سول براہِ دہن استعمال کرنا بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے۔

معتاد ۔ بالغ افراد کیلئے بطور حفظِ ماتقدم ۲۴ قطرے یا ایک کیپ سول روزانہ دیا جا سکتا ہے اور بطور علاج ۲۴ قطرے روزانہ ۲ بار دیئے جا سکتے ہیں اور پروٹووٹ کیپ سول دو عدد روزانہ دیئے جا سکتے ہیں بچوں کیلئے بطور حفظِ ماتقدم ۱۲ قطرے روزانہ اور بطور علاج ۱۲ قطرے روزانہ دو، تین بار دیئے جا سکتے ہیں۔ سیال کو کسی قطرات کے ساتھ ملا کر دینا چاہیئے۔ اور کیپ سول پانی کے ہمراہ نگلا جا سکتا ہے۔

پیروٹووٹ ایک غیر زہریلی دوا ہے اور اس کی شفابخش معتاد حسب ضرورت بڑھائی جاسکتی ہے اور اس کو عرصے تک بطور مقوی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فراہمی اور پیکینگ۔ ملٹی وٹامن ڈراپس (پیروٹووٹ روش)، ڈراپر کے ساتھ ۱۵ سی سی کی بوتل میں اور ۲۰، ۶۰ کیپسول کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے۔

ک۔ کثیر الحیاتین بہمراہ فلزیات

Multivitamin with Minerals

وٹامی نٹس فورٹ روش

Vitaminets Forte 'Roche'

ترکیب۔ یہ ۹ وٹامن اور ۵ فلزیات کا مرکب ہے جو ٹکیہ کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔ اس کا نسخہ حسب ذیل ہے۔

وٹامن اے	۴۰۰۰ یونٹس	وٹامن بی ۱	۵ ملی گرام
وٹامن بی ۲	۲ ملی گرام	نکوٹینا مائیڈ	۱۰ ملی گرام
وٹامن بی ۶	۱ ملی گرام	کیلشیم پائیوٹینیٹ	۴ ملی گرام
وٹامن بی ۱۲	۰۰۱، ملی گرام		
وٹامن سی	۵۰ ملی گرام	وٹامن ڈی	۴۰۰ ملی گرام
وٹامن ای	۱،۵ ملی گرام	فولاد (آئرن)	۳،۳ ملی گرام
ڈائی کیلشیم فاسفیٹ	۸۰ ملی گرام	میگنیشم فاسفیٹ	۶،۶ ملی گرام
میگانیز	۰،۱ ملی گرام	فاسفورس	۵۰ ملی گرام

یہ ایک وٹامی نٹس ٹکیہ کا تناسب ہے۔

صفات۔ حیاتین اور فلزیات کا کافی روزانہ کا استعمال اچھی صحت کے لئے ضروری ہے۔ بہرکیف ہر حالت میں ان اہم غذائی عوامل میں متوسط غذا اخسارہ میں ہو جاتی ہے، نہ

صرف غذاؤں کے بے جا انتخاب کے سبب ہی بلکہ حیاتین ما فیہ میں فقدان کے سبب بھی جو غذا کے تیار کرنے کے بے ڈھنگے طریقوں، ذخیرہ کرنے، بنانے وغیرہ سے ہو جاتا ہے ان کی ضرورت ہے۔ غذائی خامی کے علامیہ (سنڈروم) انسانی عضویہ کی بڑھتی ہوئی ضرورت ہے جیسی کہ حمل، رضاعت، نشوونما کے دوران میں اور آنتوں کے انجذاب میں خلل پڑ جانے اور حیاتین وفلزیات کے فائدہ کی ضرورت کی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

آج کل عاملین طب حیاتین وفلزیات کی زیر سریری خامیوں کے اعلیٰ وقوع سے پورے طور پر واقف ہیں۔ ان خامیوں میں مندرجہ ذیل حالات مرض شامل ہوتے ہیں۔

متعدد علامات مثلاً تکان، عضلاتی درد، سرائتوں سے ناکارہ ہونے والی قوت مقابلہ عدم اشتہاء (بھوک نہ لگنا) قبض وغیرہ

بہتر تندرستی حاصل کرنے کے لئے قوت کارکردگی اور سرائتوں سے قوت مزاحمت حاصل کرنے اور زیر سریری خامیوں، علامیوں کے بڑھاؤ کو روکنے کے لئے جو بعد میں بہت شدید صورت اختیار کر سکتے ہیں۔ حیاتین وفلزیات کا روزانہ مزید استعمال ضروری ہوتا ہے۔ خواہ کھائی ہوئی غذا کی مقدار بھی کافی کیوں نہ نظر آئے۔

شفائیات کے نقطہ نظر سے خامی کی کسی حالت کا صحیح علاج کی مخصوص حیاتین وفلزیات کا استعمال مطلوبہ پوری مقدار پر مبنی ہونا چاہئے۔ اس کے ساتھ حیاتین وفلزیات جو انسانی غذاؤں میں عام طور پر بہت کم ہوتے ہیں جن میں سے اکثر کی خامی سے غذائی مرض بھی پیدا ہو سکتا ہے اضافہ کرنا چاہئے۔

حیاتین وفلزیات کا یہ نسخہ بطور غذائی اضافہ یا مخصوص علاج ایک اچھا معقول علاج ہے۔ وٹامی نٹس فورٹ نمایاں طور پر ان ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے موزوں ہے۔

وٹامی نٹس فورٹ ۲ تا ۳ ٹکیہ کی متوسط معتاد عضویہ کو کافی متوازن مقدار فراہم کرتی ہے یعنی اس میں ۵ ضروری فلزیات اور ۱۰ وٹامن شامل کی گئی ہیں جو امریکہ کے غذائی بورڈ کی طرف سے منظور کردہ غذائی مراتب سے بھی زیادہ مقدار میں ہیں۔

وٹامی نٹس فورٹ روشن مناسب حجم میں ہیں اور آسانی سے بچے بھی نگل سکتے ہیں۔

داعیات واشارات علاج

عام کمزوری۔ بے انتہا تکان، عصبی خستگی۔ زیر وزن حالت (کم وزن رہنا۔ عدم اشتہاء

بہ اُتوں سے قوت مقابلہ کم پڑ جانا۔

حمل اور رضاعت

بچوں کی تندرست نشو و نما کے لئے

قبل از آپریشن، بعد از آپریشن معالجہ کے لئے اور نقاہت کے لئے بھی۔

عام طور پر ذہنی و جسمانی موزونیت کو قائم رکھنے کے لئے معین حد تک تغذیہ بڑھانے کے لئے بھی دی جاسکتی ہے۔

معتادگی اور طریقہ استعمال

۲ تا ۳ شکر غلاف دار ٹکیاں ہر روز یا حسب ہدایت طبیب دینی چاہئے۔

فراہمی و پیکنگ

۲۰ ٹکیوں کی شیشی اور ۲۵۰ ٹکیوں کا کاٹن ۱۰ شکر غلاف دار ٹکیوں کے ساتھ ۲۵ فائل اسٹرپ (کاغذی شنرا پتہ) بھی دستیاب ہوتا ہے۔

ل۔ کثیرالحیاتین بہمراہ میتھیونین

Multivitamin with Methionin

لٹری سون روش

Litrison 'Roche'

ترکیب۔ لٹری سون وٹامن اور میتھیونین کا مرکب ہے جو شکر غلاف دار ٹکیہ کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔

اس کا نسخہ یہ ہے

ڈی ایل میتھیونین	۱۰۰ ملی گرام	کولین ٹارٹریٹ	۱۰۰ ملی گرام
وٹامن بی ۱	۲ ملی گرام	وٹامن بی ۲	۲ ملی گرام
نکوٹینا مائیڈ	۶ ملی گرام	وٹامن بی ۶	۲ ملی گرام
پانتھینول	۳ ملی گرام	بائیوٹن (وٹامن ایچ)	۰٫۱ ملی گرام
فولک ایسڈ	۰٫۴ ملی گرام	وٹامن بی ۱۲	۶٫۷ مائکروگرام
وٹامن ای	۳ ملی گرام		

یہ ایک شکر غلاف دار ٹکیہ کا وزن ہے۔

صفات۔ لڑی سون ایک اَپ ٹو ڈیٹ مرکب ہے جو جگر کی جدید تحقیقات کے بعد تیار کیا گیا ہے اور اس مرکب میں تمام ضروری عناصر شامل کئے گئے ہیں جو جگر کے فعل کی خرابیوں اور خصوصاً کبست جگر، التہاب جگر میں موثر ثابت ہوتے ہیں یہ دوا جگر کے خلیات غدّی کے انحطاط سے بچاتی اور حفاظت کرتی ہے۔ جگر پر تمام اثر انداز زہریلے سموم، ادویات کے زہریلے اثرات، جراثیمی سموم، گلانی کوجن وغیرہ، پلاز ما پروٹین کی بیماری وغیرہ میں دافع سموم اثر کرتی ہے اور جگر کے پیچیدہ افعال میں جگر کی ساختوں کے مرضی تغیرات کو رفع کرتی ہے۔

لڑی سون میں دو اہم لیپو ٹروپک امینو ایسڈ شامل ہیں یعنی میتھیونین اور کولین میتھیونین تو ایک ضروری غذائی عامل ہے جو جگر کے استحالہ کو باقاعدہ کر دیتا ہے اور جگر کے خلل مثلاً جگر کی دریزش، کبست جگر نزف، پروٹین کمی کے سبب اصلی غذاؤں پر مبنی حیوانات کا نزف الدم وغیرہ سے بچا دیتا ہے۔

کولین لیسی تھین ذرات کا ایک جُز ہے جو خلیہ کے استحالہ اور چربی کے استحالہ میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔ کولین کمی والی غذا سے جگر کا شحمی انحطاط اور کبست جگر پیدا ہو جاتا ہے یہ حالتیں صرف کولین کے استعمال سے ہی صحت یاب ہوتی ہیں۔

میتھیونین اور کولین دونوں جگر کے زہر دور کرنے والے افعال کو بڑھاتے ہیں اور جگر کی چربی کو درست کرنے والے مادوں کی حیثیت سے یہ دونوں جگر کی بافتوں میں چربی کے ذخیروں یا جماؤ کو روکنا دوا ں کرتے ہیں۔ اور اس لئے شریان کی صلابت کے ابتدائی درجات کے علاج میں بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ شریان کی صلابت عام طور پر دیوار شرائین میں چربی کا ذخیرہ ظاہر کرتی ہے۔

لڑی سون میں وٹامن بی مخلوطیہ اور دیگر خون آفریں حیاتین کا اضافہ کاربو ہائیڈریٹ، چربی اور پروٹین کا تحول (استحالہ) باقاعدہ کر دیتا ہے اور اس طرح پانی اور معدنی مادوں کا استحالہ بھی درست ہو جاتا ہے۔ یہ حیاتین غذائی مادوں کا انجذاب بڑھانے اور جسم سے زہر دور کرنے والے اعمال کو تقویت بہم پہونچاتے ہیں۔ چونکہ وٹامن بی کمپلیکس کی خامی سے کبست جگر کی قسم کا ایک جگری مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ وٹامن بی کمپلیکس اس مرکب میں شامل کی گئی ہے۔

وٹامن ای کا اضافہ جگر کی شحمی دریزش اور سیلان خون پر مشتمل جگر کے تغیرات سے بچاتا ہے اور یہ نہایت ہی ممکن ہے کہ ان حالات میں وٹامن ای جگر میں چربی کے استحالہ اور میتھی لیشن کے ردوبدل کو درست کرتی ہو۔

بہرکیف لڑی سون میں ان تمام حالاتِ مرض کے لئے باقاعدہ استعمال کی جا سکتی ہے۔

میں جگر کا فعل کمزور پڑ گیا ہو اور جگر کی ساخت کے لئے حفاظت کی ضرورت ہو۔ ترقی پذیر کہبت جگر میں لٹری شون عام حالت کو بحال کرنے اور زندگی کو بڑھانے کے لئے تجویز کی جاسکتی ہے۔

داعیات اور اشاراتِ علاج

کہبت جگر سے قبل التہاب جگر، جگر کی شحمی دررینش، یرقان، براثیم یا قتنب کے سبب متعدی امراض جگر، متعدی یا ساری التہاب جگر، یرقان نزلی، اور التہاب جگر وبائی۔

یہ خاص طور پر نقاہت کے وقت ضرور تجویز کی جاتی ہے۔ طفیلی سرائتوں سے التہاب جگر مزمن، گرم ممالک کا جگر کا پھوڑا۔ جگر کے فعل کی خرابیاں جو متعدد سرائتوں سے پیچیدہ ہو گئی ہوں۔ آتشک، ملیریا، امیباوی زحیر، ٹائفائیڈ کے مرض کے سبب جگر کی خرابیاں، التہاب مرہ صفرا، حصاۃ مرہ صفرہ، الکوحلزم، بعض مخصوص ادویات مثلاً مخدرات، پارہ، سنکھیا وغیرہ اور صنعتی سموم یعنی بنزین ٹری نائٹرو ٹولوئن کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ، کلوروفارم، لیڈ وغیرہ کے سبب اور بیرون زہروں جسم کے اندر سموم کے سبب جگر کی غیر متعدی سمی بیماریاں وغیرہ۔

ابتدائی درجات کی شریانی صلابت - جگر کے فعل کی خرابی کے ساتھ نوجوانی کی عدم اشتہاء۔

علم امراض النساء - حمل کے سموم الدم، انشتاج رحم، حاملہ کی مہلک قے، حمل کے دوران میں گردے کی خرابیاں۔

علم امراض نفس - اِنشقاقِ ذہن، جگر کے فعل کی خرابی کے ساتھ بلوغت کی عدم اِشتہا، الکوحلزم۔

علم الجراحت - کسی سخت آپریشن کے بعد جگر کے فعل کی خرابیاں یعنی عمل تخدیر کے مخالف اثرات اور نہایت شدید جل جانے کے بعد اثرات۔

علم امراض جلد - متعدد اقسام کے مزمن جلدی امراض، سموم و سرائتیں، استحالہ کے خلل غذائی خامیاں، حساسیت، عمل شعاعِ ریزی کے بعد خلل، جگر کے تمام خلل وغیرہ۔

عمل تشعیع - ایکسرے علاج کے بعد جگر کے امراض کا وقوع۔

معتاد - لٹری سون روزانہ ۳ بار کھانے کے وقت ۳ ٹکیاں دی جاسکتی ہیں۔

پیکنگ اور فراہمی - لٹری شون شکر غلاف دار ٹکیاں ۶۰ کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے۔

۴۔ حیاتین ب ۱۲ بہمراہ فولک ایسڈ

Vitamin B_{12} with Folic Acid

ایری فول روش

Eryfol 'Roche'

ترکیب۔ یہ خالص قاشدار وٹامن بی ۱۲ اور فولک ایسڈ کا ایک بہترین مرکب ہے جو امپیول کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔

ایرائی نول کا نسخہ یہ ہے۔

وٹامن بی ۱۲	۳۰ مائکروگرام	فولک ایسڈ	۱۰ ملی گرام

یہ دو سی سی امپیول کا وزن ہے۔

صفات۔ وٹامن بی ۱۲ اور فولک ایسڈ دونوں وٹامن بی کمپلیکس کا جز ہیں جو خون آفرین نظام پر مخصوص اثرات رکھتے ہیں۔

وٹامن بی ۱۲ یا فولک ایسڈ کی خامی سے خون آفریں نظام کی خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ فولک ایسڈ غذاؤں میں موجود ہوتا ہے جو وٹامن بی ۱۲ کے ہمراہ مقوی خون اثر کرتا ہے۔

وٹامن بی ۱۲ اور فولک ایسڈ کا یہ جدید مرکب ایری فول ہے جو شافی مخصوص اثرات کا حامل ہے۔ وٹامن بی ۱۲ یا فولک ایسڈ کے استعمال کے بعد فوراً خون کے سرخ ذرات اول درجہ تک پہنچ جاتا ہے، پھر جلد ہی معین سطح پہ قایم ہوجاتا ہے۔

مزید براں یہ مرکب میگالوبلاسٹک انیما (فقر الدم) میں عام تجویز کیا جاتا ہے کیونکہ اس مرض میں ان دونوں حیاتین کا خسارہ پایا جاتا ہے۔

وٹامن بی ۱۲ ایک نہایت موثر دافع فقر الدم جگر کا عنصر ہے جو بہترین خلاصہ جگر کے تمام شافی اثرات رکھتا ہے۔ اور ساتھ ہی حرام مغز کے تحت مشترک انحطاط سے بچانے کی قوت یا مکمل طور پر سکون دینے کی تاثیر رکھتا ہے شدت کا احساس بھی کم کرتا ہے لیکن اس میں یہ بھی فائدہ ہے کہ یہ بیش خاصیت پیدا نہیں کرتا۔ فولک ایسڈ کی خامی سے خون کے سرخ ذرات کی تکوین میں کمی پڑجاتی ہے خون کے سفید

ذرات اور تھرومبو سائٹس کی نشوونما رک جاتی ہے اور میگالوبلاسٹک فقرالدم نمایاں ہو جاتا ہے میگالوبلاسٹک فقرالدم کی ہر ایک قسم میں اس کا استعمال میگالوبلاسٹک کو طبعی بلاسٹک خون کی پیدائش میں تبدیل کر دیتا ہے محض فولک ایسڈ کو ہرگز ایڈیسن مہلک فقرالدم کے علاج کے لئے نہیں استعمال کرنا چاہئے کیونکہ یہ حرام مغز کے تحت حاد مشترکہ انحطاط سے مرکزی نظام عصبی کو نہیں بچاتا۔

بہرکیف فولک ایسڈ خون کے سُرخ ذرات کے اُتار چڑھاؤ کو ہموار کرتے ہیں بہت ہی موثر ہے اور سُرخ و سفید ذرات کو حمرت الدم (ہیموگلوبین) ہمواری میں تبدیل کر دیتا ہے۔

ہر چند کہ وٹامن بی ۱۲ مہلک فقرالدم علاج کے لئے تجویز کی جاتی ہے لیکن فولک ایسڈ بھی غذائی میگالوبلاسٹک فقرالدم، حاملہ کا میگالوبلاسٹک فقرالدم، شیرخوار بچہ کا فقرالدم اور گرم ممالک کی سنگرہنی کے ساتھ ہونے والے فقرالدم کے لئے ایک واحد علاج ہے۔

داعیات و اشارات علاج

ایری فول کے عظیم ترین اشارات میگالوبلاسٹک فقرالدم کی تمام اقسام ہیں یعنی فولک ایسڈ کی خامی کے سبب یا وٹامن بی ۱۲ کی قلت کے سبب فقرالدم اور میگالوبلاسٹک کے ہمراہ فقرالدم اور غیر نورموبلاسٹک مغز استخواں فقرالدم۔

مہلک فقرالدم

غذائی میگالوبلاسٹک فقرالدم جو مہلک فقرالدم کے مشابہ ہو اور غذائی خامی کے سبب ہو۔
منطقہ حارہ کا غذائی میگالوبلاسٹک فقرالدم (حاملہ عورتوں میں ولس فیرلی قسم کا فقرالدم)
میکروسائٹک فقرالدم جس کے ساتھ ہیا گیا، وٹامن بی کمپلیکس کی خامی، پروٹین کی خامی بھی ہو۔
میگالوبلاسٹک فقرالدم جس کے ساتھ اعضاء ہضم (امعاء و معدہ) میں انجذاب کا خلل ہو۔ مداریہی اور اور غیر مداریہی سنگرہنی، شحم بالبراز، تقرحی التہاب قولون، بچوں کے گرمیوں کا التہاب، امعاء و معدہ کے طویل المدت اسہال، سرطان معدہ، تضیق امعاء سے متاثرہ معدہ کی تکالیف، حاملہ اور شیرخوار بچہ کا میگالوبلاسٹک فقرالدم۔ بکری کے دودھ کا فقرالدم، طفیلی سرایت کے سبب میکروسائٹک فقرالدم۔ ہائپوکرومک فقرالدم کی شدید و مستمر حالتیں۔

اس میں ایری فول کے ہمراہ فولاد بھی شامل کیا جا سکتا ہے، ناتوانی کی حالتیں اور نقاہت بعد از مرض کمزوری، آپریشن اور سرایت کے بعد کمزوری، اس میں بطور معاون علاج کوئی عام مقوی خون مرکب دیا جا سکتا ہے۔

معتادگی اور طریقہ استعمال

مہلک فقر الدم۔ ابتدائی معتادگی ایری فول ایا۲ امپیول دروں عضلاتی راہ سے تجویز کی جاتی ہے اور پھر ایک امپیول ہفتہ میں ایک بار لگایا جا سکتا ہے، حتیٰ کہ مرض میں افاقہ ہو جائے پھر برقرار معتادگی تجویز کر دی جاتی ہے، دراصل معتادگی انفرادی ہوتی ہے، شدید حالات، بوڑھے افراد اور سرایت زدہ افراد میں معتاد زیادہ اعلیٰ کی جاتی ہے۔

حرام مغز کے انحطاط میں معتادگی روزانہ ۲ تا ۳ بار مقرر کرنی چاہئے اور مرض کا افاقہ معلوم کرنے کے لئے مریض کو ہمیشہ خون کے امتحان کے تحت رکھنا چاہئے۔ نہ تو وٹامن بی ۱۲ ہی زہریلی ہے اور نہ فولک ایسڈ ہی اور نہ ابھی تک بیش حساسیت کی کوئی رپورٹ ملی ہے۔ ایرائی فول ان مریضوں کو بھی تجویز کی جا سکتی ہے جو لیور ایکسٹرکٹ سے بیش حساسیت پکڑتے ہوں۔

یاد رکھئے۔ ایری فول صرف دروں عضلاتی اشراب کے ذریعے ہی دی جاتی ہے۔

فراہمی اور پیکنگ۔ ایری فول ۳ امپیول کا بکس دستیاب ہوتا ہے۔

ن پنٹوتھینک ایسڈ

Pantothenic Acid

پان تھینول

Panthenol

بی پن تھین روش

Bepanthen 'Roche'

ترکیب۔ یہ ایک موثر پن تھینول مادہ ہے جو الکوحل میں پان ٹو تھینک ایسڈ سے بنایا گیا ہے اور وٹامن بی مخلوطیہ کا ایک اہم عامل ہے۔ ٹکیہ، امپیول، سولوشن اور مرہم کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔

صفات۔ یہ پانی میں حل پذیر حیاتین ہے جو حیاتین ب مخلوطیہ کا ایک اہم عامل ہے یہ پہلے دافع التہاب جلد جزو عامل مشہور ہے۔

پنٹوتھینک ایسڈ متعدد استحالہ کے عملیات میں تہہ نشین ہوجاتا ہے۔ خاص طور پر شکر کے استحالہ میں تحلیل ہوجاتا ہے۔ یہ پائروک ایسڈ کی تحید ایسے ٹک ایسڈ میں کر دیتا ہے اور کولین کی ایسے ٹائل کولین میں کر دیتا ہے اور ٹرپ ٹوفن کی تکوین میں ایک حصہ لیتا ہے۔

بی پن تھین شافی لحاظ سے پنٹوتھینک ایسڈ سے زیادہ موثر ہے اور نہایت تیزی کے ساتھ اور پورے طور پر جذب ہوجاتا ہے۔ اور خاص طور پر براہ دہن استعمال سے بھی ایسا ہی اثر رکھتا ہے۔

بی پن تھین غشاء مخاطی میں التہابی وانحطاطی تغیرات خصوصاً اعضاء تنفس کے یعنی ناک، حلق، قصبہ ریہ اور شعبہ کی نزلاتی صورتیں، التہاب الف، جلد اور بالوں کے خلل مثلاً التہابی، اعمال سیلان دہن جلد، بقار خزانہ، بالوں کا فقدان (فقدان شعر) خشک سہل الانکسار بال کے علاج کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

بی پن تھین کے لئے سب سے بڑا اشارہ علاج جلتے پیر ملائیہ ہے۔ بی پن تھین مرہم لطیف ہے اور زہر سے مبرا ہے اور جلد کی نشوونما بڑھانے میں بہت ہی موثر ہے اور تیسرے درجہ کے احتراق نار زخموں (اپریشن و ضرب کے) زچگی کے دوران میں تشقق پستان و بھٹنی، خارجی اخراد شقاق، خارجی عاصرہ مبرز کی خراش خصوصاً جہاں اندمال سست ہوتا ہو کے مقامی علاج میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

داعیات و اشارات علاج۔ (ٹکیاں اور امپیول کے لئے)

داخلی طب۔ ۱۔ اعضاء تنفس کے امراض مثلاً بالائی اعضاء تنفس کے التہابات اور نزلہ، نزلہ حلق، الجوم، قصبہ ریہ و شعبہ جات۔ شدید اور مزمن التہاب الف، عروقی حرکی التہاب الف تپ کاہی اور التہاب شعبہ۔

اعضاء ہضم کے امراض مثلاً مزمن التہابی حالات، التہاب امعاء، التہاب قولون، ایلاؤس کا فالج۔

علم امراض جلد۔ بال اور فروۃ الراس کے خلل۔ اس میں بی پن تھین مرہم استعمال کیا جاتا ہے۔ ہاتھ اور پیروں کے پسینہ کا نہ آنا۔

علم اعصاب۔ علامیہ حرق پاء۔ بادشاہ۔ ہاتھ پیروں کے تلوؤں کا جلنا۔ رات کے وقت عضلہ کے اندر مروڑ سی ہونا، شبہایانہ عضلاتی تشنج۔

معتاد۔ روزانہ ۲ یا ۴ ٹکیاں براہ دہن منہ میں ڈال کر دی جاسکتی ہیں۔ آنتوں کے پرانے التہابات میں امپیول درونِ عضلاتی راہ ہفتہ میں کئی بار اشراب کیا جاسکتا ہے۔

اعضائے تنفس کے مزمن نزلہ، مزمن التہاب شعبہ میں ایک امپیول درونِ عضلاتی راہ سے اور درونِ وریدی راہ سے ہفتہ میں تین بار کم از کم ۲، ۳ ہفتے تک اشراب کیا جا سکتا ہے۔

علامیہ حرق پاء کا علاج

یہ ایک خامی کا مرض ہے جو شاید ریبو فلیوین خامی کے سبب ہوتا ہے۔ یہ مرض جنوبی ہندوستان مغربی افریقہ کی غریب آبادی میں بہت پھیلا ہوا ہے اس میں تلوؤں اور ہتھیلی میں جلن کا سا احساس ہوتا ہے اور منہ کے گوشوں پر التہاب بھی ہوتا ہے۔ اس کو براشتہ بھی کہتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بی پن تھین ۵۰ ملی گرام درونِ عضلاتی راہ سے ہر دوسرے دن انجکٹ کی جائے اور کل مقدار تین انجکشن ہے اور براہِ دہن ۱۰۰ ملی گرام روزانہ ۴ ہفتے تک دی جائے اور حیاتین ب مخلوطیہ کی خامی کی حالت میں بیکوزم بھی استعمال کی جائے۔

آنت ایلاؤس کے شلل میں بی پن تھین ۱۰۰ ملی گرام درون وریدی راہ سے دی جائے اور فوراً ۵۰ ملی گرام درونِ عضلاتی راہ سے دی جائے۔ پھر ۵۰ ملی گرام ہر دو گھنٹے بعد دی جائے۔ بی پن تھین کا انجکشن تحت جلدی، درونِ عضلاتی یا درونِ وریدی راہ سے لگایا جا سکتا ہے۔

بی پن تھین سولوشن کا مقامی استعمال

بی پن تھین سولوشن غشاء مخاطی کے التہاب کے مقامی علاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ زخموں کے اندمال کے لئے بطور مرطوب ڈریسنگ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بالوں کے رکازات کے خلل کے لئے بھی یہ ایک مفید دوا ہے اس کے ہمراہ براہِ دہن یا بذریعہ اشراب بی پن تھین بھی دی جا سکتی ہے یہ بالا اعضائے تنفس کے التہابات کے لئے بھی ایک مقامی علاج ہے۔

بی پی تھین سولوشن بغیر پتلا کئے یا پتلا کر کے مساوی مقدار میں عقیم پانی ملا کر) بھی بطور زخموں کی آبیاری اور مرطوب ڈریسنگ استعمال کیا جا سکتا ہے اس کی پٹی تر کر کے زخموں اور جلد کے حصوں کو صاف کر کے باندھی جا سکتی ہے، چوٹ، گھر ونٹ، ہونٹ کی پھنسی اور سوزش کی نپٹش کے لئے اس میں تر کر کے گدیاں لگائی جا سکتی ہیں۔

بالوں کے رکازات اور کھوپڑی کے امراض دلفاء خزاز سیلانِ دہن جلد وغیرہ) کے لئے بی پن تھین سولوشن ۵ فیصدی مالا غیر مرقق یا مرقق (پانی یا الکوحل ۴ حصے میں پتلا کر کے)، ماؤف حصوں پر رات دن مالش کر دینا چاہئیے خشک کھوپڑی کے لئے کئی سی سی کی مقدار میں کاسٹر آئیل اس سولوشن میں ملا دینا چاہئیے اور پھر اس روغن کو خوب ملا کر یکساں کر کے استعمال کرنا چاہئیے۔

بی پن تھین سولوشن التہاب انف میں بطور قطور انف لگایا جاسکتا ہے، ناک حلق کی غشاء مخاطی کے التہاب میں اس سولوشن کی پھریری لگائی جاسکتی ہے۔ بی پن تھین سولوشن ایک حصّہ اور پانی ۲ حصّے میں پتلا کر کے التہاب فم (سوزش دہن) کے لئے منہ میں روزانہ ۲ یا ۴ منٹ تک لگایا جاسکتا ہے۔

بی پن تھین مرہم کا استعمال

بی پن تھین آئنٹمنٹ جلدی خلل اور جلد کے التہاب کے مقامی علاج کے لئے تجویز کیا جاتا ہے یہ حرق نار میں زخم کو انگوری کرتا ہے اور کھرنڈ باندھتا ہے اور جلدی سے اچھے نہ ہونے والے زخموں کو جلد مندمل کرتا ہے۔ یہ مرہم زخموں کو صاف کر کے لگایا جاتا ہے۔ اور دن میں ۲، ۳ بار ماؤف جلد کی سطح صاف کر کے لگایا جاسکتا ہے۔

بی پن تھین مرہم زچہ عورتوں میں ان کے پستان یا پھٹنی کے کرخت ہو جانے اور پھٹنے کو بھی درست کرتا ہے اور اس لئے یہ مرہم بچہ کو دودھ پلانے کے فوراً بعد بطور ڈریسنگ لگایا جاسکتا ہے خراش بستری مقعد کے اوپر خراشِ مقعد کو سکون دینے کے لئے حسب ضرورت لگایا جاسکتا ہے، یہ مرہم خاص طور پر زخم کے دیر سے مندمل ہونے کو جلد صحت یاب کرنے کے لئے بہت ہی موثر ہے۔

فراہمی اور پیکنگ ۔ یہ حسب ذیل شکلوں میں دستیاب ہوتی ہے۔

بی پن تھین ٹکیہ ۱۰۰ ملی گرام ۲۰ اور ۱۰۰ کی شیشی

بی پن تھین امپیول ۵۰۰ ملی گرام ۲ سی سی کا امپیول (۳، ۲۵ کے بکس)

بی پن تھین سولوشن ۵ فیصدی والا ۵۰ سی سی کی بوتل ، ۱۰۰ سی سی

بی پن تھین آئنٹمنٹ مرہم ۵ فیصدی والا ۳۰ گرام کا ٹیوب اور ۱۸۰ گرام کا

باب ۲

ا۔منوم ۔ نیندآور Hypnotic

وہ دوا جو نیند پیدا کرے۔ اصلی نیند آور ادویات طبعی نیند لاتی ہیں اور اس میں بارٹبون گروپ افیون ، افیون کے مرکبات وغیرہ شامل ہیں اس سلسلہ میں روش نے الیونال پیش کی ہے۔

ا۔ الیونال روش Allonal 'Roche'

یہ بارٹبون قبیلہ سے تعلق رکھتی ہے اور مسکن ،منوم اور مسکن الم ہے۔

داعیات واشاراتِ علاج

یہ تمام اقسام کے درد، عصبی درد، دانتوں کے پھوڑے سرطان کے درد، وغیرہ میں مفید ہے۔ یہ درد کے سبب بےخوابی، شدید کھانسی یعنی کالی کھانسی اور عصبی بےچینی کے سبب بے خوابی میں بھی مفید ہے۔ یہ تشویش واضطراب کو رفع کرتی ہے اس لئے معمولی سرجری میں بطور مسکن الم دی جاتی ہے دانت کو اکھاڑنے سے پہلے بھی دی جاسکتی ہے۔ یہ بارہ اور سوٹکیوں کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے۔

ب۔ مسکن الم Analgesic

وہ دوا جو درد کو کھونے کے لئے استعمال کی جائے یا دوا برائے درد جیسے ، سیری ڈون، اومنوپون روش وغیرہ ۔

ا۔ سیری ڈون روش Saridon 'Roche'

ترکیب ۔ یہ فیناسٹین، پائروزولون ،کیفین و ڈائی آکسی بیوورین کا مرکب ہے جو ایک زبردست مسکن الم، مسکن اور محرک اعصاب ہے۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔

پائروزولون گروپ	۱۵۰	ملی گرام	یہ ایک ٹکیہ کا وزن ہے۔
فینےسیٹین	۲۵۰	ملی گرام	
کیفین	۵۰	ملی گرام	
ڈائی آکسی بیوورین	۵۰	ملی گرام	

صفات۔ سیری ڈون شایہ بامئون، قابلِ اعتماد اور نہایت سریع الاثر دوا ہے جو درد کو صرف ۵ منٹ تا ۱۰ منٹ میں ہلکا کر دیتی ہے اور اعصاب کو محرک کرتی اور درد کو سکون دیتی ہے اور سر کے بھاری پن کو دُور کر دیتی ہے، دماغی دباؤ کو کھوتی اور جسمانی اضمحلال رفع کرتی ہے۔ رات کی بیخوابی کے بعد نیند کی بے چینی کو دُور کر دیتی ہے۔ سیری ڈون احساسِ زندگی قائم کرتی اور کام کرنے کی قوت پیدا کرتی ہے اور دورانِ خون اور اعضاءِ ہضم کے لئے نہایت قابلِ برداشت ہے اس کے پُورے اثرات کئی گھنٹے تک برقرار رہتے ہیں اثر نرم اور تازگی بخش ہوتا ہے اور کسل مندی کا کوئی احساس نہیں چھوڑتا نہ دیگر مخالف اثرات پیدا ہوتے ہیں، جسم میں دوا کے جمع ہونے یا عادت دوا کا کوئی خطرہ نہیں رہتا، سیری ڈون بخار کا مقابلہ کرتی ہے۔ زکام وبائی وغیرہ میں بے چینی اور عام کسل مندی کو سکون دینے کے لئے بہت ہی موثر ہے۔

داعیات اور اشاراتِ علاج

تمام اقسام کا درد	درد شقیقہ
درد سر	درد دنداں
درد حیض	عصبی کمزوری

التہاب اعصاب وغیرہ

معمولی جراحت اور جراحتِ دنداں میں بھی بطور درد دکھو مفید ہے اپریشن کے بعد درد میں بھی موثر ہے۔ بخار کی حالتوں میں دافع بخار ہے۔ مسکنِ الم اور محرک مشترکہ اثرات کی حامل ہے۔ بیخوابی اور زیادہ کام کے بعد تکان میں بھی مفید ہے۔

مقدار۔ بالغ افراد کے لئے ۱ تا ۲ ٹکیہ روزانہ

بچوں کے لئے ½ تا ۱ ٹکیہ روزانہ

یہ مقدار ۲۴ گھنٹے میں مکرر ۲ یا ۳ بار دی جاسکتی ہے، سیری ڈون کی ٹکیاں پانی یا کسی دیگر سیال کے ہمراہ نوش کی جاسکتی ہیں۔

فراہمی اور پیکنگ

۱۰ ٹکیوں کا ٹیوب اور ۲۵۰ ٹکیوں کا نقرئی پتوں کا ڈبہ دستیاب ہوتا ہے۔

ج۔ مسکّن الم اور منوّم

وہ دوا جو درد کو سکون دے اور نیند بھی لائے، جیسے اومنوپون۔ افیون کے کھار وغیرہ

۱۔ اومنوپون Omnopon 'Roche'

یہ افیون کا مجموعی جوہر ہے جو درونِ عضلاتی راہ سے بذریعہ اشراب استعمال کیا جاتا ہے۔

داعیات واشارات علاج

افیون اور مارفین کے ہی اشارات علاج رکھتا ہے اور شدید درد نا قابلِ ضبط درد میں ہی زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ نا قابلِ آپریشن سرطان کے درد میں بہت موثر ہے۔

درد مرہ صفرا — درد گردہ — درد خصیہ رحم

درد رحم — کسُور عظم — دردناک نزلات

بطور مخدر الم آپریشن سے پہلے، اور آپریشن کے بعد درد کو قابو میں لانے کے لئے مفید ہے۔

وضع حمل کے درد

خُنّاق صدریہ

درد قلب

قلبی دمہ

اندرونی نزف الدم

شدید قے الدم

نفث الدم

ان تمام حالات میں ایک مسکّن دوا ہے۔

فراہمی اور پیکنگ

اسی سی (⅓ گرین) کے امپیول (۶ کے بکس) میں دستیاب ہوتا ہے۔

باب ۳

۱- دافع تشنج اور مُسکن الم

Antiepasmodic Analgesic.

وہ دوا جو تشنج (اینٹھن) کو سکون دے، جیسے پیتھی ڈین وغیرہ

۱- پیتھی ڈین روش Pethidine 'Roche'

یہ امریکہ میں ییپے ریڈین اور برطانیہ میں پیتھی ڈین کہلاتی ہے۔

صفات۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ پیتھی ڈین تشنج روکنے کی صفات رکھتی ہے اور اٹروپین و پاپاویرین کے بالمقابل کام کرتی ہے اور مارفین کی طرح مرکزی مسکن الم اثر بھی رکھتی ہے یہ کوئی نمایاں منوم اثر نہیں رکھتی اور تجربہ کرنے سے پتہ چلا ہے کہ یہ دوا مناسب مقدار میں دینے سے قطعی طور پر درد کو سکون دیدیتی ہے اور عضلہ کے فعل پر تھوڑا سا اثر کرتی ہے اور اس سے کھانسی کا دھسکا دَب جاتا ہے۔

پیتھی ڈین غیر خراش آور اور غیر خون پاش دوا ہے یہ خون کے دباؤ کو ادنی کرنے کا خفیف سا اثر رکھتی ہے اور تنفس کو بھی کسی قدر دبا دیتی ہے۔

معلوم ہوتا ہے کہ پیتھی ڈین نسبتاً زہریلے ردِ عمل سے مبّرا ہے۔

داعیات اور اشاراتِ علاج

یہ مسکن الم اور دافع تشنج صفات کا مجموعہ پیتھی ڈین ہی ہے جو وضع حمل کے دوران میں سکون درد کے لئے ایک قابلِ انتخاب دوا ہے۔

یہ نائٹرس آکسائیڈ آکسیجن تخدیر کے اضافہ کے لئے بہت زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔

علاوہ ازیں یہ عام عمل طب میں بہت سے اشارات علاج رکھتی ہے۔

فن ولادت۔ پیتھی ڈین وضع حمل کے ابتدائی درجہ کے دوران میں دینے سے درد کو موثر طریقہ پر سکون دیتی ہے۔ عنق الرحم پر مرخی اثر کر کے وضع حمل کے عرصہ کو کم کر دیتی ہے بلکہ مریض کے ساتھ

کافی تعاون کرتی ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ دوا پہلی بار بچہ جننے والی عورت میں عنق الرحم کی سختی کی صورت میں ایک خاص اہمیت رکھتی ہے، زیادہ مقدار استعمال کرنے سے پرہیز برتنا چاہئے۔

میتھی ڈین پہل استعمال کا خاص فائدہ رکھتی ہے جب عورت کو درد کے نسیان کی ضرورت ہو تو یہ ضروری ہے کہ میتھی ڈین کو بعض دیگر ادویات مثلاً اسکوپولامین (ہائیوسین)، کے ہمراہ دیا جائے یہ بار بٹون مرکبات اور ہیروئن کے ہمراہ بھی استعمال کی جا سکتی ہے وضع حمل کے دوسرے درجے کے دوران میں یہ دوا گیس اور ہوا یا ٹرائی کلورا یتھی لین کے ساتھ بھی دی جا سکتی ہے۔

جراحت - (۱) نائٹرس آکسائڈ آکسیجن بیہوشی کے وقت بطور معاون دی جا سکتی ہے۔ جوں ہی بیہوشی (تخدیر) قایم ہو جائے میتھی ڈین تھوڑی سی مقدار میں درونِ وریدی راہ سے استعمال کر لینی چاہئے۔ پھر ضرورت پڑنے پر دوبارہ معکوس فعل کو روکنے کے لئے دی جا سکتی ہے۔

(۲) یہ تخدیر الم سے قبل دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے یہ اس کو پلے مین کے ہمراہ یا اکیلی استعمال کی جا سکتی ہے۔ اور تخدیر سے قبل بطور پہلی دوا مارفین واسکوپلے مین کے عوض استعمال کی جا سکتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دوا بوڑھے مریضوں میں خاص طور پر مفید ہے اور رپورٹ ملی ہے کہ میتھی ڈین ان حالات میں بھی مفید ہے جہاں مارفین سے ورم بردا فت ہو نفس پر قابض اثر کے کمزور ہونے کی نظر سے یہ دو خاص طور پر شو کی تخدیر سے قبل مفید ہے اور پھیپھڑے کی بیماریوں میں آپریشن سے قبل مریضوں پر استعمال کی جا سکتی ہے۔ میتھی ڈین سے ابتدائی دوا دارو کا کام لینا شکم بینی، دندان سازی میں تجویز کیا گیا ہے۔

(۳) آپریشن کے بعد درد کے لئے:-

میتھی ڈین بذریعہ انجکشن یا براہِ دہن روزانہ کئی بار آپریشن کے بعد درد کو روکنے کیلئے استعمال کی جا سکتی ہے یہ نہ تو قبض پیدا کرتی ہے اور نہ پیشاب کی بندش۔

سریری طب - میتھی ڈین جب تشنج کے ساتھ درد ہو تو خاص طور پر مفید ہوتی ہے اور یہ درد گردہ کے لئے بھی اور ساتھ ہی شدید التہاب حوض گردہ، انفعام گردہ کے لئے بھی تجویز کی گئی ہے اور ہضمی قرحہ کے سبب معدہ و امعاء کے درد کے لئے اور اعضاء ہضم کے سرطان یوریمیائی التہاب امعاء اور درد امعاء کے لئے بھی مفید رہے۔

میتھی ڈین ذبحہ صدریہ کے متواتر حملوں کو کم کرنے کے لئے بھی مفید پائی گئی ہے اور انفعام عضلہ قلب، دل کی ناکارکردگی کے سبب درد کو سکون دینے کے لئے بھی مفید ہے۔

میتھی ڈین ان مختلف حالات میں بھی استعمال کی گئی ہے جن میں دمہ، درد ذات الجنب،

التہاب مفصل، عصبی جبڑے کا درد، مثلاً درد کمر، عرق النساء، عصبی درد، حرق نار کا درد، اور بواسیر کے آپریشن کے بعد کا درد شامل ہے۔

معتاد

	بطور مسکن الم	فن ولادت میں	علم جراحت میں
بالغ افراد کیلئے	۲۵ تا ۱۰۰ ملی گرام براہ دہن ہر تیسرے چوتھے گھنٹے (۲۴ گھنٹوں میں ۶۰۰ ملی گرام تک) درد کو فوری سکون دینے کے لئے ۵۰ تا ۱۰۰ ملی گرام سست درون وریدی راہ سے اگر ضرورت پڑے تو ۱۵ منٹ بعد مزید معتاد دی جائے۔	۱۰۰ تا ۲۰۰ ملی گرام یا ۱۰۰ ملی گرام بہمراہ $\frac{1}{150}$ گرین اسکوپولامین درون عضلاتی راہ سے جبکہ وضع حمل قائم ہو جائے	قبل از آپریشن دوا کے طور پر ۱۰۰ ملی گرام بہمراہ $\frac{1}{50}$ تا $\frac{1}{200}$ گرین اٹروپین نائٹرس آکسائیڈ تخدیر کے لئے۔ ۲۵ ملی گرام درون وریدی راہ سے جبکہ بیہوشی قائم ہو جائے۔ جب ضرورت پڑے تو مکرر دی جائے۔
بچوں کیلئے ۱۳ سال کی عمر کے لئے	۶۰ ملی گرام براہ دہن		قبل از آپریشن درون عضلاتی راہ سے ۷۵ ملی گرام
۷ سال سے ۱۰ سال کی عمر کے لئے	۳۵ ملی گرام براہ دہن		۵۰ ملی گرام درون عضلاتی راہ سے

فراہمی اور پیکنگ

پیتھی ڈین حسب ذیل شکلوں میں دستیاب ہوتی ہے۔

ٹیبلیٹ	۵۰ ملی گرام	۲۵، ۱۰۰، ۵۰۰ کی شیشی میں
ایمپول	۵۰ ملی گرام	ا سی سی میں ۱۲ اور ۱۰۰ کا بکس
	۱۰۰ ملی گرام	۲ سی سی میں ۱۲ اور ۱۰۰ کا بکس

نوٹ:- یہ خطرناک ادویات کے قانون کے ماتحت فروخت کی جاتی ہے

باب ۴

کیمیاوی علاج اور کیمیاوی شفابخش ادویات

Chemotherapy

ا۔ سلفونامائیڈس

سلفا ادویات

Sulpha Drugs.

۱۔ گین ٹری سین روش

Gantrisin 'Roche'

ترکیب۔ یہ سلفی سوکسازول ہے جو ڈائی میتھل سلفانلامائیڈو آئسوکسازول ہے اور ٹکیہ و امپیول کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔

صفات۔ گین ٹری سلفونامائیڈس معالجہ میں قابلِ غور ترقی پیش کرتی ہے یہ نہایت قابلِ حل، کم زہریلی اور نہایت وسیع دافع جراثیم طیف (میدانِ شفا رکھتی ہے) حلقہ حفاظت بھی نہایت وسیع ہے اور بعض ایسے حالات میں موثر ثابت ہوئی ہے جہاں دیگر سلفا ادویات و انٹی بائیوٹک ادویات ناکام ہو گئی ہوں۔

گین ٹری سین نہایت اعلیٰ قابلِ حل ہونے کی وجہ سے ترش قارورہ میں بھی حل پذیر ہے۔ سب سے خاص طبعی حلقہ ۶ PH تا ۷ء۵ ہے۔ گردہ کی پیچیدگیوں کے خطرہ کو کم کرتی ہے۔ قارورہ میں قاش کم بناتی ہے اور نہ کوئی پیشاب میں رکاوٹ ہی پیدا کرتی ہے۔ معمولی شدید مریضوں میں اس کو دیتے وقت قارورہ کو کھاری کرنے یا سیال اشیاء زیادہ پلانے کی ضرورت نہیں پڑتی صرف نہایت شدید متعدی امراض میں ہی زیادہ مقدار میں پڑتی ہے۔ اور اگر پیشاب غیر طبعی طور پر کم ہوتا ہو

گین ٹری سین برون خلیہ سیالات، پلازما میں خاص طور پر تقسیم ہو جاتی ہے اور خون کی رسد ان حصوں کو بخوبی پہنچا دیتی ہے۔ جو رگوں کے کشادہ ہونے سے سرایت زدہ، التہاب زدہ ہو گئے ہیں خون میں کافی جماؤ پیدا کر کے جراثیم کا قلع قمع کر دیتی ہے اور ایسے حالات میں بہت ہی موثر ثابت ہوتی ہے۔ دماغی نخاعی سیال میں گین ٹری سین کا شافی اثر خوب قائم رہتا ہے اور اس لئے یہ دوا سرسام میں خون کے لیول پر پہونچ کر بڑا فائدہ پہونچاتی ہے۔

گین ٹری سین ان تمام حالاتِ مرض کے لئے خاص پر تجویز کی جاتی ہے۔ جہاں اس کا اثر دیر تک مطلوب ہو اور زیادہ مقدار میں یا بار بار دینے کی ضرورت ہو اور گردہ کی پیچیدہ علامتوں سے بچنا ضروری ہو۔

علاوہ ازیں گین ٹری سین زبردست شافی قوت رکھتی ہے اور کم سے کم زہریلا اثر رکھتی ہے گین ٹری سین کا دینا آسان ہے، عام طریقہ استعمال براہِ دہن ہے جو نہایت ہی موثر طریقہ ہے۔ امپیول سولوشن نارمل سیلائن میں تیار کردہ بغیر حل کئے نازک مریضوں یا قے کرنے والے مریضوں میں دیا جا سکتا ہے۔

کھاری پن پیدا کرنے اور سیالات پر زور ڈالنے کی شاذ و نادر ہی ضرورت پڑتی ہے بافتوں کے خلیات میں موثر طریقہ پر کم سے کم نفوذ ہو جاتا ہے جس سے دوا کے جسم میں جمع کا اندیشہ نہیں رہتا اور نہ زہریلے مخالف اثرات یعنی متلی، قے، طفح کا وقوع ہی ہوتا ہے اور لیوکیوپینیا بہت ہی کم واقع ہوتا ہے۔

گین ٹری سین کے وسیع جراثیمی میدان شفاء میں گرام مثبت اور گرام منفی دونوں میں دقیق عضویات شامل ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ گین ٹری سین عصیہ کثیر اشکال اور بی کولی کے سبب متمردسرائتوں کے لئے ایک قابلِ انتخاب دوا ہے۔

گین ٹری سین مینی سلین کی بہ نسبت نہایت کم حساسیتی ردعمل پیدا کرتی ہے اور گرام مثبت عضویات کے برخلاف موثر ہوتی ہے یکم سے کم شدید مخالف اثرات بہ نسبت انٹی بایوٹک ادویات کے پیدا کرتی ہے اس کے استعمال سے ثانوی مونیلیا سرایت (قلاع دہن وغیرہ) نمودار نہیں ہوتی اور تمام شکلوں میں پائیدار ہوتی ہے سریری تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ گین ٹری سین اعضاء بول کی متعدد عام سرائتوں کے لئے جو انٹی بایوٹک علاج و سلفونمائیڈ علاج سے صحت یاب نہ ہو سکی ہوں پہلی قابلِ انتخاب دوا ہے۔

داعیات و اشاراتِ علاج

گین ٹری سین کے وہی تمام اشارات ہیں جو عام سلفونمائیڈ علاج کے لئے ہوتے ہیں مثلاً داخلی طب، علم جراحی، علم اعضاء بول، علم امراض النساء، ناک، کان اور حلق کے امراض دندان سازی، امراض چشم وغیرہ۔

جراثیم الدم، عفونت الدم، ذات الریہ، سرسام، التہاب لوزتین، شدید التہاب جوف انف، التہاب وسطی اذن، شرخبادہ، التہاب مثانہ، التہاب حوض گردہ وغیرہ جو مندرجہ ذیل جراثیم و عضویات کے سبب ہوں۔

اسٹرپٹوکوکسائی	اسٹیفی لوکوکسائی	نیموکوکسائی
مننگوکوکسائی	گونوکوکسائی	ای کولائی
بی پروٹی لیس	بی پائیوسیائیس	بی پاراکولون
ایروبکٹرایروجنس	الکالی جنس	ایچ انفلوئنزا کے نیمونیائی
کے نیمونیائی	ٹرے کومایاڈینز	وغیرہ

گیس ٹری سین بطور حفظ ماتقدم بعد آخراج جراثیم الدم، جراحی میں ثانوی سرائتوں، احراق نار اعضائے بول کی جراحت وغیرہ کے لئے تجویز کی جاتی ہے اور پیچیدہ قسبی سرائتوں مثلاً زکام عام، زکام وبائی، اور قسبی ذات الریہ (نیمونیا) کے لئے بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

معتادگی؛ و طریقہ استعمال :- (بالغ افراد کے لئے معتادگی)

متوسط شدید سرائتوں مع اعضائے بول کی سرائتوں کے لئے براہ دہن معتادگی :- ابتدائی معتاد ۴ ٹکیاں ہے اور وہ اس طرح پر کہ ہر چوتھے گھنٹے یا چھٹے گھنٹے دو ٹکیاں دی جائیں حتیٰ کہ درجہ حرارت کم از کم تین دن میں طبعی حالت پر آجائے یا قارورہ کی کاشت میں جراثیم کا صفایا ہو جائے۔

نہایت شدید سرائتوں کے لئے براہ دہن ابتدائی معتاد ۸ تا ۱۲ ٹکیاں روزانہ ہے لیکن جسمانی وزن سے معتاد دینا زیادہ اچھا ہے، ہر چوتھے گھنٹے ۲ یا ۳ بار ٹکیاں ایک گلاس پانی کے ہمراہ دی جائیں۔

اگر ضرورت پڑے تو مریض کو خوب سیال اشیاء پلانی چاہئیں اور قارورہ کو سوڈا بائیکارب کا پانی پلاکر کھاری کر دینا چاہئے۔ ایسا عام طور پر زیادہ عظیم معتاد کرتے وقت مدنظر رکھنا چاہئے۔

بذریعہ اشراب معتادگی۔ ۱۲ ملیول تک اندرونی محلول درون عضلاتی راہ سے باشنا میں نازک حالات میں درون وریدی راہ سے انجکٹ کیا جاسکتا ہے، درون وریدی اشراب نہایت سست رفتار سے کرنا چاہئے اگر ضرورت پڑے تو ہر آٹھویں یا بارھویں گھنٹے مکرر اشراب کیا جاسکتا ہے درون عضلاتی اشراب ایک مقام پر صرف ایکبار لگانا چاہئے۔ بطور حفظ ماتقدم یہی معتاد متوسط شدید سرائتوں میں تجویز کی جاسکتی ہے۔

بچّوں کے لئے معتادگی کا جدول

بچّہ کا وزن	براہ دہن		بذریعہ اشراب	
	ابتدائی معتاد	ہر چوتھے گھنٹے	ابتدائی معتاد	ہر چھٹے گھنٹے
۱۰ کلوگرام	۱ ٹکیہ	½ ٹکیہ	۲ سی سی	۱ سی سی
۱۵ کلوگرام	½۱ ٹکیہ	¾ ٹکیہ	۲ سی سی	½۱ سی سی
۲۰ کلوگرام	۲ ٹکیہ	۱ ٹکیہ	۴ سی سی	۲ سی سی
۲۵ کلوگرام	۳ ٹکیاں	½۱ ٹکیہ	۵ سی سی	½۲ سی سی
۳۰ کلوگرام	۴ ٹکیاں	۲ ٹکیہ	۶ سی سی	۳ سی سی

بذریعہ اشراب گین ٹری سین اپمپیول سولوشن گہرے درونِ عضلاتی راہ سے یا سُست درونِ وریدی راہ سے اشراب کرنا چاہیئے۔

احتیاطیں گین ٹری سین صرف ڈاکٹری نگرانی کے تحت ہی استعمال کرنی چاہیئے اور وہی عام احتیاطیں بروئے کار لانی چاہئیں جو سلفا ادویات سے علاج کرتے وقت پیشِ نظر رکھی جاتی ہیں مخالف اثرات مثلاً متلی، قے، شری، طفحِ دوا، بخار دوا یا بول الدم (خون کا پیشاب آنا) وغیرہ نمودار ہونے پر معتاد کم کر دینی چاہیئے یا دوکا استعمال منقطع کر دینا چاہیئے شاذونادر لیوکو پینیا یا اگرانیولوسائی ٹوسس بھی بعض حساس مریضوں میں واقع ہو سکتا ہے۔ ایسے حالات میں دوا کا استعمال قطعاً فوراً روک دینا چاہیئے۔

فراہمی اور پیکنگ گین ٹری سین ۵ ڈگرام کی ٹکیہ (۵، ۱۵، ۵۰) اور ۲۵۰ کی ٹکیوں کی شیشی اور ۳ گرام ۵ سی سی کے اپمپیول ۳ کے بکس میں دستیاب ہوتی ہے۔

مقامی علاج ۔ زخموں اور گھاؤ کے لئے انجکشن کا سولوشن ۳ حصّے پانی میں ملا کر بطور آبیاری زخم (پٹی باندھکر) استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سولوشن اپمپیول توڑ کر کام میں لایا جا سکتا ہے۔

ب۔ دافع دِق ادویات

Antituberculolosis Drugs.

۱۔ آئسونیازڈ Isoniazid

آئسونکوٹینائل ہائیڈرازین

ریمی فون روش Rimifon 'Roche'

ترکیب۔ ریمی فون پانی میں حل پذیر آئسونیازڈ کا ایک موثر بے رنگ مادہ ہے جو ٹکیہ اور ایمپول کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔

صفات۔ آلات شیشہ میں ۶ کروڑ میں ایک حصہ کا محلول بھی جرثومہ دق کے برخلاف ایک مخصوص قاتل جراثیم اثر رکھتا ہے۔

آلات اعضاء انسانی میں یعنی مدقوق چوہے اور گنی پگ میں متعدد تحقیقات کرنے پر ریمی فون بہت ہی موثر ثابت ہوتی ہے۔

ریمی فون کا کیمیاوی شفابخش اشاریہ (تاثیر و سمیت کا تناسب) بہت ہی اطمینان بخش رہا ہے اسی طرح ریمی فون پر سریری تجربات پھیپھڑے اور علاوہ پھیپھڑے کی دق میں بہت ہی حوصلہ افزا ثابت ہوئیں۔

ریوی تدرن (پھیپھڑے کی دق) میں حاصل شدہ نتائج حسب ذیل پیش کئے گئے ہیں۔

زہریلے ظواہر میں کمی کے ساتھ عام حالت میں بھی نمایاں صحت یابی و بحالی ظاہر ہوئی ہے۔ قوت اشتہاء میں زیادتی اور وزن میں بھی زیادتی بہت زیادہ ظاہر ہوئی ہے۔ علاج کے شروع میں ہر سریری کاشفات بڑے ہی اچھے رہے ہیں نہ علامتوں میں زیادتی ہوئی اور نہ کوئی جسمانی تغیر ہوا۔

درجہ حرارت پر اس کا اثر عام طور پر بخار کے مریضوں میں بہت ہی نمایاں ہوا ہے اور ایسا ہی تحت حمی حالات میں کم ہوا ہے درجہ حرارت میں عارضی چڑھاؤ بعض اوقات علاج کے ابتدائی دنوں میں ہی دیکھا گیا ہے۔ کھانسی کم ہو جاتی ہے اور بہت سے مریضوں میں بلغم کا اخراج بھی کم ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی اس سے زیادہ بلغم خارج ہوتا بھی نظر آنے لگتا ہے۔

مریضوں کی ایک تعداد میں بلغم و تھوک کے عصیاتِ دق شمار کرنے سے معلوم ہوا کہ ان میں بہت کمی واقع ہوئی بعض مریضوں میں قطعی جراثیم دق کا صفایا ہوگیا اور منفی ثابت ہوئے۔ عام طور پر مرضیاتی تغیرات بھی ایکسرے کا معائنہ کرنے پر افاقہ پذیر معلوم ہوئے۔

تقیح الصدر میں ارتشاح بہت ہی سیال اور صاف بن سکتا ہے اور ان کے خشک ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے جراثیم خون کا امتحان کرنے ان کا صفایا معلوم ہو جاتا ہے۔

غیر ریوی تدرن میں یعنی جلد کی دق میں لمفی گرہیں، ہڈیاں اور جوڑ، اعضاء بول و تناسل، باریطون (شقاق شکم) وغیرہ میں اکثر بحالی نظر آنے لگتی ہے۔ ٹھنڈے پھوڑوں یا خنازیر (ناسور) کے مریضوں میں ناسور کا رساؤ بہت ہی کم پڑ جاتا ہے اور وہ بند ہونے لگتے ہیں۔

دق کی علامات اور التہابی ظواہر میں سریع بحالی بہت سے شعبی دق کے مریضوں میں نظر آنے لگتی ہے۔ دقی التہاب حنجرہ، دقی التہاب لسان مزمار، دقی التہاب مثانہ، آنتوں کی دق میں بھی ایسی صحت یابی ہونے لگتی ہے۔

دقی سرسام میں بھی دماغی پردوں کی علامات میں افاقہ نظر آنے لگتا ہے اور سی ایس ایف مشاہدات میں فوری بحالی نظر آتی ہے۔

عام غذائی پرورش کے کمزور مریضوں میں جن کو جراحی کی ضرورت ہو، دق کے مریض ریمی فون کے ابتدائی علاج سے بغیر آپریشن کے اچھے ہونے لگتے ہیں آپریشن کے دوران میں اور آپریشن کے بعد بھی ریمی فون بطور حفظِ ما تقدم بہت موثر ثابت ہوئی ہے۔

داعیات اور معتادگی۔ ریمی فون ریوی تدرن اور غیر ریوی تدرن کی بہت سی اقسام کے برخلاف موثر ہے۔

براہِ دہن استعمال۔ براہِ دہن استعمال تو ریمی فون معالجہ کی جان ہے بالغ فرد کیلئے روزانہ کی عام معتادہ ۵ تا ۱۰ ملی گرام فی کلوگرام جسمانی وزن ہے جو ۱۰۰ تا ۱۵۰ ملی گرام بعد از طعام ۳ یا ۵ بار کر کے دی جا سکتی ہے۔

اشراب کے ذریعہ استعمال۔ عام طور پر ریمی فون ۵، ۲ فیصدی کا سولوشن تحت جلدی یا درونِ عضلاتی راہ سے اِن حالات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جہاں فقدان حس یا براہِ دہن استعمال سے عدم برداشت ہو۔ ریمی فون کی روزانہ کی بذریعہ اشراب معتادہ وہی ہے جو براہِ دہن استعمال کی ہے یعنی ۵ تا ۱۰ ملی گرام فی کلوگرام جسمانی وزن۔

مقامی استعمال۔ اگرچہ براہِ دہن استعمال ریمی فون معالجہ کی اصل ہے لیکن اکثر اوقات مقامی استعمال سے اضافہ کیا جا سکتا ہے یہ طریقہ خاص طور پر پھیپھڑے کے پرانے کہفہ جات پلورا کی غلظت کے ساتھ تقیح الصدر، دقی ناسور، غدی دق، جوڑ کی دق، اور ہڈی کی دق جس میں آئسونیازیڈ یا نا کافی جاؤ خون کے منجدھار کے ذریعہ دق کے اضرار تک نہیں پہونچتا کے لئے تجویز کیا جاتا ہے۔

مقامی طریقہ علاج اکیلا بروئے کار لانا اچھا نہیں ہوتا کیونکہ آئسونیازڈ بہت جلد فوکس سے باطل ہو جاتی ہے اور خون کے اعلیٰ لیول تک پہونچنے نہیں پاتی۔ جب مقامی علاج کے ساتھ براہِ دہن استعمال مشترکہ کیا جاتا ہے تو مقامی استعمال کو روزانہ کی تمام معتادگی کو حساب لگا کر طے کرنا چاہیئے۔

مقامی علاج ریمی فن ایمپیول سولوشن کی شکل میں بروئے کار لایا جاتا ہے، پہلے ۵ء۲ فیصدی کا محلول ۱ : ۳ اور ۱ : ۲ یا ۱ : ۱ کے حساب سے نارمل سیلائن محلول میں پتلا کر کے لگایا جا سکتا ہے۔ اگر برداشت اچھی ہو تو پھر غیر رقیق ہی استعمال کر لیا جاتا ہے۔

نوٹ :- یہ عام منظور کیا جاتا ہے کہ مقامی طریقہ علاج صرف سینہ کے امراض کے ماہر، سرجن، ماہر امراض بول اور خصوصاً سینی ٹوریم یا ہسپتال میں ہی بروئے کار لانا چاہیئے۔

دقی سرسام میں دہن یا فرخ طریقہ استعمال

دقی سرسام میں براہِ دہن، درون قل یا تحت عصعص طریقہ استعمال ہی روزانہ یا ہفتہ میں دو بار تجویز کیا جاتا ہے، بچوں کے لئے ۶ء تا ۱ سی سی مقدار میں ریمی فون ایمپیول سولوشن (۲۵ تا ۵۰ ملی گرام آئسونیازڈ) تجویز کیا جاتا ہے۔ بالغ افراد کے لئے ریمی فون ایمپیول سولوشن ۱ تا ۲ سی سی کی مقدار میں تجویز کیا جاتا ہے۔

درونِ غدہ طریقہ استعمال۔ خنازیر میں غدہ کے اندر کا مواد یا نرم مادہ نکال دینے کے بعد لمف دار گرہوں میں ریمی فون ایمپیول سولوشن ۲ یا ۴ سی سی کی مقدار میں کھٹہ کے حجم کے مطابق ہفتہ میں دو بار انجکٹ کیا جاتا ہے۔

ناسور کی آبیاری۔ ریمی فون ایمپیول سولوشن ۲ تا ۴ سی سی کی مقدار میں روزانہ یا ہفتہ میں ۲ بار ایک گُند تھا پچہ (کے نیولا) کے ذریعہ ناسور کے اندر خوب داخل کر دیجئے اور اگر ممکن ہو سکے تو ایک پٹی کس کر باندھ دینی چاہیئے جو دوا کو باہر نکلنے سے روک سکے، دقی ناسور براہِ دہن ریمی فون استعمال کرنے سے بھی بہت اچھی طرح اثر قبول کر لیتے ہیں اور خاص طور پر مقامی علاج سے اور بھی زیادہ جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں، جب یہ ممکن ہو جاتا ہے کہ اندرونی فوکس کی خوب آبیاری ہو گئی ہے تو ناسور

بند ہو کر قطعی اندمال ہو جاتا ہے۔

ایروسول طریقہ استعمال

ریمی فون ایمپیول سولوشن ا تا ۲ سی سی کا نخوذ روزانہ ایکبار کرنا بہت مفید ہے اس کو نارمل سیلائن یا پانی میں تھین سولوشن میں ا یا ۲ سی سی کی مقدار میں پتلا کر لیا جاتا ہے یہ معالجہ دقی التہاب حنجرہ اور شعبی دق میں بروئے کار لایا جا سکتا ہے اور ساتھ ہی براہِ دہن ریمی فون بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

درونِ کہفہ صدریہ طریقہ استعمال

ریمی فون ایمپیول سولوشن روزانہ یا ہفتہ میں دو بار ۲ تا ۱۰ سی سی کی مقدار میں انجکشن کرنا مفید ہوتا ہے۔

کہفہ صدر (پلورا) کی خراش سے بچنے کے لئے ریمی فون ۲ حصے میں ا حصے میں تیلی کر کے استعمال کرنی چاہیئے۔ یا کہفہ صدر میں چھوڑے ہوئے رساؤ کے بقیہ میں شامل کر دینی چاہیئے۔

تقیح الصدر کے علاج کے لئے خاص طور پر ریمی فون اعلیٰ معتادگی میں تجویز کرنی چاہیئے۔ یعنی ۱۶ سی سی تک دے دینی چاہئے، جب پلورا کی دیواریں زیادہ غلیظ ہو جائیں تو مقامی علاج بھی بروئے کار لانا چاہیئے اور ایسے حالات میں کہفہ صدر میں آئسونیازڈ کا نفوذ براہِ دہن ہونا مشکل ہوتا ہے اس لئے اس کے ہمراہ گین ٹری سین ایمپیول سولوشن یا پینی سلین مشترکہ سرائتوں کے لئے تجویز کرنی چاہیئے۔

درونِ کہفہ طریقہ استعمال

ریمی فون ایمپیول سولوشن ۲ تا ۴ سی سی کی مقدار میں ایک ٹرانسپیرٹیل انجکشن کے ذریعہ کہفہ میں داخل کر دیا جاتا ہے جب طریقہ موناڈی مسیلیت استعمال کی جاتی ہے تو ریمی فون ایمپیول سولوشن ۲ تا ۴ سی سی کی مقدار میں ٹیوب کے اندر ڈالا جاتا ہے اور شام کے وقت ایسا کرنا اچھا ہوتا ہے۔

درونِ باریطون طریقہ استعمال

ریمی فون ایمپیول سولوشن ۴ تا ۱۰ سی سی کی مقدار میں ہفتہ میں دو بار یا روزانہ حسب ضرورت استعمال کیا جاتا ہے۔

تقطیرات مثانہ۔ ریمی فون ایمپیول سولوشن ۲ تا ۴ سی سی نارمل سیلائن دفزیولوجیکل سیلائن سولوشن میں ۱:۱۰ کے حساب سے رقیق کر کے ۲ء۵ فیصدی کا محلول استعمال کیا جاتا ہے اگر

اچھی برداشت ہو جائے تو اعلیٰ اجتماع کرنے کے لئے دیا جا سکتا ہے۔ عام طور پر مثانہ کی دق براہِ دہن معالجہ سے زیادہ جلد صحت یاب ہوتی ہے لیکن مقامی تقطیر کے ساتھ مشترک استعمال کرنے سے بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

معالجاتی نکات۔ تحت حاد اور مزمن تدرن میں ابتدائی معتاد کم ہوتی ہے، پھر آہستہ آہستہ بڑھائی جاتی ہے تاکہ انفرادی حساسیت معلوم ہو جائے۔

تپ دق کی عظیم عصباوی شکلوں میں زیادہ توجہ ریمی فون کی معتادگی پر دینی چاہئے تاکہ خود زاد عظیم تدرن پذیری (جس کی علامات ابتدائی بخار، بی ایس آر میں اضافہ بلغم کا عارضی اضافہ وغیرہ ہیں) کے بڑھنے سے بچا جا سکے۔ ایسا دق کے سموم کی آزادروی سے پیدا شدہ وقتی عصبیات کی زیادہ مُردگی کے سبب بھی ہو جاتا ہے۔

گردہ کے فعل کی خرابی میں ریمی فون کی معتادگی ہوشیاری کے ساتھ طے کرنی چاہئے تاکہ اس کا جسم میں زیادہ اجتماع نہ ہو سکے۔ گردہ کی دق میں براہِ دہن استعمال یا درونِ وریدی اشراب ہی پسند کیا جاتا ہے۔ مرگی کی موجودگی میں اس کے استعمال پر خاص توجہ رکھنی چاہئے کیونکہ آئسونیازڈ کے علاج سے بیشِ حساسیت کے سبب مرگی کے دورے زیادہ پڑنے لگتے ہیں۔

علاج کے اختتام پر معتادگی میں بتدریج گھٹاؤ کرنا چاہئے تاکہ شدید علامیاتی کشمکش سے بچا جا سکے جو بعض اوقات علاج روکتے ہی نمودار ہو جاتی ہے۔

علاج کی مدت۔ ریمی فون علاج کی مدت سریری صورت کے مطابق طے کی جاتی ہے۔ ریمی فون سے علاج زیادہ سے زیادہ سریری بحالی پیدا ہونے تک جاری رکھنا چاہئے، اگر جراثیمی امتحان سے آئسونیازڈ سے مقاومت پیدا ہو جائے تو اور طویل کر دینا چاہئے۔

بہر کیف اگر سریری کشمکش اور مقاومت دوا تجرباتی شیشے میں موجود ہو تو دوا کی تبدیلی تجویز کرنی چاہئے اگر کوئی آپریشن کرنا ہو اور کوئی دوسری دافع دق دوا استعمال کرنے کے لئے نہ ہو تو ریمی فون سے پورا علاج بروئے کار لانا چاہئے۔

اسٹریپٹومائی سین اور "پاس" یہ دونوں دوائیں بھی آپریشن کے عرصے کو پورا کر دیتی ہیں، اسٹریپٹومائی سین اور پاس" سے عضویات کی مقاومت کی صورت میں کولیپس تھیراپی یا کوئی دوسری جراحی تدابیر بروئے کار لانی چاہئے اور اس سے قبل ۴ یا ۶ ہفتے تک ریمی فون سے علاج کرنا چاہئے، تاکہ آپریشن نیا زنڈ علاج کے تحت بروئے کار لایا جا سکے۔

آئسونیازڈ کے مخالف اثرات۔ بالغ افراد ریمی فون کو خوب برداشت کر لیتے ہیں اور خاص طور پر بچے بھی اس کا ہر طریقہ استعمال برداشت کر لیتے ہیں اس کے بہت سے فوائد ہیں، جدید ترین تجربات کے مطابق ریمی فون کی عام معتاد استعمال کرنے کے بعد مخالف اثرات شاید ۲ فیصدی مریضوں میں دیکھے جاتے ہیں خاص طور پر نظام عصبی زیادہ ماؤف ہوتا ہے اور اس کی علامات مثلاً احساس دوار، درد سر، لرزہ، بے چینی، بیخوابی، شلل، عضلاتی بے چینی وغیرہ ہیں، اعضاء ہضم کی علامات، قبض، اسہال اور حرقت سینہ ہیں، اور جلدی علامات مثلاً توران جلد ہے۔ عام طور پر یہ مخالف اثرات بعیر اور عارضی ہوتے ہیں اور اسی طرح دوا کے روکنے سے رفع ہو جاتے ہیں۔

عصبی مخالف اثرات کا علاج مسکن ادویات سے کیا جا سکتا ہے اور قبض پروسٹگمین کے علاج سے دور کیا جا سکتا ہے اور تمام مخالف اثرات سے بچنے کے لئے ہیکوزم تجویز کی جا سکتی ہے۔

آئسونیازڈ کی مقاومت۔ جیسا کہ ظاہر ہے کہ ہر ایک دافع دق دوا سے عصیہ دق کی ہٹ دھرمی ہو جاتی ہے اسی طرح ریمی فون سے بھی آئسونیازڈ سے عصیہ دق کی مقاومت کے سریری طور پر عام طور پر ریمی فون سے علاج کے ۲، ۳ ماہ بعد واقع ہوتے ہیں ایسا علاج سے پہلے یا بہت بعد میں بھی ہو سکتا ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ جیسے اسٹرپٹومائی سین یا پی اے ایس سے مقاومت ہوتی ہے۔ آئسونیازڈ سے بھی ہو۔

دیگر دافع دق ادویات کے ہمراہ مشترکہ استعمال۔ ریمی فون کا خود یا متبادل استعمال اسٹرپٹومائی سین یا پی اے ایس کے ساتھ کرنا بہت سے حالات میں تجربہ کیا گیا ہے، حالیہ تحقیقات ورودا سے پتہ چلا ہے کہ ریمی فون کا آمیزہ استعمال بہت ہی موثر ثابت ہوا ہے۔ ریمی فون براہ دہن دی جاتی ہے اور اسٹرپٹومائی سین درون عضلاتی راہ سے اور کیلشیم پاس علاج کیا جاتا ہے اس طریقہ سے بہت کامیابی ہوتی ہے ریمی فون کے ہمراہ ملٹی وٹامن ٹکیاں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں اور تمام کیمیاوی علاج بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔

فراہمی اور پیکنگ۔ حسب ذیل شکلوں میں دستیاب ہوتی ہے۔

ٹکیہ ریمی فون	۵۰	ملی گرام	۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی اور ہزار کی شیشی
”	۱۰۰	ملی گرام	۱۰۰ ٹکیوں کی شیشی اور ایک ہزار کی شیشی
امپیول سولوشن	۵۰	ملی گرام	۲ سی سی ۶ اور ۵۰ کے بکس
”	۲۵۰	ملی گرام	۱۰ سی سی ۳ اور ۲۵ کے بکس

باب ۵

دافع حسّاسیت علاج

۱۔ انٹی ہسٹامین ادویات Anti-Allergy Therapy

۱۔ فے نن ڈامین Phenindamin

تھیفورین روش Thephorin 'Roche'

ترکیب۔ یہ میتھل فینائل ٹیٹراہائیڈرو پائری ڈنڈین نائٹروجن ٹارٹریٹ کا موثر جز ہے جو فے نن ڈامین بھی کہلاتا ہے یہ غیر مسکن الم، دافع حساسیت دوا ہے جو ٹکیہ، مرہم اور چھوٹی ٹکیوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ تھیفورین حساسیتی خلل کے علامیاتی علاج میں ایک موثر دوا ہے اس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ دیگر انٹی ہسٹامین ادویات کی طرح شاذ ونادر ہی نعاس راؤنگ پیدا کرتی ہے اور اس لئے یہ دماغی کام کرنیوالوں مشین چلانے والوں، موٹر چلانے والوں وغیرہ کے لئے ایک قابلِ انتخاب دوا ہے کیونکہ ان کے ذہن کو بیدار رکھتی ہے۔ بعض مریضوں میں شام کی معتاد سے بے خوابی پیدا ہو جاتی ہے، جو کسی معمولی مسکن منوم دوا سے دور کی جاسکتی ہے۔

دافع حساسیت علاج میں بہترین نتائج حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تھیفورین کی کم سے کم معتادگی میں انفرادی ضرورت کے مطابق کافی سکون پیدا کرنے کے لئے دی جائے۔

تھیفورین سے ابتدائی علاج کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تھیفوری نٹس ۱۰ ملی گرام کی ٹکیہ جو خاص طور پر بچوں کے لئے اور کم مقدار استعمال کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔ دی جائے یہ بہت سے حالات میں موثر ثابت ہوتی ہے مبتلے مریضوں کے لئے تھیفورین ۲۵ ملی گرام کی ٹکیہ دی جائے۔

تھیفوری نٹس سے ثانوی ردِ عمل بہت کم نمودار ہوتے ہیں۔ تھیفورین ۲۵ ملی گرام کی ٹکیہ دینے سے مخالف اثرات مثلاً اعضا ہضم کی علامات کا وقوع بہت ہی کم ہوتا ہے اور ان کا درجہ اتنا معمولی ہوتا ہے کہ دوا روکنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

تھیفوڈین خاص طور پر تپ کاہی، حساسیتی التہاب انف، عروقی، حرکی یا تشنجی التہاب انف کے برخلاف بہت موثر ہے ان خالات میں صرف ایک معتادہی عام طور پر ۱۵ منٹ میں خراش اور ریزش (اخراج) کو سکون دے دیتی ہے۔

علم امراض جلد میں تھیفوڈین خراش جلد (کھجاہٹ) اور کھاج اور اس کے عواقب ثانوی مرائت وغیرہ کے حفظ ما تقدم و تخفیف کیلئے استعمال کی جاتی ہے معتادگی کا تعین فرد کی ضرورت کے مطابق کیا جاتا ہے۔ کم سے کم مقدار میں دینے سے موثر اثر برآمد ہوتا ہے اور خراش کے مطابق مقدار محدود کی جا سکتی ہے۔

جب تھیفوڈین علامات کے شروع میں ہی فوراً نوش کرا دی جاتی ہے تو یہ صرف چند پہلے گھنٹوں میں ہی حساسیتی قسم کے زکام عام کو رفع کرنے میں بہت موثر ثابت ہوتی ہے۔

بالائی اعضائے تنفس کی غشائے مخاطی پر جو ایک صدمہ پیدا کرنے والا عضو ہے اور اگر دو غبار لگنے کے بعد آب و ہوا میں یکایک تغیر کے بعد اچھا اثر کرتی ہے۔

تھیفوڈین اٹروپین جیسا اثر رکھتی ہے یعنی مخاطی افراز کو خشک کر دیتی ہے اور زکام عام کے ساتھ ثانوی مرایت کی ترقی کو روکتی ہے۔

زکام عام میں بہترین نتائج حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ تھیفوڈین کے ہمراہ وٹامن سی ایک تا دو گرام روزانہ دی جائے۔

ابتدائی عدم حیض میں سریری تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ تھیفوڈین فوری اور علامیاتی سکون بہم پہونچاتی ہے۔ عام طور پر پہلی دو معتادوں سے ہی درد حیض کو پورے طور پر غائب کر دیتی ہے۔

داعیات اور اشارات علاج

تھیفوڈین مندرجہ ذیل حساسیتی حالات و عوارض میں ایک علامیاتی سکون بخش دوا ہے۔

خراش جلد اور حساسیتی جلدی خلل

شدید اور مزمن اکزیما، خراش فرج و مقعد

عصبی التہاب جلد، شری غیر مقامی التہاب جلد

دوا سے التہاب جلد، سیرم کی بیماری، ڈنک مارنا اور کاٹنا۔

حساسیتی، حرکی، تشنجی التہاب انف، تپ کاہی، حساسیتی التہاب جوف الانف، دمہ نزلہ و زکام۔ اس کے ابتدائی درجات میں تیر بہدف دوا ہے۔

غذائی حساسیتیں

حساسیتی دردسر، ہسٹامین دردسر، درد شقیقہ

ابتدائی عسر طمث و دشواری حیض)

تپ دق میں حساسیتی عنصر کا مقابلہ کرنے کے لئے مفید ہے

فالج لرزاں میں دیگر معالجات کے ہمراہ مفید ہے۔

معتادگی۔ معتادگی انفرادی ہونی چاہئے، ابتدائی معتادگی کم اور آہستہ آہستہ بڑھائی جائے حتیٰ کہ موثر معتاد قائم کر دی جائے۔

بالغ افراد کے لئے:۔ ۱۰ ملی گرام تھیفورین کی ۱ تا ۳ ٹکیاں ہر ۲۴ گھنٹے میں دی جائیں۔ پھر اگر ضرورت پڑے تو تھیفورین کی ۱ تا ۳ ٹکیاں ۲۵ ملی گرام والی ہر ۲۴ گھنٹے میں دی جائیں۔ بچوں کے لئے ۱ تا ۲ تا ۳ ٹکیاں ۱۰ ملی گرام والی ہر ۲۴ گھنٹے میں دی جاسکتی ہیں۔

زکام میں معتادگی۔ علامات کے شروع میں ہی تھیفورین ۱۰ ملی گرام یا ایک ٹکیہ ۲۵ ملی گرام ہر تین گھنٹے بعد دی جائے مجموعی معتاد ۵۰ ملی گرام سے زیادہ نہ ہونی چاہئے۔ پھر علاج وٹامن سی، ریڈوکسون ایا دو گرام سے مکمل کر دینا چاہئے۔

ابتدائی بندش حیض تھیفورین ۲۵ ملی گرام درد کے شروع میں دی جائے پھر اگر درد بے سکون نہ ہو تو ہر دوسرے گھنٹے دی جائے اس کے بعد ناکام مریضوں میں ٹکیہ ہر چوتھے گھنٹے دی جائے۔

تپ دق میں حساسیتی عنصر کو ختم کرنے کے لئے تھیفورین ۲۵ ملی گرام ۲ ٹکیاں روزانہ تین بار دی جائے۔ فالج لرزاں (رعشہ مع فالج) میں تھیفورین ۲۵ ملی گرام کی ایک ٹکیہ روزانہ تین بار دی جائے اور ساتھ ہی دیگر معالجات کے ساتھ تھیفورین کی دو ٹکیاں دن میں چار بار دی جائیں۔

فراہمی اور پیکنگ

تھیفورین ٹنس ۱۰ ملی گرام کی شکر غلاف دار ٹکیہ ۳۰ ٹکیوں کی شیشی اور تھیفورین ۲۵ ملی گرام کی شکر غلاف دار ٹکیہ ۵۰ ٹکیوں کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے۔

(۲) تھیفورین آئنٹمنٹ روشن

ترکیب۔ تھیفورین مرہم پانی میں حل پذیر ۵ فیصدی تھیفورین مرہم ہے۔
صفات۔ تھیفورین مرہم ایک زبردست دافع خراشِ جلد، دافع حساسیت اور مقامی مخدر اثرات رکھتا ہے اس کا دافع خراشِ جلد اثر جو دیگر دافع حساسیت ادویات سے بہت زیادہ نمایاں ہوتا ہے وہ ایک بار لگانے سے ہی خراشِ جلد (کھاج) سے زیادہ عرصے تک نجات دلا دیتا ہے تھیفورین مرہم اکثر کاٹنا ڈنک مارنا میں جادو اثر سکون پیش کرتا ہے۔

داعیات واشارات علاج

خراشِ جلد اور حساسیتی جلدی خلل مثلاً
عصبی التہاب جلد، حساسیتی اکزیما، مزمن متماس التہاب جلد، بچپن کا اکزیما، خراشِ مقعد (فرج)، شری، دوائی التہاب جلد، جلدی ضرر کے بغیر خراش و کھاج، ڈنک مارنا، کاٹنا، مثلاً مچھر کا کاٹنا، شہد کی مکھی کا کاٹنا، تتیا یا پسّو کا کاٹنا وغیرہ ان میں یہ مرہم فوری سکون دیتا ہے۔

مقدار اور طریقہ استعمال

اگر تھیفورین مرہم متاثرہ جلدی حصوں پر دن میں ایا دو بار یا کئی بار لگایا جا سکتا ہے تو فوری سکون پیش کرتا ہے۔

احتیاطیں

تھیفورین مرہم شدید التہابی، ارتشاحی یا صدیدی جلدی تکالیف کے لئے تجویز نہیں کیا جاتا، یہ کسی کسی مرض میں خصوصاً زیادہ عرصہ استعمال کرنے کے بعد حساسیت بھی پیدا کر سکتا ہے اگر ایسی امارات واقع ہو جائیں تو اس کا استعمال فوراً روک دینا چاہیئے۔

فراہمی اور پیکنگ

تھیفورین کا ۵ فیصدی کا مرہم ۳۰ گرام کا ٹیوب دستیاب ہوتا ہے۔

باب ٦

مقوی قلب

Cardiotonic.

وہ دوا جو دل پر براہِ راست اثر کرے جیسے ڈیجی ٹالس وغیرہ

۱۔ ڈی گیلن روش Digalen 'Roche'

یہ برگ کشا بتین (ڈیجی ٹالس پودے) کا مجموعی جوہر ہے۔

صفات

یہ ایک قدیم دوا ہے جو آج کل صرف دل کے خاص امراض میں براہ دہن استعمال کی جاتی ہے۔

داعیات و اشاراتِ علاج

ممتلی فشل قلب (اذیما)، شہر، زرقاق، قارورہ کے احتباس اور بہ وداجی دشاہ رگ کا نفاخ، کلانی جگر) یعنی دل کے صمامی مرض میں تعویض قلب میں استعمال کی جاتی ہے، اذینی بطینی رشکی انقباض، رفرفہ قلب میں بھی مفید ہے۔

فراہمی و پیکنگ

براہِ دہن استعمال کے لئے سولوشن کی شکل میں ۱۵ سی سی کی بوتل میں دستیاب ہوتی ہے۔

باب ۷

عُروقی موسّع Vasodilator

وہ دوا جو دموی ادعیہ (خون کی کوٹھریوں) کو کشادہ کرے یا پھیلا دے جیسے رونی کول وغیرہ

۱۔ رونی کول روش Ronicol 'Roche'

ترکیب۔ یہ بی پائرہی ڈائل کاربی نول جو نکوٹینک ایسڈ کا ہی ایک اشتقاق ہے کا ایک موثر جز ہے۔ یہ ٹکیہ اور امپیول کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ رونی کول ایک جدید نہایت موثر نہایت قابلِ برداشت عروقی موسع دوا ہے اس کا فعل یہ ہے کہ یہ محیطی دورانِ خون کو بڑھا دیتی ہے اور بالکل نکوٹینک ایسڈ کے مشابہ اثر کرتی ہے، یہ طویل الاثر، خفیف الاثر اور چند مخالف اثرات کے عظیم فوائد رکھتی ہے۔

رونی کول ان تمام دعائی خللوں کے لئے تجویز کی جاتی ہے جو فعلی یا عضوی خرابی سے ہوں اور ساتھ ہی مقامی خون کی ترٹپ بھی ہو۔ ان حالات میں یہ عُروق شعریہ (بال جیسی باریک رگوں) کو کشادہ کر دیتی ہے، عُروقی یا دعائی تشنج کے اثرات سے مقابلہ کرتی ہے اور خون کی رسد بڑھا کر وریدی سیلیت کو رواں دواں کر دیتی ہے۔ اور دورانِ خون کو بھی جاری کر دیتی ہے رکود کو ختم کرتی اور بافت کے مقامی تحول کو بڑھا دیتی ہے۔

رونی کول محیطی اثرات کے علاوہ دماغ و چشم کے عُروقی فرش کا اِتساع بھی پیدا کرتی ہے اور اس لئے دماغی شرائین کے تصلّب، سکتہ کے عواقب، فشار دم کے سبب دردسر، دردشقیقہ اور قطنی کچوکہ لگانے کے بعد، شبکیہ کی ادعیہ کے تشنج، قوتِ باصرہ کی تاریکی، بصری ذبول وغیرہ کے علاج کیلئے تجویز کی جاتی ہے۔

رونی کول اکلیلِ قلب کی ادعیہ کی کشادگی پیدا کرتی ہے اور ذبحہ صدریہ، عضلات قلب کے خلل مع عدم کفایت کے علاج کے لئے بھی تجویز کی جاتی ہے ان حالات میں یہ زبردست برداشت اور اثرات کا حلقہ بڑھاتی ہے۔

رونی کول بہت سے ایسے حالات میں جہاں عروقی کشادگی پیدا کرنے کی ضرورت ہو عرصہ دراز تک استعمال کی جاتی ہے اور مطلوبہ عروق کی کشادگی حاصل کی جاسکتی ہے یہ دورانِ خون کا پورا پورا ارتقاء پیدا کرتی ہے اور عروق شعریہ میں سیلان خون کی روانی پیدا کر کے طویل میکانی اضافہ پیدا کرتی ہے۔

رونی کول استعمال کرنے کے بعد مریض عام طور پر گرمائی کی شکایت کرتا ہے۔ جسم کے اوپری حصے کی جلد کی سُرخی نمودار ہو جاتی ہے اور عام طور پر خون کے دباؤ میں کسی قدر کمی پڑ جاتی ہے اور نبض کے تواتر میں بھی کمی پڑ جاتی ہے۔ بہر کیف رونی کول بہت اچھی قابلِ برداشت دوا ہے اور زمانہ ہائے طویل تک دی جاسکتی ہے۔

داعیات واشارات علاج اور معتادگی

داخلی طب۔ (ا) محیطی ادعیہ کے امراض مثلاً

عرجان متوقف۔ (لنگڑا کر چلنا)۔ عُروق کا محو ہونا۔

اور التہاب عروق (بوئٹر گر کا مرض)۔ رینا ڈ کا مرض

دوالی کے قرحات، گنگرین خطرناک یا منذرہ

خراش بستری، جلید اطراف، تقریشیہ جسم، زُرَاق جوارح

ان تمام حالات میں رونی کول ا تا ۲ ٹکیاں روزانہ ۳ بار یا ایک امپیول درونِ عضلاتی راہ سے یا درونِ وریدی راہ سے روزانہ ایا دو بار مرض کی شدت کے مطابق استعمال کیا جاسکتا ہے۔

التہاب پا (ٹرینچ فوٹ) میں ۱ تا ۲ ٹکیاں روزانہ دی جاسکتی ہیں۔

اعصاب شر کی آپریشن میں بطور تشخیص انذار کا معائنہ کرنے کے لئے۔ رونی کول ۱۲ امپیول درونِ عضلاتی راہ سے اور درونِ وریدی راہ سے اور ساتھ ہی ا تا ۲ ٹکیاں روزانہ ۳ بار استعمال کی جاسکتی ہیں۔

(ب) دماغی ادعیہ کے امراض مثلاً

درد سر، درد شقیقہ میں ۱ امپیول درونِ وریدی راہ سے اور منذرہ درجہ میں ا تا ۲ ٹکیاں استعمال کی جاسکتی ہیں بعد از ضرب سر حالت میں ا تا ۲ ٹکیہ دی جاسکتی ہیں۔ اور قطنی کچوکہ لگانے کے بعد درد سر میں ایا ۲ امپیول درونِ عضلاتی راہ سے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ دماغی شریانی تصلب، سکتہ کے عواقب میں (سکتہ کے ۴ ہفتے بعد) رونی کول ا تا ۲ ٹکیاں روزانہ ۳ بار یا ا تا ۲ امپیول درونِ عضلاتی راہ سے ہفتے میں ایکبار استعمال کیا جاسکتا ہے۔

رخوت دماغ (دماغ کے نرم پڑ جانے میں) میں رونی کول کی مقدار آہستہ آہستہ بڑھا کر روزانہ

۳ ٹکیاں یا ایک ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے اور روزانہ ۴ ٹکیاں ۳ بار تک یا روزانہ ۱۲ ایمپیول تک درونِ عضلاتی راہ سے دیئے جاسکتے ہیں۔

(ج) عروقِ اکلیل قلب کے امراض مثلاً

ذبحہ صدریہ، عضلۂ قلب کے خلل مع اکلیل کی عدم کفایت میں روفی کول کی اتا ۴ ٹکیاں روزانہ تین بار دی جاسکتی ہیں۔

(د) دورانِ خون کے خلل مثلاً

تصلّبِ شرائین، فشارِ دم اعلیٰ، مالتہاب درونِ شریان، ذیابیطس، سدادیت عروق، میں روفی کول اتا ۳ ٹکیاں روزانہ ۳، ۴ بار دی جاسکتی ہیں، یا ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے ہفتہ میں دو بار لگایا جاسکتا ہے یا مرض کی شدت کے مطابق ۱۲ ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے لگایا جاسکتا ہے جگر کے فعل کا امتحان کرنے کیلئے روفی کول اتنی مقدار میں دی جاتی ہے کہ چہرہ کی سُرخی غائب ہوجاتی ہے اور اس طرح جگر کے فعل کی خرابی معلوم ہوجاتی ہے۔

علم امراض چشم - بصارت کے خلل جو سکتے کے دورانِ خون کے تسدد کے سبب ہوں، مرکز خبکیہ کی شرائین کی سدادیت خبکیہ کی وریدوں کی علقیت، اوعیہ شبکیہ کا تشنج تاریک بصارت، تمباکو نوشی وغیرہ سے اندھاپن، التہاب شبکیہ، التہاب خلاف قرحیہ چشم، عصب بصری کا التہاب، عصب ان حالات میں روفی کول ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے ہفتہ میں ایک یا دو بار انجکٹ کیا جاسکتا ہے یا روزانہ ۴ ٹکیاں دی جاسکتی ہیں۔

علم امراض اذن - دوار سر، مینر کا مرض کے دوران میں، روفی کول ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے استعمال کی جاسکتی ہے اور حملوں میں روفی کول دورانِ حملہ اتا ۲ ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے اور درونِ وریدی راہ سے اور طویل حملوں میں اتا ۱۲ ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے اور درونِ وریدی راہ سے روزانہ دورانِ افاقہ میں ۱، ا ایمپیول درونِ عضلاتی راہ سے و درونِ وریدی راہ سے، ہفتہ میں ۲ بار اور مع دو ٹکیاں روزانہ ۳ بار عرصہ دراز تک دی جائیں۔

نوٹ - شدید نمایاں فشارِ دم اعلیٰ کے مریض میں روفی کول کا انجکشن نہایت آہستہ سے مریض کو لٹا کر لگانا چاہئے انجکشن لگاتے وقت مریض کو بتادینا چاہیے کہ اس کے بدن میں گرمی سی پیدا ہوجائے گی، روفی کول ایمپیول صرف درونِ عضلاتی یا درونِ وریدی راہ سے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔

فراہمی اور پیکنگ - روفی کول ۲۵ ملی گرام کی ٹکیہ ۲ سی سی ۱۰۰ ملی گرام کے ایمپیول کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

باب

مُسکّنِ سُعال

Caugh Sedative

وہ دوا جو کھانسی کو پُرسکون کر دے جیسے سیڈیولون روش اور سرولن روش وغیرہ۔

۱۔ سرولن روش

Sirolin 'Roche'

ترکیب۔ یہ تھیوکول روش کا ایک سولوشن ہے جو بے بُو تقریباً بے ذائقہ ہے اور مصنوعی طور پر تیار کردہ گوے کول کا ہی ایک اشتقاق ہے، یہ نارنگی رنگ کا شربت خوش ذائقہ اور خوشگوار ہاضم بھی ہے۔

صفات۔ سرولن افرازات کو رقیق کر دیتی ہے اور تنفس کے راستوں سے مخاط کے اخراج میں سہولت پیدا کر دیتی ہے اور اس خراش کو سکون دیتی ہے جو کھانسی کو زیادہ کرتی ہے۔

سرولن کریوزوٹ وگوے کول کے تمام دافع عفونت ومندمل کرنے کی صفات رکھتی ہے اور بغیر خراش کے اثر کرتی ہے اور قابلِ اعتراض صفات یعنی بدذائقہ اور بدبُو دار نہیں ہے، جن کی وجہ سے ان ادویات کا استعمال زیادہ عرصہ تک روا رکھنا مُضر نہیں ہوتا۔

سرولن نہ تو ہاضمہ کو خراب کرتی ہے اور نہ قبض پیدا کرتی ہے اور شعبہ کی مخاط (بلغم وغیرہ) پر دافع نزلہ اثر کرتی ہے۔

داعیات واشارات علاج۔

سرولن تمام اقسام کی کھانسی کے لئے خصوصاً ناکافی اخراج بلغم کے ساتھ کھانسی کیلئے مفید ہے۔

معتاد:۔

بڑے افراد کیلئے:۔ ۳، ۶ چائے کا چمچہ بھر یا زیادہ مقدار میں روزانہ دی جا سکتی ہے

بچوں کیلئے:۔ ۲ تا ۳ چائے کا چمچہ بھر یا زیادہ روزانہ دی جا سکتی ہے، سرولن اکیلی یا پانی یا چائے کے ہمراہ ملا کر دی جا سکتی ہے۔

فراہمی وپیکنگ —— یہ ۱۷۴ سی سی کی بوتل میں دستیاب ہوتی ہے۔

۲- سیڈیولون روش Sedulon 'Roche'

(غیر نشیلا شربت)

ترکیب - یہ ایک شربت ہے، جس کا نسخہ یہ ہے۔

۳،۳ ڈائی تھائل ۲، ۴، ۲ ڈائی اوگزو پائری ڈین، اکسٹرکٹ تھائم کمپونڈ

صفات - یہ ایک خوشگوار شربت سُعال ہے جو بآسانی نوش کیا جاسکتا ہے اور بچوں اور بوڑھوں کے لئے بھی نہایت قابل برداشت ہے۔

سیڈیولون ایک نہایت موثر غیر زہریلی دوا ہے نارکوٹک اور الکلائیڈ اجزاء سے مبرا ہے۔ تاہم مرکز سُعال پر مسکن اثر رکھتی ہے اور بالکل کوڈین کے مشابہ ہے۔

سیڈیولون بہت جلد خراش اور کھانسی کو رفع کردیتی ہے اور حملوں کی شدت کم کردیتی ہے اور مریض کو ہلکا کردیتی ہے یہ ایک وسیع حلقہ حفاظت رکھتی ہے اور اجتماع جسم کے خطرہ سے آزاد ہے۔

داعیات و اشارات علاج

بطور مُسکن سُعال

(۱) یہ زکام، التہاب حلقوم، التہاب بلعوم، التہاب قصبہ ریہ، التہاب شعبہ، زکام وبائی، کھسرہ، ذات الریہ وغیرہ میں کھانسی کا ایک علامیاتی علاج ہے۔

(۲) یہ ان تمام حالات میں جہاں کھانسی مریض کے لئے مضر ہو مثلاً جب مریض نہایت شدید بیمار ہو اور بے چین ہو اور نیند کی بھی ضرورت ہو تو یہ بہت ہی مُفید ثابت ہوتا ہے۔

(۳) پھیپھڑوں کی دق، مثلی فشل قلب کے تمام ترقی یافتہ درجات میں اور جبکہ کھانسی مریض میں خستگی و بے چینی پیدا کرتی ہو ایک مفید دوا ہے۔

(۴) جب کھانسی ایک عادت ہوگئی ہو مثلاً کالی کھانسی یا التہاب شعبہ کی شدید حالت گذرنے کے بعد عصبی مریض اور بیڑی سگرٹ نوش، حقہ نوش میں بھی ایک مفید دوا ہے۔

(۵) یہ پھیپھڑوں کی رسولی یا حلق کی رسولی کے ساتھ معکوس خراش میں جب کھانسی کوئی مفید مقصد نہ پیش کرتی ہو مفید ہے۔

بچوں کے لئے عام مسکن دوا

سیڈیولون شیر خوار بچوں اور بڑے بچوں کے لئے ایک معمولی عام مفید مسکن دوا ہے یہ مندرجہ ذیل امراض میں مبتلا بیمار بچوں میں تسکین پیدا کرنے اور رات کی نیند لانے کے لئے بھی مفید ہے۔

اعضائے نفس کی سرائیتیں مثلاً
تپ دق، التہاب شعبہ، ذات الریہ، التہاب حلقوم، عام سرائیتیں، خناق وبائی، کالی کھانسی، اعضاء بول کی سرائیتیں، گھٹیائی بخار اور گھٹیائی التہاب مفصل، دورے اور مرگی، جلد کے امراض، مثلاً شدید اکزیما، کسور عظم وغیرہ

معتاد

شیر خوار بچوں کے لئے — ایک تا ۳ چاء کا چمچہ بھر روزانہ
بڑے بچوں کے لئے — ۲ تا ۶ چاء کا چمچہ بھر روزانہ عمر کے مطابق
اور کھانسی کے تواتر و شدت کے مطابق دیا جا سکتا ہے۔

بالغ افراد کے لئے

ایک چاء کا چمچہ بھر ہر دوسرے گھنٹہ دیا جاتا ہے، اور سوتے وقت امنیر کا چمچہ بھر دیا جا سکتا ہے
سیڈیولون شربت، پانی، چاء وغیرہ میں پتلا کر کے یا خالص دیا جا سکتا ہے۔

فراہمی اور پیکنگ

یہ ۱۵۰ سی سی کی بوتل میں دستیاب ہوتا ہے۔

باب ۹

ہضمی قرحہ و قرحہ معوی کے لئے ادویات

۱۔ لاروسٹیڈین روش Larostidin 'Roche'

ترکیب۔ یہ ہسٹی ڈین مونو ہائیڈرو کلورائیڈ کا موثر مادہ شامل رکھتی ہے اور امپیول کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ لاروسٹی ڈین کے انجکشن ہضمی قرحہ کی علامتوں کو سکون دینے میں بہت ہی موثر ہوتے ہیں بہت سے حالات میں صحت یابی عمل شعاع زنی کے ذریعہ معلوم کی جاسکتی ہے موضوعی علامتوں کا افاقہ کے ساتھ اکثر خلوء معدہ کی عام حالت درست دیکھی جاتی ہے۔ اور آنتوں کی حرکت بھی ٹھیک معلوم ہونے لگتی ہے اور آنتوں کی اینٹھن بھی کم ہو جاتی ہے۔

یہ انجکشن بے ضرر ہوتے ہیں اور ناخوشگوار مخالف اثرات پیدا نہیں کرتے۔

غیر صاحب فراش حالت میں رہنا۔ اور نہایت کارآمد غذا ہی اس کے اہم فوائد ہیں۔

داعیات اور اشاراتِ علاج

یہ قرحہ معدہ، قرحہ اثنا عشری، التہاب معدہ، تقرحی التہاب قولون میں مفید ہے۔

مقدار۔ لاروسٹی ڈین کا ایک امپیول درونِ عضلاتی راہ سے روزانہ تین ہفتہ تک استعمال کیا جاتا ہے مرض کے دوبارہ وقوع سے بچنے کے لئے یہ علاج مکرر ۶ ہفتے کا وقفہ دے کر بروئے کار لایا جاسکتا ہے اور پھر بطور حفظ ما تقدم ۶ یا بارہ ۱۲ انجکشن سال میں دو یا ۳ بار لگائے جاتے ہیں۔

وٹامن سی کی خامی کے ساتھ ہضمی قرحہ کے مریض بھی مشاہدہ میں آسکتے ہیں ایسے مریضوں کے لئے لاروسٹی ڈین اور ریڈوکسون مشترکہ طور پر استعمال کی جاسکتی ہے، ایک ہی پچکاری میں لاروسٹی ڈین کا ایک امپیول اور ریڈوکسان کا ایک امپیول ۵۰۰ ملی گرام والا بھر لیا جاتا ہے۔ اور اس کو درونِ عضلاتی راہ سے عضلہ دالیہ پر انجکٹ کر دیا جاتا ہے، یہ ہضمی قرحہ کا ایک کامیاب علاج ہے۔

پیکنگ اور فراہمی:- یہ ۵ سی سی ۲۰۰ ملی گرام کے امپیول (۶ اور ۱۲۵ امپیول کے بکس) میں دستیاب ہوتی ہے۔

۲- سنٹروجل روش Syntrogel 'Roche'

ترکیب۔ یہ ۳ دافع ترشیٔ معدہ ادویات اور ایک دافع تشنج دوا کا مرکب ہے، اور اس کی ایک ٹکیہ کا نسخہ حسب ذیل ہے۔

ایلومینیم ہائیڈروکسائیڈ	۱۴۴	ملی گرام
کیلیسیم کاربونیٹ	۷۱	ملی گرام
میگنیشیم پیروکسائیڈ	۸۶	ملی گرام
فاسفیٹ آف ٹروپک ایسڈ وغیرہ	۵	ملی گرام

صفات سنٹروجل بہت جلد اثر کرتی ہے اور معدہ کی بیش ترشی علامات کو سکون دینے میں طویل اثر ہے۔

یہ تیز بہدف اور طویل الاثر دافع ترشیٔ معدہ دوا ہے اور ایک متواتر الاستعمال دوا ہے یہ بطور دافع تشنج ہضمی قرحہ کے مریضوں میں تشنج کے سبب درد میں بہت ہی مفید ہے۔

در اصل دافع ترشیٔ معدہ علاج کے دو خاص خطرات ہوتے ہیں۔ یعنی نظام جسم میں کھار پیدا ہو جاتا اور ترشی کا جسم میں منقید ہونا۔ یہ ان دونوں سے مبرا ہے۔

سنٹروجل کے فوائد

فوری سکون

سنٹروجل کی ٹکیاں معدہ میں پہونچکر ۵ سیکنڈ میں ہی تحلیل ہو جاتی ہیں۔ اور معدہ کی رطوبت کو معتدل کر دیتی ہیں۔ اور ہاضمہ کو نقصان پہنچائے بغیر معدہ کی رطوبت کے ساتھ معاونت کرتی ہیں۔

طویل اثر- سنٹروجل ایلومینم ہائیڈرو کیلیسیم کاربونیٹ اور میگنیشیم پیروکسائیڈ سے بفر کی گئی ہے اور جاذب رطوبت ٹکیہ ہے اور دافع ترشی بھی ہے اس لئے یہ دیرپا طویل کیمیاوی و جسمانی افعال رکھتی ہے۔

یہ ترشی کی قید نہیں رکھتی، سنٹروجل ترشی کی زیادتی کو اتنا ختم نہیں کرتی کہ کوئی دوسری علامت نمودار ہوجائے یا ترشی مقید ہوجائے یا جسم میں کھاری مادہ پیدا ہوجائے، بلکہ یہ تو ترشی کی زیادتی کو پکڑ لیتی ہے۔

یہ اندمال زخم کا لطیف اثر بھی رکھتی ہے اور معدہ میں لئی سی بن کر نرم و لطیف اثر کرتی ہے اور التہاب، تقرح سے گھری ہوئی سطح پر ایک نرم میکانی اثر کرتی ہے اور اس کو سکون دیتی ہے۔

یہ اعضاء ہضم کے تشنج کو روکتی ہے اور بہت سے حالات میں درد پیدا کرنے والے مقامی تشنج کو سکون دینے میں غیر نارکوٹک دافع تشنج اور موثر ثابت ہوتی ہے۔

یہ معدہ کی ڈکاروں سے بھی بچاتی ہے، اور ترشیِ معدہ پیدا ہونے کے دوران میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کو آزاد نہیں چھوڑتی۔

سنٹروجل ایک خوشگوار دوا ہے نوش کرنے میں آسان اور بنہایت قابلِ برداشت ہے اور ناخوشگوار مخالف اثرات سے مبرا ہے۔

داعیات اور اشارات علاج

یہ اعضاء ہضم کی خرابیوں کے لئے ایک مفید دوا ہے اور معدہ کی بیش ترشی کھٹی ڈکاریں آنا، منہ کا ذائقہ ترش رہنا، ریحیت، نفخ شکم، سوزش سینہ، شور معدہ، قرحاتِ ہضم و معدہ، درد معدہ، طبل شکم (پیٹ میں گیس کا بھرنا)، التہاب معدہ، غذائی عدم توازن کے سبب سوءِ ہضم، عصبی حالات شکم، تمباکو، الکوحل نوشی میں کثرت، بعض مخصوص غذاؤں کی عدم برداشت وغیرہ میں بھی مفید ہے۔

مقدار اور طریقہ استعمال

سنٹروجل کی ایک ٹکیہ تا ۲ ٹکیاں بار بار حسب ضرورت دی جاسکتی ہیں۔ سنٹروجل کی ٹکیاں سالم نگلی جاسکتی ہیں یا چبائی جاسکتی ہیں یا منہ میں حل کر کے نوش کی جاسکتی ہیں۔ یا کسی رقیق محلول میں گھول کر یا پانی کے ایک گلاس میں حل کر کے نوش کی جاسکتی ہیں۔

جب معدہ کا خلل پیدا ہو جاتا ہے تو سنٹروجل باقاعدہ بطور حفظ ما تقدم تجویز کی جاتی ہے ہضمی قرحہ کے مریض یا عادتی بے چینی کے مریضوں کو سنٹروجل کی دو ٹکیاں قبل از طعام نوش کرانی چاہئیں۔ سنٹروجل کے علاج کے ساتھ مناسب غذائی علاج، غلط عادات کی اصلاح، مناسب نیند ضرور تجویز کرنی چاہئے۔

فراہمی اور پیکنگ ۔ یہ ۵۰ ٹکیوں کی شیشی میں دستیاب ہوتی ہے۔

باب ۱۰

گردمشارکی محرک اعصاب ادویات

Parasympathetic Stimulant Drugs.

گردمشارکی اعصاب کا اطلاق نظام خود آئین کی اس تقسیم پر کیا جاتا ہے جس سے پپوٹے، شرائین اور شعبہ جات سکڑ جاتے ہیں، معدہ و آنتوں کے نرم عضلات بھی سکڑ جاتے ہیں، دل کی رفتار سست پڑ جاتی ہے اور جسم کے بعض غدد کا افراز تیز ہو جاتا ہے۔

وہ دوا جو اس نظام کو محرک کر دے گردمشارکی محرک کہلاتی ہے، جیسے پروسٹگمین روش وغیرہ۔

۱۔ پروسٹگمین روش Prostigmin 'Roche'

ترکیب۔ یہ نیوسٹگمین ہرومائیڈ بی پی کا موثر جز شامل رکھتی ہے اور ٹکیہ، امپیول وسولوشن کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے۔

صفات۔ پروسٹگمین کا فعل یہ ہے کہ یہ بنیادی طور پر ایسے ٹائل کولین کا قرار پیدا کر دیتی ہے جو ایک طبعی مادہ ہوتا ہے جس کے ذریعے کولے نرجک نظام کام کرتا ہے اس سے ہی گردمشارکی نظام کی قوت برقرار رہتی ہے۔

پروسٹگمین نرم عضلہ کی حرکت کو محرک کر دیتی ہے اور اس لئے یہ آپریشن کے بعد آنتوں کی سستی میں استعمال کی جاتی ہے، اور آپریشن کے بعد اور ولادت کے نزف سے پیشاب کے احتباس میں بھی مفید ہے۔ مزید براں یہ بطور حفظ ماتقدم آپریشن کے بعد شکم کے چرکاؤ، حالبین کی چھوٹی چھوٹی پتھریوں کے خارج کرنے، نفخ شکم میں آنتوں کی ریاح خارج کرنے، طبل شکم دور کرنے اور ریڈیو لوجی میں امتحان کرنے کے لئے اور رد کو دامعاء کے علاج میں، اٹونک قبض میں اور مفلوج ایلاؤس میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ پروسٹگمین عصب راجع کی بھی محرک ہے اور اس لئے تشنجی سرعت قلب اور جونی سرعت قلب کے علاوہ میں بھی موثر ہے۔

پروسٹگمین مہلک عضلاتی کمزوری کی تشخیص و علاج کیلئے بھی مخصوص ہے اور بطور فادزہر جراحت

علم نفس میں دو کیورارے کا بھی تریاق ہے یہ اختیاری عضلہ کو حرکت میں لاتی ہے، تشنج کو سکون دیتی اور مقامی اضطراب خون کو رفع کرتی ہے اور فالج عضلات، شلل، لہجہ کی عدم حرکت تشنج و دردناک انقباضات یعنی بعد از رماد النخاع اور بعد از خناق و باؤلی لقوہ، فالج رادھرنگ) بعد از ضرب سقط و کسور عظم میں استعمال کی جاتی ہے۔

پروسٹگمین زنانہ نظام تناسل پر بھی موسع عروقی اثر کرتی ہے، غیر حاملہ کو کشادہ کرتی، عدم حیض جو عضوی یا کسی شدید درونِ افرازی سوءِ فعل کے سبب نہ ہو دفع کرتی ہے، یہ حاملہ رحم پر بھی کوئی اثر نہیں کرتی اور اس لئے یا ابتدائی حمل کی تشخیص کے لئے ایک قابلِ اعتماد ٹیسٹ شمار کی جاتی ہے۔

پروسٹگمین گرد عروق خلل کے علاج میں بھی استعمال کی جاتی ہے کیونکہ یہ شریانوں پر موسع عروق اور کشادہ کرنے کا اثر رکھتی ہے، یہ درد شقیقہ اور ضربہ و سقطہ کے بعد دردسر کے علاج میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔

داعیات او رمعتاد

معدہ و امعاء کا علاقہ۔ پروسٹگمین بطور حفظ ما تقدم آنتوں کی عدم حرکت (بعد از اپریشن) میں ½ امپیول تحت جلدی یا درون عضلاتی راہ سے اپریشن کے فوراً بعد استعمال کی جاتی ہے، اگر ضرورت پڑے تو ہر ۴ سے ۶ گھنٹے اور مکرر دی جاسکتی ہے۔

بطور علاج بالغ افراد کے لئے ۱ امپیول درونِ عضلاتی راہ سے، تحتِ جلدی، درونِ وریدی راہ سے اور پھر مکرر ۴ یا ۶ گھنٹے کے وقفہ سے دی جاسکتی ہے۔ بچوں کیلئے ¼ یا ½ امپیول درونِ عضلاتی یا تحتِ جلدی راہ سے دی جاسکتی ہے۔

غیر تشنجی قبض میں پروسٹگمین کی ایک ٹکیہ روزانہ چار بار یا ½ امپیول تحت جلدی یا درونِ عضلاتی راہ سے روزانہ دی جاسکتی ہے۔

نفخ شکم یا ریحیت کے لئے ایک ٹکیہ دن میں چار بار (۴ ٹکیاں روزانہ) یا امپیول درونِ عضلاتی راہ سے دیا جاسکتا ہے۔

آنتوں سے گیس خارج کرنے کیلئے (جیسا کہ علم ریڈیولوجی میں امتحان کرنے سے قبل ضرورت پڑتی ہے) پروسٹگمین کے ۲ امپیول شام کو تحتِ جلدی یا درونِ عضلاتی راہ سے انجکٹ کئے جاسکتے ہیں۔ اور پھر اگلے دن اکسرے امتحان سے ایک گھنٹہ قبل ۲ امپیول دیئے جاسکتے ہیں۔

نظام بول و تناسل۔ احتباس بول (بندشِ پیشاب) کے لئے جیسا کہ اپریشن اور بچہ جننے کے بعد دیکھا جاتا ہے پروسٹگمین بطور حفظ ما تقدم آنتوں کی عدم حرکت کی طرح استعمال کی جاتی ہے اور بطور علاج ایک امپیول تحتِ جلدی یا درونِ عضلاتی راہ سے مکرر بہ وقتِ ضرورت ہر تیسرے

یا چھٹے گھنٹے انجکٹ کیا جا سکتا ہے۔

حصاتِ حالبین۔ پتھری حالبین کے خارج کرنے کے لئے ایک ایمپول تحتِ جلدی راہ سے یا درونِ عضلاتی راہ سے یا درونِ وریدی راہ سے ۳ یا ۴ گھنٹوں کے وقفہ سے دیا جا سکتا ہے۔

حمل کا میٹسٹ۔ یہ معلوم کرنے کے لئے کہ آیا عورت حاملہ ہے یا نہیں پروسٹگمین کا ایک تا دو ایمپول درونِ عضلاتی راہ سے روزانہ ۳ دن تک انجکٹ کیا جاتا ہے، بشرطیکہ حیض جاری نہ ہو جائے اگر تین دن تک حیض جاری نہ ہو تو عورت حاملہ خیال کرنی چاہئے۔ یہی طریقہ حیض کے دیر سویر میں بھی بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔

خفقانِ قلب اور نفخِ شکم حاملہ کے لئے پروسٹگمین کی ایک ٹکیہ حسبِ ضرورت یا ایک ایمپول درونِ عضلاتی راہ سے دیا جا سکتا ہے۔ انجکشن ۱، دن کے بعد لگانا چاہئے۔

نظامِ عصبی و عضلاتی۔ مہلک عضلاتی کمزوری کے لئے پروسٹگمین ایمپول یا سولوشن درونِ عضلاتی راہ سے یا ۵، ۱۰، ۲۰ ٹکیاں روزانہ دی جا سکتی ہیں۔

شلل یا فالج کے لئے۔ لقوہ کے لئے پروسٹگمین کی ½ ٹکیہ دن میں ۳ تا ۶ بار دی جا سکتی ہے، خناق وبائی و بچوں کے فالج کے بعد شلل میں ایک تا دو ایمپول درونِ عضلاتی راہ سے اور ساتھ ہی ۳ تا ۴ ٹکیاں روزانہ حسبِ ضرورت دی جا سکتی ہیں۔

تشنجِ عضلات۔ ادھرنگ، فالج کل کے لئے ایک ایمپول درونِ عضلاتی راہ سے دن میں ا تا دو بار دیا جا سکتا ہے۔

بڑوں کے پولیو میں ۳ تا ۴ ایمپول درونِ عضلاتی راہ سے اور ساتھ ہی ۳ ٹکیاں روزانہ ۳ بار دی جا سکتی ہیں اور چھوٹے بچوں کے لئے ½ ایمپول درونِ عضلاتی راہ سے اور ساتھ ہی دو ٹکیاں روزانہ ۳ بار دی جا سکتی ہیں بچے ۲ سے ۶ سال کے لئے ایک ایمپول اور ۲ سے ۵ ٹکیاں روزانہ دی جا سکتی ہیں۔

دماغی فالج، تشنج کے مرض کے لئے پروسٹگمین کا ایک ایمپول درونِ عضلاتی راہ سے اور ساتھ ہی ½ تا ایک ٹکیہ روزانہ ا تا ۳ بار دی جا سکتی ہے، تواء العنق (گردن اکڑنا) کے لئے دو ایمپول درونِ عضلاتی راہ سے روزانہ دیئے جا سکتے ہیں۔

ضربہ و سقط کی پیچیدگیاں (انقباضِ عضلہ، کسورِ عظم کے اندمال میں تاخیر) کے لئے ا تا ۲ ایمپول روزانہ درونِ عضلاتی راہ سے انجکٹ کیا جا سکتا ہے۔

گٹھیائی التہاب مفصل کے لئے ۱۲ اہپیول درونِ عضلاتی راہ سے ہر دوسرے دن انجکٹ کئے جاسکتے ہیں اور ایک تا ۲ ٹکیہ دن میں تین بار دی جاسکتی ہیں۔

عصبی درد کے لئے ۱۳ اہپیول درونِ عضلاتی راہ سے ہفتہ وار لگائے جا سکتے ہیں، انجکشن کے خالی دنوں میں ۲ ٹکیاں روزانہ دی جاسکتی ہیں۔

تریاق کیورارے۔ جراحی تخدیر میں نشاک تھیراپی اور علم امراض نفس میں کیورارے کے مرکبات کے اثرات متعادل کرنے کے لئے پروسٹگمین ۱ تا ۵ ملی گرام درونِ وریدی راہ سے (۲۴ تا ۲ سی سی ۲ ½ ملیگرام فی سی سی ملی گرام والی شیشی سے اور اٹروپین ۱/۱۵۰ تا ۱/۵۰ گرین، اہپیول یا سولوشن درونِ عضلاتی راہ سے انجکٹ کیا جاسکتا ہے۔

دل اور دورانِ خون۔ تشنجی سُرعت قلب کے لئے پروسٹگمین ایک تا ۲ اہپیول درونِ عضلاتی راہ سے انجکٹ کیا جاسکتا ہے۔

گرد عروق قلب کے خلل دریاڈ کے مرض، زراق جوارح، شرائین کی محوگی کے لئے پروسٹگمین ½ یا اٹکیہ روزانہ تین بار دی جاسکتی ہے۔

ناک، کان، حلق کے امراض طنین، ہراپن، دوار، سر، مینیر کا مرض کے لئے ۲ تا ۴ اہپیول ہفتہ وار درونِ عضلاتی راہ سے اور اٹکیہ روزانہ ۲ بار دی جاسکتی ہے۔

نجرالانف۔ ناک کی بدبو دور کرنے کے لئے پروسٹگمین کا ½ اہپیول توڑ کر پھریری میں لگا کر ناک کے خرطوم میں روزانہ ۴ بار لگانا مفید ہے۔

نوٹ۔ اگر پروسٹگمین کے زیادہ استعمال سے حرکت دودیہ زیادہ بڑھ جائے تو اٹروپین سلفیٹ تحتِ جلدی راہ سے یا براہِ دہن ۱/۳۰ گرین تجویز کرنی چاہئے۔

تنبیہ! آنتوں کی سستی اور بندش پیشاب کے علاج کے لئے پروسٹگمین کی اعلیٰ معتاد تجویز کرنی چاہئے۔

فراہمی اور پیکنگ

پروسٹگمین	بہ شکل ٹکیہ	۱۵ ملی گرام	۲۰ یا ۲۵ ٹکیوں کی بوتل،
	بہ شکل اہپیول	۱ سی سی	(۵ ملی گرام ۶ اور ۵۰ کا بکس،
	سولوشن	۲،۵ ملی گرام فی سی سی	(۵ سی سی کی بوتل)

ربڑ کی ڈھکن دار بوتل میں دستیاب ہوتی ہے۔

معالجاتی اشاریہ

Therapeutic Index.

نوٹ:- ذیل میں روشن کی ادویات کے زیر اثر امراض، عوارض، حالات درج کئے جاتے ہیں امراض کا صفحہ دینے کے بجائے مجوزہ دوا بھی درج کر دی گئی ہے اردو حروف تہجی کے لحاظ سے امراض کی ترتیب دی گئی ہے، امید ہے یہ عاملین طب کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔

نام مرض	نام مجوزہ دوا
(ا)	
آتشک سے جگر کی پیچیدگیاں	لٹری تھون
اتساع قلب	بنروا
احتراق نار	بی پن تھین مرہم، وسولوشن
احتراق سے جگر کی پیچیدگیاں	لٹری تھون
احتباس پسینہ	بی پن تھین
احتباس بول	بروسٹگمین
اڈینی لطینی ریش کی انقباض	ڈی ہی کے لن
اریکی تعلعہ	ایفی نال
استحاضہ	سنکے وٹ
اخراج دندان کے بعد نزف	ریڈوکسان، سنکے وٹ
(عدم انجماد الدم کے سبب)	گین ٹری سین
اسہال	بیکوزائم
اسقاط حمل، عادتی ومخطور	ایفی نال

نام مرض	نام مجوزہ دوا
التہاب قزحیہ	بی فلیوین
اعضاء تنفس کی سرائیتیں (بطور حفظ ماتقدم)	ایرووٹ
اکلیل قلب کی عدم کفایت	ایلفی نال
التصاق شکم	پروسٹگمین
التہاب شعبہ	ایرووٹ، بی پنتھین، ریڈوکسون
التہاب طبقہ کوروڈ چشم	رونی کول
التہاب قولون	ایرووٹ، بیکوزائم، بی پنتھین
التہاب قولون تقرحی	ایرووٹ، لاروسٹی ڈین
التہاب ملتحمہ چشم	ایرووٹ، بیکوزائم، بی فلیوین
التہاب مثانہ	گین ٹری سین، ریڈوکسون
التہاب جلد شعاعی (شعاعی، لاشعاعی، صنعتی)	بیکوزائم
التہاب جلد حساسیتی	تھیفورین
التہاب جلد سیلانِ دُہن جلد	ایرووٹ
التہاب فائبرین	ایلفی نال، سیری ڈون، میتھی ڈین
التہاب معدہ	لاروسٹی ڈین، سنٹرڈیل
التہاب مسوڑھ	ریڈوکسون
التہاب جگر وبائی	لنٹری سون
التہاب سحایا	گین ٹری سین، ریڈوکسون
التہاب عصب الکوحل سے	بیکوزائم، بنروا
" دوا سے، وصنعتی	سیری ڈون
التہاب عصب بصری	بنروا، رونی کول
التہاب کُب عظم	گین ٹری سین، ریڈوکسون
التہاب حلقوم دقی	ریمی فون

نام مرض	نام مجوزہ دوا
التہاب وسطی اذن	گین ٹری سین، ریڈوکسون
التہاب لسان مزمار	بیکوزائم، بی فلیوین
التہاب رماد النخاع	پروسٹگمین
(خناق وبائی)	"
التہاب کثیر اعصاب	بیکوزائم، بنروا
التہاب حوض گردہ	گین ٹری سین، ریڈوکسون
التہاب طبقہ شیکیہ	روفی کول
التہاب انف حساسیتی	ٹیفوورین
التہاب انف وحلق (خشک)	ایرووٹ
التہاب جوف انف	گین ٹری سین، ریڈوکسون
التہاب فم، قلاعی تقرحی	بیکوزائم، بی پن تھین سولوشن
التہاب شرائین	ایفی نال، روفی کول
التہاب طنین اذن	ایرووٹ، پروسٹگمین
التہاب لوزتین	گین ٹری سین
التہاب فرج وھبل	ایفی نال
الکوحلزم مزمن	بیکوزائم، بنروا، لٹری سون
امیباوی زحیر (جگر کی پیچیدگیاں)	لٹری سون
امراض جگر	لٹری سون
انٹی بایوٹک ادویات سے پیچیدگیاں	بیکوزائم، ایرووٹ
انشقاق پستان	بی پن تھین مرہم اور سولوشن
انجن صدری	ایرووٹ
انقباض ڈی ہیٹرین صاحب	ایفی نال
انشقاب عظم	کیلسیم ڈی، ریڈوکسون
اندمال زخم	بی پن تھین، ریڈوکسون

نام مرض	نام مجوزہ دوا
التناح رحم	لنٹری سون

(ب)

نام مرض	نام مجوزہ دوا
بالوں کے خلل	بی پن تھین مرہم
بچوں کے دورے	بیناڈون، سیڈ ولون
بیش تمر شیت	سنٹروجل
بے خوابی	ایلونال
بعد از ضرب حالات	بیکوزائم
بلوغت کی عدم اشتہاء	لنٹری سون
بیل صاحب کا فالج	بنروا، پروسٹگین
بیری، بیری	بیکوزائم، بنروا
بیری بیری دل	بیکوزائم، بنروا
بہرا پن	ایرووٹ، پروسٹگین
بواسیر	بی پن تھین
بھدی جلد	ایرووٹ
بجز انف	ایرووٹ، پروسٹگین

(پ)

نام مرض	نام مجوزہ دوا
پژمردگی فرج	ایرووٹ، الفی نال
پیر کی بوائی پھٹنا	رونی کول
پاء خندقی	رونی کول

(ت)

نام مرض	نام مجوزہ دوا
تخدیر (فاذ زہر کیورارے)	پروسٹگین
تپ دق کے ٹھنڈے پھوڑے	ریمی فون
تریاق کیورارے	پروسٹگین

نام مرض	نام مجوزہ دوا
تسمم دوا	ہیکونزائم، لٹری سون، ریڈوکسون
تشقق پستان (رضاعت میں)	بی پن تھین مرہم
تپ کاہی	تھیفورین
تقریش جسم	روبی کول
تخمہ	سنٹروجل
تشعیعی بیماری	ہیکونزائم، بینیٹ ڈون
تشنجی دماغی فالج	پروسٹگین
تقرحی التہاب قولون	ایروروٹ، لاروسٹی ڈین
تپ دق	ریمی فون
تشنج عضلات	پروسٹگمین
تمباکو نوشی کی کھانسی	سیڈ ڈلون
تشقق پستان رضاعت میں	بی پن تھین مرہم
تقیح الصدر (دقی)	ریمی فون
(ث)	
ثانوی سرائیتں، (جراحتی احراق)	گین ٹری سین
(ج)	
جگر کی پیچیدگیاں	لٹری سون
جراثیم الدم سرائت	گین ٹری سین، ریڈوکسون
جلتا پیر مرض	بی پن تھین مرہم اور سولوشن
جلید اطراف	روبی کول، اسٹنکے وٹ
جگر کا شحمی انحطاط	لٹری سون
جگر کے فعل کا خلل	لٹری سون
جلد کے امراض متمرد	ہیکونزائم، لٹری سون

نام مرض	نام مجوزہ دوا
جگر کے زہریلے امراض	لیٹری سون
(ح)	
حاملہ کی قے	بینے ڈون ، لیٹری سون
حاملہ کا تسمم الدم	لیٹری سون
حاملہ کی سوزش سینہ	پروسٹگمین ، سنٹروجل
حاملہ کا نفخ شکم	سنٹروجل
حاملہ کا التہاب عصب	بنروا
حاملہ کے گردہ کا خلل	لیٹری سون
حاملہ کی قے اور دردِ شقیقہ	بینے ڈون
حاملہ کی افراط قے	بینے ڈون ، لیٹری سون
حساسیتی خلل	تھیفورین
حب الشباب	ایرووٹ
حصات حالبین	ایرووٹ ، پروسٹگمین
حالات انخفاض دماغی	بنروا ، ریڈوکسون
حساسیتی دردِ سر	تھیفورین
حرقت قلب (سوزش سینہ)	سنٹروجل
حمل کا ٹیسٹ	پروسٹگمین
حبل سرہ سے نزف	ریسنکے وٹ
(خ)	
خراش بستری	بی پن تھین مرہم و سولوشن ، ڈونی کول
خون میں پرتھرومبین کی قلت	ریسنکے وٹ
خراشیں جلدی	تھیفورین
خراش مقعد و فرج	ایرووٹ ، تھیفورین

نام مرض	نام مجوزہ دوا
خشکی چشم	ایرووٹ
خسراز	ایرووٹ
خستگی دندان	کیلیشیم ڈی ریڈوکسون، ریڈوکسون
(د)	
دمہ قلبی	اومنوپون
دُنبل	بیکوزائم، گین ٹری سین
درد مرہ صفرا	اومنوپون، پیتھی ڈین
درد گردہ	اومنوپون، پیتھی ڈین
درد سر	سیری ڈون
درد سر (بعد از ضرب، قطنی پچکہ)	گین، رونی کول
دُنبلیت	بیکوزائم، بنروا، گین ٹری سین
دانتوں کا ڈھیلاپن	ریڈوکسون
درد کمر	بنروا
درد شقیقہ	رونی کول، سیری ڈون، تھیفورین
درد والم	ایلونال، اومنوپون، سیری ڈان، پیتھی ڈین
داء الحفر	ریڈوکسون
درد دندان	ایلونال، ساریڈان
دوالی کا قرحہ	ایفی نال، رونی کول
دوار سر	پیوسٹگین
(ڈ)	
ڈنک مارنا، کاٹنا	تھیفورین مرہم
(ذ)	
ذبحہ	گین ٹری سین، ریڈوکسون

نام مرض	نام مجوزہ دوا
ذبحہ صدریہ	ایفی نال ، رونی کول
ذئبہ احمراری	بیکوزائم ؛ ایفی نال
ذات الریہ	گین ٹری سین ، ریڈوکسون
(ر)	
رخوت دماغ	رونی کول
رکود امعاء	بنروا ، پروسٹگمین
رضاعت سے خراشِ پستان	بی پن تھین مرہم
رات کا اندھاپن (رتوندھا)	ایرووٹ
رعشہ (پارکنسونزم)	بیناڈون ، تھیفورین
ریناڈ صاحب کا مرض	پروسٹگمین ، رونی نال
رخوت قرنیہ چشم	ایرووٹ
ریمی جو فیبری سیلان	ریڈوکسون
(ز)	
زراق بجوارح	پروسٹگمین ، رونی کول
زکام عام	ریڈوکسون ، تھیفورین
زکام وبائی	ریڈوکسون ، سیری ڈون ، سرولین
(س)	
سعفہ	بی پن تھین
سکتہ کے عواقب	رونی کول
سنکھیا سے جگر کی پیچیدگیاں	لٹری سون
سرد ہاتھ پیر	پروسٹگمین ، رونی نال
سیلانِ ذہن کھوپڑی اطفال	بیکوزائم
سوءِ ہضم	سنٹرو جل

نام مرض	نام مجوزہ دوا
سلادیت	رونی کول
سلسل بول شبینہ	ایفی نال
سُرخبادہ	گین ٹری سین، ریڈوکسون
سُرخ زبان	بی فلیوین
سیرم کی بیماری	تھیفوڈین
سنگرہنی	بیکوزائم، بی فلیوین
سنگرہنی کا فقر الدم	ایری نول
سیلان شحم بالبراز	بیکوزائم، بی فلیوین
سُرعت قلب	پروسٹگمین
سفیدی عدم خلایا	بینے ڈون
سن یاس کے خلل	ایفی نال
سرسام دقی	ریمی فون
سرطان کے سبب درد	ایلونال، اومنوپون

(ش)

نام مرض	نام مجوزہ دوا
شری	کیلسیم ڈی ریڈوکسون، سنکے وٹ، تھیفوڈین
شریانی صلابت کا ابتدائی درجہ	لٹری ٹون
شریانی صلابت دماغی	رونی کول
شریانی صلابت بڑھاپے کی	لٹری ٹون
شعبی ذات الریہ	گین ٹری سین، ریڈوکسون
شکمی مرض، (چربی دار اسہال)	ایرودٹ، بیکوزائم، بی فلیوین
شقاق لب	بی فلیوین
شلل لرزاں	بیناڈن، تھیفوڈین
شلل وجہ، لقوہ	بنزوا، پروسٹگمین

نام مرض	نام مجوزہ دوا
شقاق ذہن	لٹری ٹیمون
شاک علاج بطور تریاق	پروسٹگمین
شبکیہ کی وریدوں کا تسدد	رونی کول
(ص)	
صنعتی سموم	بیکوزائم، لٹری سن، ریڈوکسون
(ض)	
ضربت الشمس	بی پن تھین مرہم
(ط)	
طبل شکم	پروسٹگمین
(ع)	
عشاء چشم	رونی کول
عدم حیض	ایفی نال، پروسٹگمین
عدم اشتہاء	بیکوزائم، بنروا، ڈامی نش فورٹ
عروقی التحلل	ریڈوکسون
عضلاتی انقباضات	پروسٹگمین
عسر طمث ابتدائی	تھیفورین
عسر طمث (درد کے ساتھ)	ایلونال، سیری ڈون
عرجان متوقف	ایفی نال، پروسٹگمین، رونی کول
عضلہ قلب کی کمزوری	بیکوزائم، ایفی نال
عصبی درد	بیکوزائم، سیری ڈون
بین اضلاعی، سہ اضلاعی،	بنروا
عصبی نہاکت	بیکوزائم، بنروا
عصبی عضلاتی خلل	بینا ڈون، ایفی نال

نام مرض	نام مجوزہ دوا
عصبی کمزوری	بیکوزائم، بنروا، وٹامی نٹس، فورٹ
عصبی تناؤ	ایلونال
عصبی خستگی	پروڈووٹ
عرق النساء (درد)	بنروا، پیتھی ڈین
عفونت الدم	گین ٹری سین ریڈوکسون
(غ)	
غیرنفشی قبض	پروسٹگمین
(ف)	
فقرالدم (مہلک، میگالوبلاسٹک)	ایری فول
فالج نصفی	ایفی نال، پروسٹگمین
فرج کی بیاحتی سطحیت	ایرووٹ
فقدانِ وزن	بیکوزائم
(ق)	
قرنیہ کے زخم (گھرے)	ڈیڈوکسون
قرنیہ کی عروقی رقت پذیری	بیکوزائم، بی فلیوین
قرحہ اثنا عشری	لاروسٹی ڈین، سنٹروجل
قے الدم	اومنوپون، سنکے وٹ
قرحات قرنیہ چشم	ریڈوکسون
قرنیت جیراب چشم	ایرووٹ
قرحہ معضی	لاروسٹی ڈین، پرووڈوٹ، ریڈوکسون، سنٹروجل
قبل از کہبت جگر التہاب	لیٹری سون
قبل از وقت ولادت	ایفی نال
قبل از وقت طفل	ایفی نال، سنکے وٹ
قبل از جراحت دوا دارو	ایلونال، اومنوپون

نام مرض	نام مجوزہ دوا
قبل از وقت دندان سازی	ایلونال، اومنوپون
قبل از حیض تناؤ	ایروویٹ
قشی ذات الریہ	ریڈوکسون
" ثانوی سرایت	گین ٹری سین
قصبی دمہ	اومنوپون
(ک)	
کیلسیم کی خامی	کیلسیم ڈی، ریڈوکسون
کیمیاوی علاج سے پیچیدگیاں	بیکوزائم، پروٹوویٹ۔
کیست جگر	لٹری شون
کلوروفارم سے جگر کی پیچیدگیاں	لٹری شون
کھانسی	بینڈولون، سرولن
کمزوری بعد از سرائت و آپریشن	بیکوزائم، جنروا، ایری فول
کشور عظم (دیر سے اندمال)	کیلسیم ڈی، ریڈوکسون، پروسٹگین
کسل مندی	جنروا، پروٹوویٹ، ریڈوکسون، وٹامینز فورٹ
کواشیرکور مرض	بی فلیوین
کساحت	کیلسیم ڈی ریڈوکسون، پروٹوویٹ
گکرے	گین ٹری سین
گکرے سے جالا پھولا	بی فلیوین
کالی کھانسی	بینڈولن، سسٹگے ویٹ
(گ)	
گیس گنگرین (غنغرین)	ایفی نال، ، ردنی کول
گیس کا اخراج کرنا	پروسٹگین

نام مرض	نام مجوزہ دوا
(ل)	
لیڈ سے جگر کی پیچیدگیاں	لٹری سون
لبو کو پینیا	بیناڈون
لٹل کا مرض	پیروسٹگمین
لوزتین شگافی سے نزف	سنیکے وِٹ
(م)	
ماہی جلد	ایرووِٹ
مہاسہ، (دوائی، مدد یہ،	ایرووٹ، بیکوزائم
مسوڑھوں سے جریانِ خون	ریڈوکسون
مختل ہڈیاں	کیلیشم ڈی ریڈوکسون اور ریڈوکسون
ممتلی فشل قلب	ڈی گے لین، اومنوپون
متاخر حیض	ایفی نال، پروسٹگمین
مہلک تے حاملہ	بینے ڈون، لٹری سون
ملیریا سے جگر کی پیچیدگیاں	لٹری سون
متعدی التہاب جگر	لٹری سون
منیر صاحب کا مرض	پروسٹگمین، رونی کول
مہلک عضلاتی کمزوری	پروسٹگمین
مشلول ایلاؤس	بی پن تھین، پروسٹگمین
مرض گردونداں	کیلیشم ڈی ریڈکسان، ایفی نال، ریڈوکسون
مرض الورد	بیکوزائم، نبروا، بی فلیوین
محیطی عروقی خلل	ایفی نال، پروسٹگمین، رونی کول
مہلک خفرالدم	ایری فول
مختل دندان	کیلیشم ڈی ریڈوکسون، پروٹووٹ، ریڈوکسون

نام مرض	نام مجوزہ دوا
مقوی	ایرووٹ، ہنبروا، ایفانٹل، وٹامی نٹس
مردانہ بانجھپن	ایفی نال، ایرووِٹ
متعدی امراض	گین ٹری سین، ریڈوکسون
(مقویات)	ایرووٹ، ہنبروا، ایفی نال، ریڈوکسون، وٹامی نٹس

(ن)

نام مرض	نام مجوزہ دوا
ناطاقتی	ایرووٹ، بیکوزانم، ہنبروا، ایفی نال، ایری فول ریڈوکسون
نزلہ	ایرووٹ، بی پن تھین، سرولین
نقاہت	بیکوزانم، ہنبروا، پروٹووٹ، ریڈوکسون
نکسیر، رعاف	ریڈوکسون، سنکاوٹ
نورترسی	بی فلیوین
نار فارسی	بیکوزانم، کیلیسم ڈی ریڈوکسون، تھیفورین،
نوزائیدہ کا ذبول	ایفی نال
نفث الدم	اومنوپون
نار فارسی (خراش کے ساتھ)	تھیفورین
نزف	سنکے وٹ
نفخ شکم	پروسٹگمین، سنٹروجل
نوزائیدہ کے نزفی امراض	سنکے وِٹ
نملہ شفتین	بی پن تھین مرہم، وسولوشن
نملہ منطقی	بیکوزانم، ہنبروا
نوزائیدہ کا درون جمجمہ نزف	سنکے وِٹ
نوزائیدہ کا خونی برانہ	سنکے وِٹ
نقرۃ العنق	پروسٹگمین

نام مرض	نام مجوزہ دوا
(و)	
وزن کی کمی	پیروٹوڈٹ، وٹامی نٹس فورٹ
وائیل صاحب کا مرض کی پیچیدگیاں	لٹڑی ثون
ولادت	نمبر ۱۰
(ہ)	
ہضمی قرحہ	لاروسٹی ڈین، سنٹرو چل
ہذیان	نمبر ۱۵۱
(ی)	
یرقان	لٹڑی سون، سنکے وِٹ۔

اشاریہ ادویات
(بخط اُردو)
روش علاج بالادویہ

DRUG INDEX

'Roche' Drug Therapy

۵۔ اس کتاب کے آخر میں ان تمام امراض کا انڈیکس پیش کیا گیا ہے جو روش کے مرکبات سے شفایاب ہو جاتے ہیں۔ اردو حروف تہجی کے لحاظ سے تقریباً ۵۰۰ امراض کا گوشوارہ پیش کیا گیا ہے۔

فہرست مضامین

(ب) اومنوپون روش (جوہر افیون مجموعی)
(ج) سیری ڈون (اعلیٰ مسکن الم اور محرک اعصاب)
(۵) دافع تشنج اور مسکن الم ادویات
(ا) بیتھی ڈین روش
(۶) کیمیاوی علاج اور کیمیاوی شفا بخش ادویات
(ا) سلفونمائیڈس
(ا) گین ٹری سین روش
(ب) آئسونیازڈ - دافع دق
(ا) ریمی فون روش
(۷) مقوی قلب ادویات
ڈیجیلین روش (جوہر ڈیجی ٹالس)
(۸) ہضمی و معدہ کے قرحہ کا علاج
(ا) لاردسٹیٹڈین روش
(ب) لاردسٹی ڈین + ریڈوکسون
(۹) دافع ترشی معدہ ادویات
(ا) سنٹرو جل روش

۱۰- دافع حساسیت ادویات
(ا) تھیفوررین روش ٹبلٹ
(ب) تھیفورین مرہم
(ج) تھیفوری نٹس روش
۱۱- اعضائے تنفس کے لئے مسکن سُعال
(ا) سیرولین روش
(ب) سنڈولین روش (غیر منوم شربت سُعال)
۱۲- موسع عروق شعریہ
(ا) رونی کول روش
۱۳- اشاریہ امراض (رہبر علاج)
اُردو حروف تہجی کے لحاظ سے امراض
کی ترتیب اور ادویات روش کی تجویز
۱۴- اشاریہ ادویات اُردو و انگریزی
زبان میں

آرڈر فارم

بخدمت جناب ڈائرکٹر صاحب
کامیاب انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن میرٹھ

براہِ کرم! مجھے روش علاج بالادویہ (روش ڈرگ تھیراپی) بقیمت دو روپے بارہ آنے (محصول ڈاک علاوہ) بذریعہ وی، پی پیکٹ جلد از جلد ارسال فرما دیجئے۔ میں وی پی آتے ہی چھڑاؤں گا۔ آپ کا مخلص

نام ________________

پورا پتہ ________________

ہماری ڈاکٹری کتابیں

۱۔ جدید ڈاکٹری رہبر علاج یا اے نیو تھیراپیوٹک گائیڈ } از قلم۔ ڈاکٹر بشیرالدین عصری، سائز ۳۰×۲۰/۱۶ صفحات ۵۰۰ ہا تصویر، مجلد قیمت دس روپے -/-/۱۰

اس کتاب میں مختصر اپ ٹو ڈیٹ رہبری پیش کی گئی ہے اور یہ کتاب عامل طب کو جدید ترین معلومات سے باخبر رکھنے کے لئے اور اس کو روزانہ کے کام میں موثر طریقہ علاج بتلانے کے لئے تیار کی گئی ہے عمل طب کے ہر میدان میں جدید ڈاکٹری معالجات کا خلاصہ دکھلایا گیا ہے، اس کتاب میں جدید تشخیص کے طریقے اور موثر تدابیر علاج مع نسخہ جات، جداول معتاد ادویات، اور انٹی بیوٹک ادویات وٹامن ادویات اور سرائتی امراض کی ایک جامع ومانع تعریف، اپ ٹو ڈیٹ مائی نوٹ پر کٹیکل اکسپرٹس (دقیق عملی تجربات) سے فائدہ دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ بہترین نتائج اور صحیح تعریف دکھانے کے لئے ضرورت کا توازن برقرار دکھایا گیا ہے، اس کتاب میں قابل انحصار ذمہ داری سنجیدگی اور مجرب نسخہ جات کی سچائی برقرار رکھی گئی ہے اور اس کا تمام مواد ممتاز معلم طب جدید، استاد سرپریری طب کے تجربات سے معمد ہے ہر ایک باب نہایت ذمہ دارانہ رہبری پیش کرتا ہے۔ بہرکیف یہ کتاب اردو طب میں موجودہ جدید طبی مطبوعات پر ایک رفیع الشان درجہ رکھتی ہے اور یقیناً عامل طب کی حقیقی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے۔

۲۔ علاج بالجوہر غدد یا ہارمون تھیراپی } از قلم:۔ ڈاکٹر بشیرالدین عصری، سائز ۳۰×۲۰/۱۶ مجلد با تصویر صفحات ۱۱۲، قیمت دو روپے، علاوہ محصول ڈاک

اس کتاب میں جدید معالجات مثلاً زنڈ وکرائنو تھیراپی (غدود سے علاج) غدود کے افراز سے علاج اور تمام جدید ہارمون ادویات کا مفصل بیان درج کیا گیا ہے، زمانہ جدید کی شہرہ آفاق دوا کورٹی سون اور اس کے دیگر مرکبات کا بالتفصیل بیان ہے، ایسٹروجن مرکبات اور پروجسٹرون مرکبات کا عورتوں کے امراض میں استعمال اور مردانہ وزنانہ عوارض، ہارمون توازن کے خلل حیض و ماہواری خلل، جنسی مباشرت کے خلل اور بعض اہم ترین امراض کا علاج، بالجوہر غدد دکھلایا ہے، اپنی قسم کی اردو میں پہلی کتاب ہے۔ تمام دواساز فرموں کے پیٹنٹ ہارمون مرکبات کے افعال و صفات بیان کئے گئے ہیں۔

پتہ:۔ کامیاب انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن میرٹھ شہر

۳۔ دافع حساسیت علاج یا۔ انٹی ہسٹامین تھیراپی } از قلم ڈاکٹر بشیر الدین عصری، سائز $\frac{۲۰ \times ۳۰}{۱۶}$، صفحات ۱۱۲، بائنڈ مجلد
اس کتاب میں جدید ڈاکٹری علاج یعنی دافع حساسیت علاج یا انٹی الرجی تھیراپی یا انٹی ہسٹامین تھیراپی پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اس میں دافع حساسیت ادویات مثلاً انٹسٹین، ڈی لسٹین، ہسٹان ٹین، ایول، انکولان، کلورٹرائی مے ٹن فنرگان، ہسٹاڈل، بینا ڈرل وغیرہ کے بارے میں مفصل معلومات پیش کی گئی ہیں اور ایک باب میں حساسیتی امراض ان کی تشخیص و علاج پر بحث کی گئی ہے، یہ ایک بیش قیمت رہبر علاج ہے۔

۴۔ فارماکوپیا (بمبئی ہسپتال)۔ اس کتاب میں بمبئی کے مشہور ہسپتالوں کے مجوزہ نسخہ جات ان کے اجزاء ترکیبی، طریقہ استعمال اور اشارات علاج دیئے گئے ہیں، برٹش فارماکوپیا کی ادویات کی مقدار خوراک اور اوزان، پیمانے بھی دیئے گئے ہیں، آخر میں امراض کا اشاریہ بھی دیا گیا ہے، پرانے طریقہ علاج کے اختیار کرنے والے ڈاکٹروں کے لئے بہت مفید کتاب ہے۔
قیمت تین روپے ــــ جیبی سائز مجلد

۵۔ علاج عصری یا کرنٹ تھیراپی } ڈاکٹر بشیر الدین عصری ــــ قیمت دو روپے -/۱/۲
اس کتاب میں ایون اور اس کے مرکبات وٹامن مرکبات، مسکن الم ادویات، دافع حساسیت ادویات، ارگٹ کے مرکبات اور دیگر نسخہ جات دیئے گئے ہیں۔ ایک جیبی سائز کی میٹریا میڈیکا ہے۔

۶۔ جلدی امراض کا علاج۔ از قلم ڈاکٹر بشیر الدین عصری، قیمت دو روپے، علاوہ محصول ڈاک
یہ کھال کے روگوں اور ان کے علاج پر امریکہ کے ایک مشہور ڈاکٹر کی تالیف کا اردو ترجمہ ہے اس میں جلدی امراض، ان کے لئے جدید ادویات، لوشن، کریم، اور مختلف مجرب نسخہ جات دیئے گئے ہیں۔

جیبی امراض النساء سنہ ۱۹۵۲ء (یا گرٹ گائنے کولوجی) } اس کتاب میں عورتوں کے اعضاء مخصوصہ کی تشریح، فزیولوجی (علم وظائف اعضاء) نسوانی امراض کے معائنہ کرنے کا طریقہ، حیض و حمل کے اثناء اور حیض کے تمام مظاہر، جنسی زندگی کے مسائل، عورتوں کے امراض، بہ لحاظ اردو حروف تہجی، ان کے اسباب و علامات اور جدید ترین علاج پر بحث کی گئی ہے؛ آخر میں باب شفائیات میں ہارمون مرکبات پر بحث کی گئی ہے۔ امراض النساء کے مشکل الفاظ کی اردو میں وضاحت بھی کی گئی ہے، طلباء طب کے لئے ایک مخصوص درسی کتاب ہے

پتہ:۔ کامیاب انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن، شہر میرٹھ

۸۔ بیخوابی اور اس کا علاج از قلم ڈاکٹر بشیر الدین عصری، سائز ۲۰×۳۰/۱۶، ضخامت ۳۲، صفحات، قیمت آٹھ آنے (۸) محصول ڈاک علاوہ

کتاب کے انوار ساطع

(۱) اس کتاب میں بیخوابی اور طلیہ وما علیہ پر مفصل بحث کی گئی ہے، بیخوابی کے عربی، انگریزی اور اردو کے مختلف نام، اسباب، دیگر عوارض سے شناخت اور تشخیص پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے، (۲) اس کتاب میں نیند اور اس کی ماہیت، نیند آور ادویات کی اہمیت، بیخوابی کا کلی علاج، علاج بالنفس، اور عمومی تدابیر، منوم ادویات پر مکمل معلومات دی گئی ہیں۔ (۳) اس کتاب میں بیخوابی کے اسباب، منوم عوامل اور ان کے شفا بخش اثرات اور دیگر موثر ادویات سے دلچسپی دکھائی گئی ہے (۴) اس کتاب میں شراب، وہسکی، نینو بار بٹون اور دیگر بار بٹول مرکبات اور تجارتی مرکبات کے بارے میں مکمل افعال وخواص پیش کئے گئے ہیں۔ (۵) اس کتاب میں موجودہ زمانہ کی جدید ادویات مثلاً اوپ ٹائی ڈن، ویرامون، سونا لجین، سونا فارم، کاربری ٹال، پلے سونال بڈر مال، ایتھوبرال وغیرہ کے بارے میں بہترین نکات پیش کئے گئے ہیں، (۶) اس کتاب میں قدیم نیند آور ادویات پر بھی بحث کی گئی ہے۔ آخر میں نیند آور نسخہ جات اور تمام ادویات کا انگریزی نام بھی دیا گیا ہے۔

۹۔ سلفا ادویات ۱۹۵۵ء (سلفا ڈرگز) یہ تمام جدید ترین سلفا ادویات کے افعال وخواص پیش کرتی ہے، اور اس میں سلفا ڈایا زین، گان ٹری سین، الکوسین سلفا میرا تھین، سلفا سکسی ڈین، سلفا تھیا زول، اور تمام سلفا ادویات کے بارے میں حقیقی معلومات پیش کی گئی ہیں۔ ہر عامل طب کے لئے ایک قابلِ مطالعہ کتاب ہے۔

ضخامت ۵۰ صفحات، قیمت ایک روپیہ،

ملنے کا پتہ

کامیاب انسٹی ٹیوٹ آف میڈیسن

میرٹھ شہر